بسم الله الرحمن الرحیم نحمده ونصلی علی رسوله الکریم

بحمد الله که رساله نادره و عجاله نافعه دستور العمل [illegible]

در التقی

باہتمام [illegible] قطب الدین [illegible] ١٩١١ء

مطبع مجتبائی واقع دہلی میں مطبوع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و نعت احمد کے بعد بندہ اضعف ازلی محمد اشرف علی متوطن بلدہ لکھنؤ ارباب سخن کی
خدمت میں گزارش کرتا ہے کہ مجھ ہیچمدان نے اس رسالۂ موسوم بہ دستور الشعرا کو
بطرز جدید تذکیر و تانیث کی بحث میں بنا بر افادۂ ذکور و اناث کے تالیف کیا ہے الفاظ
مستعملۂ زبان اردو کو حتی الامکان تحقیق کر کے لکھا ہے کہ وہ لفظ کس زبان کا ہے عربی ہے یا
فارسی یا ہندی یا انگریزی اور کیا معانی ہیں اور اہل زبان کے روزمرہ کی بول چال میں مذکر مستعمل ہے
یا مونث اور بعض بعض الفاظ میں اختلاف ہے بعض فصحا مذکر بولتے ہیں اور بعضے مونث
ایسی ایسی جگہ اقوال مختلف فیہ کو بھی لکھ دیا ہے اور ہر لفظ پر اشعار شعرائے لکھنؤ و دہلی کے سند
واسطے اسناد کے درج کیے گئے ہیں جملہ الفاظ ردیف وار بہ ترتیب مندرج ہیں جس سے ناظرین کو لفظ کی تلاش میں
بہت آسانی ہوگی سرگردانی نہ کرنا پڑیگی۔ ظاہر ہے کہ ہر فرد بشر کے طرز گفتگو ہی پر تمیز و بد تمیزی
معلوم ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص جاہل ہو الف کے نام بے [illegible] لیکن زبان اسکی صحت سے
الفاظ صحیح و درست بولتا ہے تو اسکی بات پسند [illegible] ہوگی گو نا خواندہ ہے اور گفتگو بھی معلوم
ہوگی۔ اور اگر خواندہ ہے مگر تقریر بے تکی ہے تو فوراً ہی خیال ہوگا کہ یہ شخص ان پڑھا ہے۔ اکثر لوگ
کہا و سمجھتے ہیں کہ یہ گنوار ہے بولنا بات کرنا نہیں جانتا۔ اور بیچارے ہیں اور کیا عیب ہے صرف
اسکی بات چیت ہی تو اچھی نہیں ہے بے محل الفاظ خلاف قاعدہ بولتا ہے اسی پر نام رکھتے اور ہنستے ہیں
انسان کو سب سے پہلے لازم ہے کہ اپنی زبان اور طرز گفتگو کو درست کرے تاکہ اہل زبان کے جلسے میں
ہنسانا نہ جائے۔ اسی نظر سے احقر نے اس رسالہ کو تالیف کیا و بہ ہر خاص و عام کے حضور اس
عجالۂ نافعہ کو بطور پیشکش پیش کرتا ہو۔ اہل نظر سے چشم داشت ہو کہ نظر عنایت سے اس تحفۂ قبول فرما کر
مؤلف [illegible] کو تحسین سے سرفراز فرمائیں اور سہو و خطا کو کہ لازمۂ بشریت ہے بکرم کریمانہ معاف فرما کر تشنیع نہ کریں۔

مقدمہ - ہر اسم کی باعتبار تذکیر و تانیث کے دو قسمین ہین - اسم مذکر ہوگا یا مونث جاندار جنکے جوڑے ہوتے ہین مذکر حقیقی اور مونث حقیقی کہلاتے ہین جیسے مرد اور عورت مرغ و مرغی بکرا بکری وغیرہ - بیجان مذکر غیر حقیقی اور مونث غیر حقیقی جیسے گھر و کپڑا مذکر اور کتاب و ٹوپی مونث - غیر حقیقی کی دو قسمین ہین پہلی سماعی جسمین قیاس اور قانون کوئی پایا نہ جائے بلکہ اہل زبان کا تتبع کیا جاوے جیسے پتھر مذکر اور خاک مونث - دوسری قیاسی جو قیاس یا قانون پر مذکر یا مونث قرار دیا جاتا ہے جیسے تکبر مذکر اور تبدیل مونث - اردو والون نے چند قاعدے اور بھی موضوع کیے ہین جنسے تذکیر و تانیث مین فرق معلوم ہوتا ہے - پہلا قاعدہ جن الفاظ کے آخر مین (الف یا ہ) ہو لیکن وہ (الف) عربی مصدر یا حاصل بالمصدر کا نہ ہو مثلاً وغیرہ چھوڑکر دعا و تمنا وغیرہ کی طرح یا عربی اسم تفضیل مونث کا جیسے عقبیٰ وغیرہ اور (ہ) علامت تانیث عربی کی ملکہ وغیرہ کی طرح نہو اکثر مذکر ہوتے ہین جیسے دریا صحرا پردہ - دوسرا قاعدہ جنکے آخر مین یاے معروف ہو باستثناے پیشہ والون کے جیسے تیلی تنبولی - اور یاے نسبتی جیسے الفاظ بنارسی و ہندوستانی وغیرہ کے اکثر مونث ہوتے ہین جیسے گھوڑی بھیڑی روٹی وغیرہ - لیکن ہاتھی گھی پانی موتی - گھی وغیرہ اس سے علیحدہ ہین یہ مذکر بولے جاتے ہین - تیسرا قاعدہ یہ ہے کہ جسکے آخر مین تی مصدر کی ت یا ت ہندی حاصل مصدر کی ت ہو مونث ہوگا سواے شربت یا حضرت کے جیسے عداوت یا بناوٹ وغیرہ - چوتھا قاعدہ یہ ہے کہ اسم جنس جاندار جو ظاہرا تذکیر و تانیث مین مشترک ہین اکثر اونکے آخر مین (ی) یا (نی) بڑھاکر مونث بولتے ہین جیسے ہرن سے ہرنی مرغ سے مرغی مور سے مورنی وغیرہ کبھی مذکر مین (الف) بڑھا دیتے ہین جیسے ہرن سے ہرنا مرغ سے مرغا - اور بعض بعض اسم مذکر اور مونث دونون بولے جاتے ہین جیسے بلبل و فکر وغیرہ - مولف نے ہر مثال مین لحاظ اسکا کیا ہے کہ لفظ مذکر الف مین تمام ہو اور مونث یاے معروف مین اور ہر شعر کا لفظ باعتبار ردیف و قافیہ کے لیا ہے درمیانی الفاظ چھوڑ دیے ہین درمیانی الفاظ مین احتمال ہوسکا شبہ ہو سکتا ہے اور اخیر مین کم ہوتا ہے جیسے ناسخ کا شعر

خط سے دونی ہو گئی اوسکے دہن کی آب و تاب + خضر کے فیض قدم سے آب حیوان بڑھ گیا +

آب حیوان لیا ہے اور باقی الفاظ درمیانی تانیث کے چھوڑ دیے۔

باب الف ممدودہ

آب یہ لفظ فارسی ہی جسکو اُردو مین پانی کہتے ہین (مذکر) ناسخ سے گیا جو اوسکے کوچہ مین وہ بچشم پر آب آیا۔ حرم سے لاتے ہین جسطرح زائر آب زمزم کا + ذوق سے ترے عاشق کو یون ہے خوشگوار آب دم خنجر۔ مسلمانکو لگے جسطرح شیرین آب زمزم کا ۔ وزیر سے تیرے کوچہ کا جو رونا یاد آیا خلد مین۔ مثل آب تیغ مجکو آب کوثر ہوگیا +

آب فارسی اُردو مین بھی مستعمل ہے تازگی و جلا وچمک دمک تیزی وصفائی تلوار چھری وغیرہ کی (مذکر) آتش سے نشا ہی مین یا الٰہی میکشونکو موت دے کیا گھر کی قدر جب آب گھر جاتا رہا + تجر سے جبکہ سمجھے زندگی مرنا شہیر یار اپنے حق مین آب حیوان آب آہن ہوگیا + (مونث) ناسخ سے کہین دیکھی ہی شاید آبداری تیرے دانتونکی۔ کہ مارے شرم کے پانی ہی ہی آب گہر پتلی + ظفر سے بلبے ناکامی کہ اس تشنہ گلو کے حلق تک۔ پونہچا جسدم اُسکا خنجر آب خنجر کم ہوئی +

آبجو فارسی ندی (مونث) آتش سے چمن مین صبح کو جا کر نہ منہ دکھاتا تھا۔ بہ رنگ آئینہ حیران ہی آبجو تیری ۔

آب حیوان فارسی اُمرت جسکے پینے سے موت نہین آتی (مذکر) ناسخ سے خط سبز دودی گرد اوسکے دہن کی آب و تاب خضر کے فیض قدم سے آ

آبرو۔ فارسی ہے مگر اُردو مین مستعمل آتش سے زمانہ مین دنیکنامی و رتبہ (مونث) گر معرکہ مین کوئی تجھسا نہین ہی سیف زبان۔ ہے تیکی آتش آبرو تیری + ناسخ سے ہے محبت جسکو اوسکے ابرو سے خم ارکی۔ ہند مین کیا آبرو باقی رہی تلوار کی + رند سے اشک بہ نکلے وقت رخصت یار سے شکر کرتا ہون آبرو نہ گئی +

آبلہ۔ فارسی پھپھولا ہندی (مذکر) نسیم سے سینہ مین سے کچھ آئی آواز پھوٹا کوئی آبلہ جگر کا +

آب و دانہ۔ فارسی رزق جو ڑال کھانا پینا (مذکر واحد) رند سے شکر کر قید سے صیاد کے ہوتی ہی رہا سا آب و دانہ ترا او بلبل شیدا اوٹھا +

آب و ہوا فارسی مشہور ہے (مونث) اسیر سے نالے کرنے سے مرے آنسو بہا لی نسی کر اور ہی آب و ہوا ہے گلشن ایجاد کی +

آتش فارسی مشہور ہے (مونث) ظفر سے تجا لے کیون نہ دل مین پڑین ہر نفس کے ساتھ اُف دل مین ہے اک آتش فرقت بھری ہوئی + مومن سے جو گریہ تر نہ کر دیتا تو جلسے نالہ کھینچا تھا چمن مین کوہ مین صحرا مین آتش جا بجا لگتی ۔

آرام فارسی مین بمعنے قرار و سکون (مذکر) صبا ــہ بیتابی دل نے بغل گو رجھکائی - آرام گر کسی پہلو نظر آیا + ناسخ ــہ غم فرقت سے غیر حقیقی ہے تری بیقراری ہین - تری امداد سے آرام جسمنے اے اجل پایا + ذوق ــہ چلا پہلو سے اوٹھکر جبکہ وہ آرام جان و دل - کہا آرام نے مجھسے کہ لو آرام چلتا ہے + ظفر ــہ زبان پر میری جب دل سے خدا کا نام آتا ہے - تو جی کو ہر نفس کے ساتھ اک آرام

آرزو فارسی بمعنے امید (مؤنث) وزیر ــہ مرغ بے بال و پر ہون اے صیاد - آرزو ہے کسے رہائی کی + آتش ــہ خوشا وہ دل کہ ہو جس دل مین آرزو تیری - خوشا دماغ جسے رکھے تازہ بو تیری + ــہ آرزو سے رخ نکو نہ لی جسنقبازی کی رنسے خو گئی

آرسی ہندی مشہور ہے انگشتری آئینہ دار (مؤنث) رند ــہ شانہ کسواسطے ہوتا ہے طلب خیر تو ہے - آرسی سامنے کیون آئینہ رو آتی ہے -

آزار فارسی بمعنے بیماری و رنج ہندی دکھ (مذکر) مومن ــہ ستم کہا موسے تو درد دل زار کم ہوا - بارے کچھ اس دوا سے تو آزار کم ہوا - رند ــہ جیسے ہی پوچھیں ہے کہ آزار رہا کیا بس لینگے آپ مرکے یہ بیمار گیا +

آس ہندی امید کا ترجمہ (مؤنث) مومن ــہ کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی - سیر سے ملنے کی آس ٹوٹ گئی + جس ــہ زمین سے نکلنے کی

کب آس تھی فلک کے مجھے ہاتھ سے پاس تھی +

آستان فارسی ہندی چوکھٹ (مذکر) ناسخ ــہ برنگ پنجۂ خورشید نقش پا ہے ترا - بلند بام فلک سے ہے آستان اپنا -

آستین فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے (مؤنث) مومن ــہ یہان دم نہین شوق سے قتل کر - مرے خون سے تر آستین ہو چکی +

آسمان فارسی ہے اردو مین مستعمل ہو (مذکر) رند ــہ وہ ہون مجھ پر نہ لونگا مین ایسے سفلے سے اگر زمین بھی گرے گو آسمان دیگا +

آسن ہندی مذکر اور مؤنث دونون طرح سے شعرا کے کلام مین پایا گیا ہے (مذکر) آتش ــہ کرتا ہے مجھے ابلق ایام شہسواری یہچانتا نہین مگر آسن سوار کا (مؤنث) ناسخ ــہ کیا گداز دل مین جاتی ہے مطبخ کی دیکھ لو تیری بین ہے محتاج آسن آپ کی +

آسیا فارسی ہندی چکّی مشہور لفظ ہے (مؤنث) اسیر ــہ نہ ٹوٹا کسی دانہ کا دل دراحم ہون جو آسیا مین سنگ

آشیان فارسی ہندی گھونسلا خانہ مرغان (مذکر) ناسخ ــہ چلکے ناسخ گلشن شیراز کو آباد کر - آشیان ویران پڑا ہے بلبل شیراز کا + ذوق ــہ کہے ہے مرغ دل اے کاش مین رنگ کمان ہوتا - کہ تا شاخ کمان پر اوس کی میرا آشیان ہوتا +

ابر فارسی بادل ہندی (مذکر) مومن سے رورو
کے دھکراک ذرا دیکھ - کیا ابر کرم نے سر پہ چھایا +
آتش سے مرغ بسمل کی طرح رقص کرینگے طاؤس
چار دن اور اگر ابر گلستان نہ گیا + ظفر سے جگر ہی
یون دھوان بن بار بار اوٹھا ہوا آتا - کہ ہو جیسے
ابر بہار اوٹھا ہوا آتا + وزیر سے ابر کیا گھر گھر
کے آیا کھل گیا - بس ثبات بحر دنیا کھل گیا +

ابرو فارسی بھون ہندی - اسمین شعرا مختلف
ہین بعض نے مذکر بعض نے مؤنث باندھا ہے
(مذکر) رند سے دیکھ تو کتنے گلے کٹے ہین - تو چڑھا بیٹھ
کسی روز تو ابرو اپنا + برق سے تا فلک اے
مہوش شہرہ تھا را ہوگیا + خال سے ابرو سے
پر خم چاند تارا ہوگیا + بحر سے کو کا [illegible] نے اوسکی
مارا و تار رکھتے سے - کھینچے سر وہی ابرو خمدار
رنگین (مؤنث) ظفر سے دیکھنا بھونچال سے
ہل جائیگا سارا جہان - اک ذرا ابرو اگر اوس فتنہ گر کی ہلگئی +

ابلق عربی مجازاً بمعنے اسپ (مذکر) رند سے
لگا یارا و سپہر [illegible] طرح اوسکو شہسوارون سے نے -
اگرچہ ابلق ایام کیا باگ پر جھٹکا +

اتفاق عربی کسی کام کا بے سبب واقع ہونا
(مذکر) کیف سے جوئی شراب چمن مین کنار جو
لوکیا - یہ اتفاق لب سلسبیل ہوتا تھا +

اُچھو فارسی اردو مین بھی مستعمل اور مشہور ہے (مذکر)

ناسخ سے دست نازک سے لگا کین جو نے
تلوارین جو آج - کیا ہمارے رخت عریانی پہ لقو
ہوگیا + رشک سے کھینچکر تلوار اوٹھا [illegible]
سہی قد نے جو تا تھا - صاف رخت [illegible] سے ہر دم

اثر عربی تاثیر (مذکر) ناسخ سے زخم دہان خلق
کو ہے اس سے التیام - مرہم سے ہی زیادہ
اثر میری بات کا + آتش سے نہ کشش معشوق
مین پاتا ہون نہ عاشق مین جذب - کیا بلا آئی
محبت کا اثر جاتا رہا + ذوق سے تفتہ دل وہ
ہون کہ میرے داغ سوزان کے لیے - گرمی مرہم
سے اڑ جائے اثر کافور کا + رند سے میری نالے کا
ترے دل میں اثر ہو جائیگا - کارگر [illegible] پر

اجارہ عربی قابو ٹھیکہ (مذکر) نسیم سے داغ
کیا یاس کو بھی ہجر گوارا نہوا - ایک دل پر ہے کسی کا

اجازت عربی حکم دینا پروانگی دینی (مؤنث)
صبا سے نالے کرینگی جو بندے کو اجازت ہوگی
حشر ہو جائیگا ایجان قیامت ہوگی + شاد سے
مصدری تے کا ہے ایطا جائز - شاید آئی ہی اجازت آئی

اُجرت عربی مزدوری (مؤنث) صبا سے
زہد زاہد لا حاصل ہے بیگاری کو اجرت کیسی + رند
سے خط کے آتے ہی دیا عاشق کو بوسہ یار نے
شام کا وقت آیا اجرت ملگئی مزدور کی +

اجل عربی بمعنے مدت مرگ (مؤنث)

بات الٹی اک نراک دن مرا وعدہ ہی برابر ہوئیگا - اسے اجل دیکھون تو کبتک نہین تو آتی ہے بھی نسیم ...ن اور اوسکو بلاؤنگا روز وصل مین لوٹ آنکھ اوٹ ہے محبت کا امتحان لگی نسیم سے بے پردگی اب اونکی سہار کسکا ہو وعدہ وکو - نظارے سے اپنے تو اجل جیتے آئی + دوسری جگہ نسیم خود ہی تذکر فرماتے ہین نسیم سے وہ بیٹھے کہ جسپر آنکھ ڈالے روح گھبرائے - اجل مشتاق بھی قاتل کے آگے سہمگین آیا +

اچار فارسی اُردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) جان صاحب سے دوگانا جان تمھین انگنا مہینا ہے نہ کھاؤ گرم لگوڑا اچار ہوتا ہے +

احتیاج عربی حاجت ہونا (مونث) اسیر سے پھیلی ہے روشنی ترے حسن شباب کی عالم مین احتیاج نہین آفتاب کی + ناسخ سے اوس گل کے کان کو نہین زیور کی احتیاج - ہے وہ صدف نہین جسے گوہر کی احتیاج +

احتیاط عربی بمعنے پرہیز کرنا (مونث) اسیر سے دامن بچا کے چلتے ہو میرے غبار سے - کیا احتیاط آپ کو اللہ ہو گئی +

احرام عربی حج کرنے کی نیت کرنی تک کے قریب جانا (مذکر) رند سے کعبہ کو جاتے جاتے پھر کے سوے یار رند لوٹ کر آئے آپ اور احرام ہو چکا +

احسان عربی کسی کے ساتھ نیکی کرنا (مذکر) گویا سے ملا کر جان کو نامہ بر کیجیے - کون احسان کبوتر کا + ناسخ سے تنگی محفل کی دولت بھڑ کے بیٹھا مجھسے یار - رات اہل بزم کی کثرت کا احسان ہو گیا + آتش سے کھینچکر تلوار قاتل نے کیا مجھکو نہ قتل - شکر ہے گردن تک آتی آئے احسان رہگیا + نسیم سے مرنے پہ بھی لائی نہ تری نکہت گیسو - احسان نہوا روح پہ بھی باد صبا کا +

احوال عربی جمع حال کی ہے - (مذکر واحد) اسیر سے ہو گر یزدان کبر سے معلوم کیا تجھکو نہین مار نخوت سے ہوا احوال کیا ضحاک کا - آتش سے جذبۂ دل سے اوٹھتا ہو نقاب رخ یار پردۂ غیب کا احوال عیان ہوتا ہے + رند سے جان بلب ہو گیا درد ترا غفلت مین تری - اپنے بیمار کا احوال مسیحا دیکھا -

اختر فارسی بمعنے ستارہ (مذکر) ناسخ سے گرچہ ہمبستر ہین ہم تم پر ہیم روٹھے ہوئے - آج کیا جوڑا ہین اپنے بخت کا اختر گیا + برق ع سمجھے جگنو ہو شب وصل مین اختر چمکا + ظفر سے اے ظفر قائم رہیگی جب تلک اقلیم ہند - اختر اقبال اوس گل کا چمکتا جائیگا +

اختلاف عربی فرق و تفاوت باہم فرق ہونا (مذکر) رند سے خار و خس ہوتے ہین پیدا جسجگہ تھے سرو و گل - کیا چمن مین اختلاف آب و ہوا کا ہو گیا +

اخگر فارسی ہندی چنگاری (مذکر) مومن سے
داغ دل نکلینگے تربت سے مری جون لالہ
یہ وہ اخگر نہین جو خاک مین پنہان ہونگے +

ادا عربی بمعنے پورا کرنا (مذکر) غالب سے جان
دی دی ہوئی اوسی کی تھی حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہوا

ادا فارسی بمعنے حرکات معشوقانہ (مونث)
مومن سے ہو نہ بےتاب ادا تمھاری آج
نازکی ہے بیقراری آج +

ادب عربی بمعنے تعظیم (مذکر) آتش سے
ادب تا چند اے دست ہوس قاتل کے دامن کا
سنبھل سکتا نہین اب دوش سے بوجھ اپنی گردن کا +

ادبار عربی بداقبالی و نحوست (مذکر) حالی سے
اوسے مال و دولت نے یان منہ دکھایا۔
او سے ساتھ اوسکے ادبار آیا +

اذان عربی بمعنے بانگ نماز (مونث) اسیر
سے صبح شب وصال پیالا وہ صنم اسیر سے ہمنے
خدا کریاد کیا جب اذان ہوئی + حالی سے خدا کی ثنا
مسجدون مین نہ ہوتی۔ اذان نیا جا مسجدون مین نہ ہوتی +

اذن عربی بمعنے اجازت (مذکر) اسیر سے
اورون کو اوس نے اذن دیا بار عام کا ہم
ڈھونڈتے ہین دور سے موقع سلام کا +

اذیت عربی دکھ تکلیف (مونث) صبا سے
سخت جانی کے سبب شرم سے مین گھٹتا ہون
ہاتھ دکھ جائینگے قاتل کو اذیت ہوگی +

ارادہ عربی قصد (مذکر) ناسخ سے لے گا
رزق تقدیری کرون تدبیر کیا ناسخ۔ وہ بیہودہ
ہے ارادہ جو کرے تحصیل حاصل کا + آتش
سے بتان سنگدل کی صورت آتش کا سے
کھاتی ہے۔ ارادہ کنج عزلت مین ہے اب
یاد الٰہی کا + نسیم سے آنکھون کے تقاطر سے
خبردار ہو دامن۔ کچھ اور ارادہ ہے مری ابر کرم کا +

ارباب عربی بمعنے خداوند (مذکر واحد) نسیم
سے زمانہ مسکون سے اسے نسیم آباد ہے
ابتو۔ بہت ڈھونڈھا مگر کوئی نہ ارباب کرم نکلا

ارگن ہندی فارسی مین ارغن و ارغنون و ارغوان
کہتے ہین باجے کی قسم سے ہے واضع اسکا
افلاطون ہے چونکہ انگریزی مین اوس باجے کو
ارگن کہتے ہین جو بکس مین رکھا ہوتا ہے اور کوکنے
سے بجتا ہے فی زمانا عوام لوگ ہر قسم کے
انگریزی باجے کو ارگن باجا کہتے ہین (مذکر) اختر
سے رقص پاسے یار پر پامال ہین اہل فرنگ
ٹھوکرون سے اوس بت خود کام کی ارگن بجا +
صبا سے چھیڑ کر دل کو وہ بس لیتے ہین شیون کیسا
کوک دیتے ہین تو بجتا ہے یہ ارگن کیسا۔

ارمان بعضے کہتے ہین کہ یہ فارسی لفظ ہے
اور بعضون کا قول ہے کہ یہ ترکی ہے بمعنے تمنا کے

مستعمل ہے (مذکر) ناسخ سے ہلی جان فدا نے
کسی بت نے نہ کیا قتل نکلا ہر دم مرگ بھی
ارمان ہمارا + آتش سے ہنسر کبھی دیکھنے کا اونکو
ارمان رہگیا - دن ہوا پر آفتاب آنکھوں سے
پنہان رہگیا - ظفر سے جب تو آیا کہ مرا دم بت
پر فن نکلا - نکلا ارمان تو لیکن بس دن نکلا
نسیم دہلوی سے بہت یاد آویگا جس روز رخصت
ہوگیا جو ہین تمھین کبھی ایکدن ارمان ہوگا سیر ارمان کا
ازدحام عربی بمعنے انبوہ (مذکر) آتش سے
وہ کون ہے جو نہین اونکو دیکھنے آتا نظارہ بازو اپنے
اک ازدحام ہوتا ہے +
اژدر فارسی بمعنے اژدہا (مذکر) اسیر سے
شام فرقت کی سیاہی جو فلک پر دوڑی ہین
یہ سمجھا کہ کسی کوہ سے اژدر اوترا +
اسباب عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
(مذکر واحد) اسیر سے راہ بھر لگکے یہ رہزن کو
ویا دم ہمنے - تو ہی مالک ہے یہ اسباب سفر کسکا ہے -
اسپ فارسی ہندی گھوڑا (مذکر) صبا سے
کس طرح جسے ہو سجیون کو فروغ - اسپ چوبی
چراغ پا نہوا + رند سے نہین ہے ابلق لیل و نہار
قابو مین - ہماری ران تلے اسپ بے لگام آیا +
استعارہ عربی اسکا طریقہ مشہور ہے (مذکر)
ناسخ سے شوق سے عزم بیابان جنون لب کیجے

دانۂ زنجیر سے بھی استعارہ ہوگیا -
استخوان فارسی ہڈی ہندی (مذکر) آتش
سے منڈلا رہے ہین کیون یہ ہما چیل کی طرح
شاید دہان سگ سے مرا استخوان گرا + ناسخ
سے جیتے ہین صاحب تھا اونکی طبیعت نرم ہے
بے دلیل اس پر زبان مین استخوان ہوتا نہین +
اسم اعظم عربی اسم بزرگ (مذکر) آتش سے
دہن اوس رو سے کتابی مین ہے پر نا پیدا اسم اعظم
وہی قرآن مین نہان ہے کہ جو تھا -
اشارہ عربی اردو مین بمعنے ایما خصم اسکے
کہ ابرو سے ہو یا آنکھ سے یا ہاتھ سے (مذکر)
ناسخ سے سوال وصل مین ہلنا پہ ہر وتیر سے
ابرو کا - اشارہ ہے برات عاشقان بر شاخ آہو کا
وزیر سے جو اکرتے ہین سبزہ کھیت کا
کشتون کے جو آہو - سمجھا ہون مین ہے یہ کیا اشارہ
چشم قاتل کا + نسیم سے ہم خوب سمجھتے ہین
یہ ایجاد تمھاری ضبط لب خاموش اشارہ ہے قسم کا +
اشتیاق عربی شوق ہونا (مذکر) ناسخ سے
رات مجھکو تیرے آنے سے جو مایوسی ہوئی -
انتظار مرگ تھا یا اشتیاق خواب تھا + آتش
سے دختر رز ہوگی حلقہ مین ہمارے بے نقاب -
خلق کو اشتیاق انجمن ہو جائیگا + نسیم سے لاغر
حد سے ہوا جاکے ہمکنار - دولھا کا اشتیاق دولھن کو نکلگیا +

اشک فارسی آنسو ہندی (مذکر) رند سے
لہو بہتا ہے چشموں سے نہ اشک آنکھوں مین آتا ہی
ہوا ثابت مرا زخم جگر پانی چرا تا ہی + ناسخ سے
روئے ہم یا دِ لبِ جان بخش مین۔ اشک آب
زندگانی ہو گیا + داغ سے ہنگام ضبط سینہ مین
سو گرد شین رہین۔ اچھا۔ بادہ اشک جو آنکھو سے پیا گیا +

اصلاح عربی درست کرنا (مونث) آتش سے
شاعر ہون بوسے سیب زنخدان ہون سونگھتا
اصلاح رہتی ہی مجھے اپنے دماغ کی +

اضطراب عربی گھبراہٹ و بیقراری (مذکر)
خلیل سے سرور وصل مین فرقت مین اضطراب
رہا۔ ہمارے قلب مین ہر روز انقلاب رہا +
ناسخ سے عکس پڑتا ہے جو تیرا آئینہ مین پیشتر
اضطراب اسواسطے جاتا رہا سیماب کا +

اطلاع عربی (مونث) ناسخ سے دیکھتا ہی
قاصد نامہ نہ سنتا ہے پیام کسطرح ہو اطلاع اوسکو
ہمارے حال کی +

اطمینان عربی دلاسا و تسلی (مذکر) نسیم سے
مدتین گذرین کہ اطمینان اونکا کر دیا۔ نالہ بے سوز
نے فریاد بے تاثیر نے +

اظہار عربی کھولنا (مذکر) نسیم سے نالہ
افسانہ بیداد سناتا ہے اونھین کشش آہ
سے اظہار بلا ہوتا ہے +

اعتبار عربی بھروسا ہندی (مذکر) عاشق سے
بغیر میرے نہ آتا تھا مین یاد مم بھر۔ وہی ہون مین
کہ مرا اعتبار تک نہ رہا +

اعجاز عربی عاجز کرنا و خرق عادت کہ نبی سے
ظاہر ہو کہ دوسرے اوسکے دیکھنے سے عاجز ہو جاوین
(مذکر) ناسخ سے عجز سے ہی کو بھی لکنت ہو موسی کیطرح
اے صنم اعجاز ہے ایسا تری گفتار کا +

اُف عربی افسوس (مونث) مومن سے
بے گنہ مجھکو ستایا اوسنے اُف تک کی تو بل جلایا
اوسنے۔ داغ سے بات کیسی وہ ہو گئے ہین
خفا۔ منھ سے جب اُف ذرا نکالی ہے +

افترا عربی بہتان (مذکر) مومن سے بیان
اوسنے کیا جو ماجرا تھا۔ ہوا ظاہر کہ وہ سب افترا تھا

افسانہ فارسی کہانی قصہ (مذکر) آتش سے
لیلۃ القدر کنایہ شب وصلت سے ہوا۔
اسکا افسانہ میان رمضان ہی کہ جو تھا + نسیم
سے ایسی سہی کہ اور کو سننا محال ہے۔ افسانہ لکھنا
چاہیے ہی میرے حال کا + رند سے یوسف رہا نہ
کوئی خریدار رہگیا۔ افسانہ ہر گرمی بازار رہگیا +

افسر فارسی معنے تاج (مذکر) ناسخ سے کشور فقر
مین مین برہنہ سر شاہ ہوا سلطنت کا مری سر پر چھو

افسوس فارسی حسرت (مذکر) مومن سے دیکھ
اس حال کو افسوس آیا۔ گر پڑی دل جو ذرا گھبرایا +

افسون فارسی منتر و جادو (مذکر) گویا ـــہ
دیکھتے ہی زلف کا مضمون یاد آیا مجھے مجھکو
سنبل کا نظارہ سانپ کا افسون ہوا +

افغان فارسی بمعنے آہ و نالہ (مذکر) مومن ـــہ
گر وہان بھی یہ خموشی اثر افغان ہوگا حشر مین کون
مرے حال کا پرسان ہوگا +

افیون فارسی افیم ہندی (مؤنث) وزیر ـــہ
گلشن مین کیا اشارہ کیا خال یار نے - افیون
باغبان کو دی کوکنار نے +

اکسیر فارسی بمعنے کیمیا (مؤنث) مومن ـــہ
قیامت ہے رخ زرد آپ کے دل تفتہ کا ورنہ
کہیں بنتی سنی ہے آج تک اکسیر شیشہ کی +
ناسخ ـــہ سفید آگے ترے چاندا اور سورج زرد ہے
ظالم - یہ ہے اکسیر سونے کی وہ ہے اکسیر چاندی کی +

اوگال ہندی پان کا فضلہ (مذکر) امانت
ـــہ پیک پڑتا ہے لعل مین یاقوت جب لبون
مین اوگال آتا ہے + سحر ـــہ کسی کو بزم صنم مین
خدا نہ لیجائے گلوری کیا کہ میسر اوگال بھی نہوا +

التجا عربی بمعنے آرزو کرنا (مؤنث) آتش ـــہ
پیش از سوال دونوں ہین نکیرین کا جواب - ہے التجا
زبان سے مجھے اپنے کام کی + رند ـــہ کس دل
زبان رات کو صرف دعا نہ تھی - یارب تری
جناب مین کچھ التجا نہ تھی +

التماس عربی عرض کرنا (مذکر) مومن ـــہ
فلک رس ہو نحو غا مناجات کا - کرون التماس
اپنی حاجات کا -

الجھاؤ ہندی (مذکر) ظفر ـــہ سلجھیگا کیونکہ
دیکھیے دل زلف یار سے - جس طرح اس مین
اوس مین ہی الجھاؤ بڑھ گیا +

الزام عربی ہے ہندی عیب لگانا تہمت (مذکر)
سحر ـــہ بوسہ دینے کہا ہے کیا دیگا - کوئی الزام
بیوفا دیگا +

الف عربی حرف ہے (مذکر) آتش ـــہ ل
نہین چلتے ہین کج طبعون سے ہرگز راست باز
چین پیشانی سے زائد ہے الف آزاد کا - رند
ـــہ یاد مین اوس راست قامت کی یہ کی فریاد
رند - وہ قد بالا الف آخر ندا کا ہو گیا +

الفت عربی دوستی و محبت (مؤنث) ظفر ـــہ
اوسکے دل سے الفت تقدیر سب جاتی رہی
کیا ہماری آہ کی تاثیر سب جاتی رہی + رند ـــہ
گئی آج الفت نہ کل جائے گی - بدن سے جان
اکدن نکل جائیگی + داغ ـــہ ہم دشمن بھی نکہ جا ہو
تو الفت ہو ہی جاتی ہے - مرے دل بیٹھنا ایسا محبت ہے

القاب عربی خطاب یا جو خط کی ابتدا مین کلمات
لکھے جاوین (مذکر واحد) آتش ـــہ یار کو مجھسے محبت
نہین تو اے آتش خط مین القاب اوسے شفق من لکہ

الم عربی بمعنے درد و رنج (مذکر) مومن ؎
اب تلک بھی تو ہی غم ویسا ہی اتنا کہ ہو الم ویسا ہی +

اِمام اردو میں تسبیح کے اوس دانہ کو کہتے ہیں
جو سب دانوں سے لمبا ہوتا ہے اور سب دانوں کے آگے لگایا جاتا
ہے (مذکر) ناسخ ؎ بجائے دانہ ہیں ساقی جو
دانہ انگور ہم اپنے سبحہ میں ڈالیں امام شیشہ کا
رند ؎ ہمارے حلقہ سے خارج ہے ذکر جبر آ
دوست شمار میں نہیں تسبیح کا امام آیا +

امان عربی بمعنے بچوقی و ابہی (مؤنث)
غالب ؎ گرمِ فریاد رکھا شکلِ نہالی نے مجھے
تب امان ہجر میں دی بردِ لیالی نے مجھے +

امانت عربی دھرو ہر کسی کی چیز حفاظت میں
رکھنی (مؤنث) رند ؎ حاضر ہے جان شوق
سے جب چاہو وہ لیلے کچھ مال نہیں اپنا امانت ہے پرائی +

امتحان عربی آزمانا (مذکر) ناسخ ؎ فکر
کر موقوف ناسخ جی ترا لگتا نہیں پھر طبیعت کا
کسی دن امتحان ہو جاویگا + ظفر ؎ کرتے ہیں
دعوی محبت کا جو اس سفاک کی - اے ظفر اک روز
اونکا امتحان ہو جاویگا +

امر عربی بمعنے کام (مذکر) نسیم ؎ غیر ممکن ہے
کہ آسان ہو سکے - رہگیا جو امر مشکل رہگیا +

امنگ ہندی (مؤنث) اسیر ؎ کیا ہی مردہ فلک نے
مگر ہے دل زندہ - وہی امنگ ہے پیری میں نوجوانی کی +

امید فارسی آس ہندی (مؤنث) مومن ؎
خیالِ زلف میں خود رفتگی نے قہر کیا - امید تھی
مجھے کیا کیا بلا کے آنے کی + غالب ؎
کوئی امید بر نہیں آتی - کوئی صورت نظر نہیں آتی
رند ؎ کیا عجب ہے جو گرا دوں میں شگوفہ لا کر
وہ شجر ہوں جسے امید نہیں پھلنے کی +

اناج ہندی بمعنے غلہ خوردنی (مذکر) اختر ؎
کیسے شیطان بنگئے دہقان گیہوں بیچکر گران اناج ہوا

انار فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ
؎ لب اسکے پستہ ذقن سیب آنکھیں ہیں
بادام سر کے کھلے جو دانت ہنسی میں نظر انار آیا +

انبار عربی اور فارسی اور اردو میں بمعنے تودہ
اور ذخیرہ کے مستعمل ہے (مذکر) اسیر ؎
آمد سے کسکی ہے یہ گل افشاں چراغِ گور دیکھو تو کیا
میری خاک پہ انبار ہو گیا +

انتظار عربی بمعنے راہ دیکھنا (مذکر) ظفر ؎
میری آنکھیں ہیں کھلی بعد از فنا بھی دیکھلو - اور کیا
ہوگا تمھارا انتظار ایسا تو ہے +

انتہا عربی اخیر (مؤنث) آتش ؎ مے نہ دینا
مجکو سیہ روی ہے اب تو ساقیا - ابتدا جاڑے کی
ہے اور انتہا برسات کی +

انجام فارسی بمعنے انتہا (مذکر) ظفر ؎ آغاز محبت کو
تو ہاں سمجھے ہم اچھا - اچھا پر اس آغاز کا انجام پایا +

اندازہ فارسی بمعنی طرز (مذکر) گویا سے برنگ گل جگر ہوتے ہیں ٹکڑے سننے والوں کے نیا انداز ہے بلبل ہمارے شیون دل کا + رند سے بولتے بولتے کیوں ہو گئے خاموش اسے رند کس کی کا تھیں انداز سخن یاد آیا +

اندام فارسی بمعنی بدن (مذکر) وزیر سے ہے آب و خاک و نار و ہوا ان میں تفرقہ۔ اسد جو اضطراب میں اندام ہو گیا +

اندھیاری ہندی شب تار فارسی (مونث) رند سے دن وصل کا موقوف تھا تاریکی شب ہجران پر۔ اندھیاری بھی ادغیرت شمس و قمر آئی +

اندھیر ہندی بے انصافی (مذکر) وزیر سے زلفوں نے دل کو چھین لیا رخ کی دید میں۔ لوٹا ہے دن دہاڑے یہ اندھیر ہو گیا +

اندیشہ فارسی فکر و سوچ (مذکر) رند سے ہو نہ غمگین اگر زاد سفر پاس نہیں شکر کر شکر کہ اندیشۂ رہزن نہ رہا +

انسان عربی بمعنی آدمی (مذکر) ناسخ سے شیر سے تا شربت مرگ ایک سی تلخی ہو یاں۔ غم لگا کھانے وہیں انسان جہاں پیدا ہوا +

انصاف عربی نیاؤ ہندی بمعنی داد و عدل (مذکر) غالب سے وائے گر میرا ترا انصاف محشر میں نہ ہو۔ آج تک تو یہ توقع تھی کہ واں ہو جائیگا + داغ سے کوچہ میں وہ کہ ہم تو قیامت دیکھائینگے انصاف بنایا نہ ہوا آج یا ہوا +

انقلاب عربی دور۔ اولٹ پلٹ زمانہ کا (مذکر) گویا سے انقلاب عشق آخر چرخ نے دکھلا دیا۔ لیلی وہ لیلے الشمائل بھی مجنون ہوا + ناسخ سے جو آنکھیں لشائے رہتی تھیں سرخ ہر خون میں بیا فراق یار میں کیا ہائے انقلاب ہوا + آتش سے ملا ہے جو زوال سے کیمر کو زر آب سے ہزار حیف نہ لیے لاکھ انقلاب ہوا +

انگشت فارسی ہندی انگلی (مونث) اسیر سے دھوئے خون ہمیں درکار ہے کیا حشر کے دن سرخ مہندی سے ہی انگشت شہادت تیری +

انگشتر فارسی ہندی انگوٹھی (مونث) اسیر سے جو نگین ہے نقش ہے اور ہمیں تمھارا نام پاک۔ کوئی انگشتر یہاں ہیں بے نگین باقی نہیں۔

انگلی ہندی اصبع عربی انگشت فارسی (مونث) رند سے چھلا اتار کے دیا کیوں تم نے رند کا ر انگلی بھی سرخ ہو گئی ہیہات آپ کی +

انگلیاں ہندی انگشتان فارسی اصابع عربی (مونث) ناسخ سے دیکھنا مہندی کھلی اس سیمبر کی انگلیاں سیم کا سارا تن ہے اور زر کی انگلیاں +

انگیا ہندی سینہ بند فارسی (مونث) امانت سے یاں گرہ کھلتی نہیں دل کی اودھر انگیا سکی۔ لبنا کے ہی صدا آنے لگی بس بس کی + رند سے نہ انگیا نہ کرتی ہو جانی تمھاری نہیں پاس کوئی نشانی

اوج عربی بلندی (مذکر) برق سے مجھکو
جسدم اوجِ عشق قدِ بالا ہوگیا - گنبدِ گردون
مرے نلوے کا چھالا ہوگیا +

اُوس ہندی بمعنے شبنم (مؤنث) نسیم پڈت
سے لہرا لہر کے اوس چاٹی - بن مین کالون
رات کاٹی +

اوقات عربی جمع وقت (مؤنث واحد)
آتش سے سائلِ دولتِ دنیا ہون مین ارے
آتش کیا گنج قارون سے بھی اوقات نہین کٹتی
ہی + رند سے کیونکر نبھے گی ہمسے ملاقات
آپکی - واللہ کیا ذلیل ہی اوقات آپکی +

ایجاد عربی نئی چیز جو پہلے نہو (مذکر) نسیم سے
قبر پر آیا ہی دینے کو مبارکباد مرگ - یہ نیا ایجاد
ہے میرے ستم ایجاد کا +

ایذا عربی دُکھ ہندی (مؤنث) رند سے نالہ
کیا آہ نہین کی - کیا کچھ تجھ بن ایذا گذری +

ایڑیان جمع ایڑی کی ہے جسکی عربی عقب
فارسی پاشنہ ہی (مؤنث) ناسخ سے ایسے
تیغے ہین نہ ایسی ہین لشکر کی ایڑیان - پیچھے خورشید
کے تیغے قمر کی ایڑیان +

اینٹ ہندی خشت فارسی (مؤنث) ناسخ
سے ہوا ہی حسرتِ زر مین ہوس کیا مناسب
ہو - اگر لگا ایکن اینٹین قبر مین دو چار سونے کی +

باب باے موحدہ

باب عربی بمعنے دروازہ (مذکر) ظفر سے
شاہدِ مقصود تک پہونچینگے کیونکر دیکھیے - بند ہی
بابِ تمنا ہی غضب کھلتا نہین +

بات ہندی سخن فارسی (مؤنث) آتش سے
دنگی اپنی ترے ذکر سے کس رات نہ تھی صبح
تک شام سے یا ہوکے سوا بات نہ تھی +
ناسخ سے کھولے جب آنکھوں ملے محبوب - کم ہو
تب یہ بات پائی ہے + ذوق سے تو کہے
غنچہ کہ اوس لب پہ دھڑی خوب نہین جب
کہ ہم چھوٹا سا اور بات بڑی خوب نہین + غالب
سے ہی کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہون - ورنہ
کیا بات کر نہین آتی +

بادام فارسی اور اردو مین مستعمل ہی (مذکر) رند
سے بے مغز ہی جو کرتا ہی کیا اوس سے چشم چار
شرمندہ لاکھ مرتبہ بادام ہوچکا +

بادل ہندی فارسی ابر (مذکر) اسیر سے
بکھان یار دریا بنگیا ہی میرے رونے سے
یہ پردے بادلے کے ہین کہ بادل گھر کے آیا ہی +

بادہ فارسی بمعنے شراب پیالہ شراب خواری (مذکر) ناسخ
سے چشمِ حیران جام کو اوس چشمِ میگون نے کیا بادہ گلرنگ سے بھی پیالہ پی

بار فارسی بمعنے وزن بوجھ (مذکر) ناسخ سے
سنا نہین کوئی اوس بحر حسن سا نازک - کہ کان
سے نہین اوٹھتا ہے بار مچھلی کا + نسیم سے سر اوڑا
احسان قاتل کے کہانتک شکر ہون - بعد مدت
آج اوترا بار میرے دوش کا +

باران فارسی مینھ و بارش (مذکر) ناسخ
سے ہے برنگ برق ہنسنا آدمیت سے بعید
سا لہا باران غم بہر گل آدم ہوا +

بارش فارسی برسات ہندی (مؤنث)
آباد سے کوے جانان تک رسائی کیون
نہوا ہی محال - اشک کی بارش جدا ابر کی بارش جدا
برسات کی +

باڑھ ہندی آب و تیزی تلوار کی (مؤنث)
ناسخ سے ہجر مین منھ سے لگاتے ہی ہوا صدمہ
مجھے - ہی لب فنجان سے یا باڑھ ہی تلوار کی +

باز عربی ہے مگر فارسی و اردو مین مستعمل ہی طائر
شکاری ہی (مذکر) اسیر سے تری نگہ سے طیور فلک
بچین نہ بچین - بلند ہو کی ہوا مین یہ باز ڈوبا گیا +

بازار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر)
مومن سے تو کسی کا بھی خریدار نہین پر ظالم -
سرفروشون کا ترے کوچہ مین بازار لگا + برق
سے مین وہ دیوانہ ہون ہڑتال رہی جیتے جی
مر گیا مین تو مرے شہر کا بازار کھلا - ناسخ سے
وحشت غربت مین نگہ اپنی جدھر جاتی ہے -
وہی کوچہ وہی بازار نظر آتا ہی +

بازو لغت فارسی ہے مگر اردو مین بھی مستعمل
ہی کہنی سے شانہ تک کو بازو کہتے ہین (مذکر)
ناسخ سے آج مولا ہی جناب حیدر کرار کا ہو گیا
بازو زبر دست احمد مختار کا + رند سے پشت پا
مارین نہ کیون ہمت گردون پہ رند - شل
نہین بفضل خدا سے ابھی بازو اپنا + داغ
سے یہ سخت جان تو قتل سے ناشاد رہگیا -
خنجر چلا تو بازوے جلاد رہگیا +

بازی فارسی کھیل (مؤنث) داغ سے محبت
مین اسے دل نہ ڈر سر پہ کھیل - وہ بازی نہین
یہ کہ ہر جائیگی +

باغ عربی - فارسی - اردو مین مستعمل ہی
(مذکر) ناسخ سے گل کہین دیکھا نہ مین نے
داغ حسرت کے سوا - میرے اشکون سے
مگر باغ جہان شاداب تھا + داغ سے کہین
سودائیان عشق کو تفریح ہوتی ہی - بہت چھانا
ہوا ہی باغ فردوس و ارم میرا +

باگ ہندی عربی عنان فارسی لگام مشہور
لفظ ہی (مؤنث) ظفر سے دشت مین اہتو
ہمارے توسن وحشت کی باگ - اوٹھ گئی
اے خار دامنگیر پھر سکتی نہین +

بال ہندی موے کاسہ وغیرہ (مذکر) نسیم ـــہ خیالِ زلف اگر ہے تو دل کی خیر نہین وہ ٹوٹ جاتا ہے شیشہ کہ جسمین بال ہوا + امانت ـــہ خط کا رخ کے خیال آتا ہے دل کے شیشہ مین بال آتا ہے +

بال ہندی موے فارسی شَعر عربی (مذکر) اسیر ـــہ کنگھی کے جانتا ہون کہ توڑینگے دانت وہ - بیکا جو گیسوون کا کوئی بال ہوگیا +

بال فارسی بمعنے بازوے مرغان (مذکر) غالب ـــہ مین عدم سے بھی پرے ہون ورنہ غافل بارہا - میری آہِ آتشین سے بالِ عنقا جل گیا +

بام فارسی ہندی کوٹھا (مذکر) صبا ـــہ منزلِ جانان مین جائینگے کمندِ آہ سے - اے صبا بامِ حقیقت نردبان رکھتا نہین +

بانبی ہندی سوراخ مار فارسی جُحر عربی (مؤنث) اسیر ـــہ لکھتا ہون وصفِ زلف دوات و قلم نہین - مارِ سیاہ وہ ہے یہ بانبی ہے مار کی +

بانگ فارسی آواز کو کہتے ہین (مؤنث) نسیم ـــہ شیرین کو گور مین تھا تصور یہی مدام تا چرخ بانگِ ماتمِ فرہاد جائیگی +

بُت لغت فارسی ہے مگر اردو مین بھی مستعمل ہے مورت ہندی وثن و صنم عربی اور شاعرون کے کلام مین بمعنے معشوق کے آتا ہے (مذکر) ناسخ ـــہ تو وہ بت ہے کہ اگر دیر مین جاتا اک دم مثلِ ناقوس ہر اک بُت وہین نالان ہوتا + آتش ـــہ بتِ خورشید رو نوروز کے دن میہمان ہوگا - خدا کے فضل سے برجِ شرف اپنا مکان ہوگا - غالب ـــہ سب کو مقبول ہے دعوی تری یکتائی کا - روبرو کوئی بتِ آئینہ سیما نہ ہوا +

بتی ہندی فتیلہ عربی (مؤنث) خلیل ـــہ جلتی ہے اوسکے شعلۂ رخسار دیکھکر - بتی چراغِ چشم مین خطِ نگاہ کی +

بجلی ہندی برق عربی (مؤنث) رند ـــہ میخانہ پہ مینھ برس رہا ہے - بجلی کیسی چمک رہی ہے + صبا ـــہ صبا آہ دل سے مگر ہمسری کی - تھپیڑے ہوا کے جو کھاتی ہے بجلی +

بچہ فارسی (مذکر) ناسخ ـــہ سخت دل جو ہین اونھین محروم رکھتا ہے فلک بیضۂ فولاد سے بچہ کہان پیدا ہوا +

بچھو ہندی کژدم فارسی عقرب عربی (مذکر) تسلیم ـــہ بوسۂ ابرو لیا کرتی ہے اکثر زلفِ یار سانپ کا مدنظر بچھو نظر آیا مجھے +

بچھونا ہندی فرش عربی بستر فارسی (مذکر) سحر ـــہ پائینتی رات کا سونا بھی تمھین بھول گیا - وہ دوپٹے کا بچھونا بھی تمھین بھول گیا + رند ـــہ پلنگ ایکجانب کو اوندھا ہوا ہے کسی سمت اولٹا بچھونا پڑا ہے +

بحث عربی بمعنے تکرار کرنا (مؤنث) صبا سے
سخت باتوں کا تری کیا دیں جواب بحث ہوتی
دو بدو اچھی نہیں +

بحر عربی بمعنے دریا (مذکر) اسیر سے تو اہل
آب پیاس میں جب میں حزیں ہوا۔ موجوں
سے بحر اور بھی چین بر جبیں ہوا +

بخار عربی ہی مگر مجازاً تپ کو کہتے ہیں (مذکر)
ناسخ سے یہ نازکی کے ہیں معنے کہ باغ میں
وہ گل۔ قریب آتش گل جب گیا بخار آیا +

بخار بمعنے کدورت (مذکر) آتش سے نالاں ہے
ہم کوچۂ محبوب میں آتش بلبل ؛ بخار اپنا گلستاں سے نکالا
صبا سے بحث نالہ رہی مرغان چمن کیا کیا۔ اے صبا پرند بخار

بخار عربی ہندی بھاپ (مذکر) آتش سے
ہفت آسمان جھکے جو مرے دود آہ سی۔
کیا کیا بخار دل سے بخار زمیں چلا +

بخت فارسی بمعنے نصیب بھاگ ہندی
(مذکر) مومن سے سب تا بہ فتنہ چونک پڑے
تیرے عہد میں۔ اک میرا بخت تھا کہ وہ بیدار
کم ہوا + ناسخ سے رات دن رہتی ہی مجھکو عہد
طفلی سے تلاش۔ آگے پیری سی کہیں بخت جوان ملتا نہیں +

بددعا یہ معروف ہے (مؤنث) رند سے
پڑ جائے گا کہیں کسی عاشق کا کوسنا۔ مر جاؤ
جوان اگر یہ بد دعا لگی +

بدعت عربی نئی بات اور نئی رسم دین میں
نکالنی (مؤنث) صبا سے جان جان ظلم ہے
خاطر شکنی عاشق کی کعبۂ دل کو جو توڑوگی تو بدعت ہوگی

بدلی ہندی ابر فارسی سحاب عربی (مؤنث)
رند سے جا کر شریک برق ہوئی آہ سینہ سوز۔
بدلی ہی یہ فلک پہ مرے دل کے دود کی +

بدن عربی بمعنے جسم (مذکر) رند سے بتاؤ
رند ہمکو دل پہ کیا صدمہ گذرتا ہی۔ کئی دن سے
ہی منہ اوترا تمھارا اور بدن جھٹکا + ناسخ سے
بام پر ننگے نہ تم آؤ شب مہتاب میں۔ چاندنی
پڑ جائیگی میلا بدن ہو جائیگا + آتش سے
دست قدرت نے بنایا ہی تجھے اے محبوب۔
ایسا ڈھالا ہوا سانچہ میں بدن ہو کسکا + نسیم سے
ملا اعلی سے اعلی پست پستی سے ہوا باہم۔ فلک تک
روح جا پہونچی بدن زیر زمیں آیا +

بدن بمعنے شرمگاہ (مذکر) آتش سے
زال دنیا تنگ کرتی ہے نہایت ہی مجھے۔ مگر
مگر اس بیسوا کا کیا بدن فولاد کا +

بدھی ہندی مشہور ہی (مؤنث) اسیر سے
گلے میں یار کے بدھی اور دمکھاری ہی پھولوں کی
یہاں ہی تیسرا دن اور تیاری ہی پھولوں کی +

بر فارسی بمعنے پہلو (مؤنث) مومن سے کہا تک
سوز شوق ہمکنار ہی۔ کر چلیں گرم جا بریں ہماری +

برات اردو رسم معروف (مؤنث) داغ سے ساتھ حوروں کے ہے شہید ترا۔ کیا عدم کو برات جاتی ہے + قلق سے اک طلسمات تھا برات نہ تھی۔ صبح نوروز تھی وہ رات نہ تھی + اسیر سے کبھی شادی کی نہ شادی نہ ہوا رنج کا رنج۔ مر گئے نکلے مرے گھر سے نہ براتیں آئیں +

برتن ہندی ظرف عربی مشہور ہے (مذکر) جان سے چڑھائے آوے میں جب میں کمہار نے برتن یہ دیکھا اوسنے کہ سو میں ایک کچا ہے +

برچھی ہندی برچھ وزن میں فارسی حربہ عربی چھوٹا نیزہ (مؤنث) مومن سے آنکھ آفت جان سے لڑائی۔ اک ترچھی نگہ کی برچھی کھائی +

برسات ہندی برشکال فارسی موسم معروف ہے (مؤنث) آتش سے جن دلوں عشق رلاتا تھا ہمیں صورت ابر۔ کون سی فصل تھی وہ جسمیں کہ برسات نہ تھی +

برف فارسی مشہور چیز ہے (مؤنث) برق سے پھوٹی قسمت پہ روتی ہے برف۔ ہستی گھل گھل کے کھوتی ہے +

برق عربی ہندی بجلی (مؤنث) رند سے چھوڑ کر سب خس و خاشاک چمن والے نصیب آشیانے پہ مرے برق گرا کرتی ہے + آتش سے کنارہ سا ہوا جو کبھی مرقد غریباں پر۔ گھٹائیں چھوٹ ہیں برق بیقرار ہوئی +

برگ فارسی ہندی پتی (مذکر) ناسخ سے آزاد ہیں قیود سے افتادگان خاک۔ اوڑتا پھرا شجر سے جو برگ خزان گرا + ذوق سے مرا دل آگے ہی سینہ میں اک پھوڑا تپکتا ہے۔ خیال خط سبز یار نے کیوں برگ پان باندھا +

بزم فارسی مجلس شراب کی جشن سبھا ہندی (مؤنث) رند سے نشا میں صورت تصویر تھا بیخود ہر مست تھا مرقع کا ورق بزم خرابات نہ تھی + قلق سے بزم عیش و نشاط گرم ہوئی۔ دونوں جانب سے دور شرم ہوئی +

بس ہندی بمعنی قابو (مذکر) سالک سے مجھ جیسے سخت جان پر کیا بس چلے قضا کا۔ یاں ٹوٹتا رہا ہے اکثر غضب خدا کا + داغ سے رکی جو کام تو بیداد بس نہیں چلتا۔ پرائے بس میں ہے کچھ اپنا بس نہیں چلتا۔

بستر فارسی ہندی بچھونا (مذکر) غالب سے در پہ رہنے کو کہا اور کہکے کیسا پھر گیا۔ جتنے عرصہ میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا + آتش سے مثل عنقا نام تو مشہور عالم میں رہا۔ گو کہ اس میلے سے مجھ آزاد کا بستر اوٹھا + ظفر سے یاد میں اوس سرو قد کی خون رویا اسقدر۔ لی جدھر کروٹ ادھر بستر گلابی ہو گیا + ناسخ سے خاک پر لوٹتے ہیں فرقت محبوب میں ہم۔ چاندنی ہے شب ماہتاب میں بستر اپنا +

بستر فارسی بچھونا (مذکر) گویا ـــہ مین فقیری مین بھی خوش چشمون سے ہم بستر رہا۔ بستر اپنے بنایا ہے ہرن کی کھال کا + رند ـــہ رم پچلے اور کسی دیس کو ہم یا معبود۔ بستر آج ترے کوچہ سے اپنا اوٹھا +

بستی ہندی آبادی فارسی خلاف ویرانی۔ (مؤنث) داغ ـــہ یہ خانۂ دل جیسا سنسان نظر آیا۔ بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہی +

بسم اللہ عربی آیت قرآنی (مؤنث) ظفر ـــہ ترے عارض کا قرآن کیا بنا کر کوئی لکھے گا۔ پھولون کے روبرو پہلے ہی بسم اللہ بگڑیگی + داغ ـــہ مری کشتی اگر چھوٹے گی دریاے محبت مین۔ تو سب سے پہلی بسم اللہ لب ساحل سی نکلیگی +

بسم اللہ رسم معروف (مؤنث) وزیر ـــہ ہوا ہے عشق تازہ ابتدا سے آہ ہوتی ہے۔ مبارک طفلِ دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے +

بسم اللہ آغاز (مؤنث) سالک ـــہ جو قصہ کا ترے انجام ہے قیس۔ وہ بسم اللہ ہے ہان داستان کی +

بشر عربی بمعنے آدمی (مذکر) آتش ـــہ آئینہ مین پرے اپنے چہرہ کو دیکھے تو۔ کیونکر بھلا محبت تجھسے بشر ہو کرتا +

بط عربی ہندی بطخ جانور معروف و صراحی شراب کی جو بشکل بط ہوتی ہے (مؤنث) آتش ـــہ موسم گل کی ہوا نے کیے ساقی بیکار۔ بط اوڑکے لب مست کو چھو آتی ہے + رند ـــہ اللہ رے ذوقِ صحبتِ رندان بادہ کش۔ ساقی سے پیشتر بط مے اوڑکے آتی ہی۔

بغل فارسی اردو مین مستعمل ہی (مؤنث) اسیر ـــہ لحد مین سوئے حسینون کی لے کے تصویرین۔ پریوشون سے نہ خالی بغل نہین مین رہی +

بقا عربی باقی رہنا (مؤنث) صبا ـــہ موسم عیش کو دنیا مین نہین کچھ وقفہ۔ کم ہی یان برق کی چشمک سے بقا ساون کی +

بگولا ہندی گردباد فارسی (مذکر) ناسخ ـــہ شفق سمجھا ہے اوسکو ایک عالم واے بیدردی فلک کو گر بگولا جا لگا خاکِ شہیدان کا + ظفر ـــہ گنبد بنا نہ گور کا مجنون کی دشت مین۔ اکثر بگولا گرد مزار اوٹھ کے رہگیا + رند ـــہ قیس سمجھا مری لیلی کی سواری آئی۔ دور سے جب کوئی صحرا مین

بل ہندی بمعنے کجی ٹیڑھا پن (مذکر) نسیم ـــہ جب دیکھے کجی کے سوا راستی نہین۔ بل لیلیا مزاج نے کچھ زلف یار کا۔

بلا عربی اردو مین آفت کے معنے مین مستعمل ہی (مؤنث) آتش ـــہ ایڑیون تک تری چوٹی کی رسائی ہوتی۔ کل جو آئی تھی بلا آج ہی آئی ہوتی +

بلبل عربی ہی مگر فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہی
اسمین شعرا مختلف ہین بعض نے مذکر باندھا ہی اور
بعض نے مؤنث اور بعض نے ایک جگہ مذکر اور خود ہی
دوسری جگہ مؤنث فرمایا ہی جیسا کہ مثالون سے
ظاہر ہوگا (مذکر) میر ؎ تجھ بن چمن مین جو گیا دل کو
ٹٹولتا تھا۔ گل منھ نہ کھولتا تھا بلبل نہ بولتا تھا + اسیر
؎ دم تحریر گلریزی ہوا سطرین ہین کاغذ پر۔ صریر
کلک ہی یا باغ مین بلبل چہکتا ہی + ناسخ ؎ سیر
ہر کنج چمن کرتے ہو تم غیر کے ساتھ۔ بلبل دل مجھے
اے جان خبر دیتا ہی + برق ؎ بلبل روح روان
بے آشیان ہو جائیگا + آتش ؎ بلبل گلون سے
دیکھکے تجکو بگڑ گیا۔ قمری کا طوق سرو کی گردن مین
پڑ گیا + رند ؎ یارب بہار گلشن ہستی سدا رہے
بلبل ہزار رنگ کا آکر چہک گیا + (مؤنث) شاہ نصیر
؎ تیرے آنیکی جو شہرت گل شاداب اوڑی
بیضۂ غنچہ سے اک بلبل نایاب اوڑی + ناسخ ؎
گل ترے دام محبت مین ہین یون تازہ اسیر۔
جسطرح دام مین بلبل ہو گرفتار نئی + رشک ؎
نشا ہی چشم مین یا خواب مرگ ہی۔ بلبل نے
جب سنے میرے اشعار گر پڑی + صبا ؎ ای صبا
باغ مین تم نالۂ سوزان نکرو۔ رشک سے بلبل
بے برگ و نوا اٹھتی ہے + رند ؎ یا نشیان [illegible]
[illegible] باغ مین بلبل [illegible] ہی کیا کرتی ہی

بنا فارسی ہندی نیو (مؤنث) اسیر ؎
اوس بت کے نظارے کے لیے جاتے ہین
قاضی مسجد کی بنا پاس شوالے کے پڑتی ہی +
بند فارسی بمعنے حلقۂ زنجیر (مذکر) نسیم ؎
تخاصی روز جنون سے ہوئی حاصل ہمکو۔ ایک ہی
جھٹکے مین ہر بند سلاسل ٹوٹا +
بند فارسی بمعنے بند اعضا ہندی جوڑ (مذکر)
وزیر ؎ جو روئے ہم تو گرے ٹکڑے استخوانکے
وزیر۔ جنون مین سنگ سے یہ جوڑ بند بند ہوا +
بند فارسی بمعنے بند قبا اور اردو مین بھی مستعمل ہی
(مذکر) ناسخ ؎ جو مین بھی دیکھتا سینہ کی تیاری تو
کیا ہوتا۔ سر پہ آتے ہی ہر بند قبا کیون مہربان باندھا
بندش فارسی طرز (مؤنث) نسیم ؎ مومن کا
طرز چھٹ نہ سکیگا نسیم سے۔ شاگرد سے نہ
بندش استاد جائیگی +
بندوق فارسی و عربی و اردو مین مستعمل ہے
(مؤنث) اسیر ؎ رو برو نالۂ سوزان کے جو آئی
بندوق گھٹ کے رہ جائیگی سینہ کی سلائی بندوق
بنیاد فارسی نیو کسی چیز کی جڑ (مؤنث) ظفر ؎
مضطرب ہوکر جو مارا ہمنے سر دیوار سے
اے ظفر بنیاد تک بھی اوسکے گھر کی ہلگئی +
بنیاد ڈال (مؤنث) نسیم ؎ بنیاد جو کچھ تھی
سب گنوائی۔ تب خود وہ کھلا ڈھہرے آئی +

بنیاد بمعنے حقیقت (مؤنث) ظفر ؎ اے غافلو مانندِ حباب ایک نفس مین ۔ مٹ جاؤگے تم کچھ نہین بنیاد تمھاری + داغ ؎ کسی لحاظ سے نالہ نہین کیا ہمنے ۔ وگرنہ کون تھی بنیاد آسمانون کی +

بو فارسی ہندی باس (مؤنث) آتش ؎ خوشا وہ دل کہ ہو جس دل مین آرزو تیری ۔ خوشا دماغ جسے رکھے تازہ بو تیری + ناسخ ؎ اوس مست کے دہن کو جو غنچہ سے دون مثال ۔ آنے لگے گلاب سے بھی بو شراب کی + غالب ؎ داغِ دل گر نظر نہین آتا ۔ بو بھی اے چارہ گر نہین آتی + اسیر ؎ دہنِ یار سے دعوی جو کرے نادان ہے ۔ منھ سے غنچہ کے ابھی دودھ کی بو آتی ہے +

بوتل انگریزی لفظ باٹل ہے کثرت استعمال سے بوتل ہوگیا ہے فارسی گلابی ہے (مؤنث) ناسخ ؎ کیا کہیے تیغ ابروے قاتل کے آب کی عکسِ مژہ سے کٹتی ہے بوتل شراب کی +

بوجھ ہندی بار فارسی (مذکر) گویا ؎ جنون پتھر پڑین مرنے پہ یہ نازک دماغی ہے ۔ رکھا ہے پھول چھاتی پر تو گویا بوجھ ہے سل کا + کیف ؎ راحت ہوئی جو شوق شہادت مین سر گیا ۔ اک بوجھ تھا کہ دوش سے اپنے اوتر گیا +

بوچھار ہندی (مؤنث) اسیر ؎ کشتنی وہ ہون جو مقتل مین کبھی آ نکلا ۔ پتھر پڑا ابر و کا تلوار کی بوچھار ہوئی +

بوریا فارسی چٹائی ہندی (مذکر) ناسخ ؎ دیکھکر موجِ ہوا کو کہتے ہین غربت مین ہم ۔ بوریا اوڑتا ہے اپنے خانۂ برباد کا +

بوستان فارسی باغ (مذکر) آتش ؎ پھونک آشیان ہمارا اے برقِ آتشِ گل ۔ رہنے کے قابل اپنے یہ بوستان نہ ٹھہرا ۔

بوسہ فارسی چومنا پیار کرنا (مذکر) ذوق ؎ نہ رکھتا پر نہ رکھتا منھ پہ داغ یہ مریضِ غم ۔ اگر تیرا میسر بوسۂ خالِ دہان ہوتا + نسیم ؎ ہم عاشق مشتاق سمجھی تجھکو کہینگے ۔ بوسہ ہمین اے گل تر اس لب تر کا +

بوند ہندی قطرہ عربی (مؤنث) ناسخ ؎ ممکن نہین صیام مین اک بوند آب کی شعبان مین ضرور ہے کثرت شراب کی + آتش ؎ سیر نعمت سے دو جہان کی کیا ۔ دے کے شبنم کو بوند پانی کی + غالب ؎ اچھا ہے سر انگشت حنائی کا تصور ۔ دل مین نظر آتی تو ہے اک بوند لہو کی + شاد ؎ زخمِ دل سر سے در گلی کی گھونگھٹ ہے جو بوند ہے لہو کی +

بھاپ ہندی بخار عربی (مؤنث) دبیر ؎ پڑتی ہے دھوپ قہر کی لون تیر چلتی ہے ۔ اور گرم گرم بھاپ زمین سے نکلتی ہے +

بہار فارسی فصل ربیع (مؤنث) رند ؎ جنون سے کیچ مین پھر جان بیقرار آئی بہار مین کی

چلنے لگین بہار آئی + غالب ـــہ اوگ رہا ہے
در و دیوار سے سبزہ غالب ہم بیابان مین ہین اور گھر مین بہار

بھاگڑ ہندی (مؤنث) اسیر ـــہ پیری کی فوج اسیر آئی ہی نزدیک - دل مردہ ہی بھاگڑ صف دندان مین پڑی ہے +

بھاؤ ہندی نرخ فارسی (مذکر) ظفر ـــہ
ہوئے ہم چشم مرے اشک روان دریا سے - دیکھیو دونون مین ہو بھاؤ زیادہ کسکا -

بہتان فارسی بمعنے افترا (مذکر) آتش ـــہ
شب فرقت مین کافر ہون جو میری آنکھ جھپکی ہو - عبث بہتان غش نے آکے مجھپر خواب کا جوڑا +

بھٹی ہندی کورہ فارسی آتشدان (مؤنث)
صبا ـــہ ابر آیا ہے دل تڑپتا ہے کہین بھٹی کلال کی ہوتی +

بھرم ہندی عزت عربی (مذکر) ظفر ـــہ بولتے جو ہم نہین منہ سے کچھ اسمین بھید ہے - بولنا اچھا نہین ہمارا بھرم کھل جائیگا +

بھنور ہندی گرداب فارسی (مذکر) ظفر ـــہ
عکس روے آتشین ساقی کا دریا مین پڑا - ہمسر خورشید تابان ہر بھنور پیدا ہوا + ذوق ـــہ
بل بے گریہ گل زمین ہوکر قدم گڑنے لگا - اور قدم او کھڑے تو کیا دیکھا بھنور پڑنے لگا +

بھور ہندی یعنے خراب و تباہ (مذکر) صبا ـــہ
سحر وصل کی مانگون جو دعا - بھور کردے شب ہجران میرا +

بھون ہندی ابرو فارسی (مؤنث) رند ـــہ
ہم وہ جانباز ہین گر کھینچتا قاتل شمشیر ٹکڑے ہوجاتے مگر بھون نہ چڑھائی ہوتی +

بھوین ہندی ابرو فارسی (مؤنث) ظفر ـــہ جو بھوین اوس شوخ چشم خشمگین کی کھنچ گیٔین دو کمانین متصل دو ترک چین کی کھنچ گیٔین +

بھید ہندی فارسی راز عربی سر (مذکر) رند ـــہ
ہوجائے ابھی کافر و دیندار کے اک راہ کھلجائے اگر بھید ترے راز نہان کا + ظفر ـــہ کیونکہ ہم دنیا مین آئے کچھ سبب کھلتا نہین - اک سبب کیا بھید وان کا سب کا سب کھلتا نہین -

بھیڑ ہندی ہجوم و انبوہ فارسی (مؤنث) آتش ـــہ
لاش پر لاش نکلتی ہے ترے کوچہ سے کیا تماشا ہی کہ پھر بھیڑ نہین چھٹتی ہی + داغ ـــہ کیا بھیڑ میکدہ کے ہی در پر لگی ہوئی - پیاسو سبیل ہی سر کوثر لگی ہوئی +

بھیس ہندی بمعنے لباس (مذکر) اسیر ـــہ
سنا ہے غیرت نوشابہ ہی وہ حسن خوبی مین - چلون مثل سکندر مین بدلکر بھیس قاصد کا +

بھیک ہندی گدائی فارسی (مؤنث)
اسیر ـــہ زلف کا بوسہ ملے کیا اوس بت بے پیر سے - بھیک کب پائی کسی نے خانۂ زنجیر سے +

بیابان فارسی بمعنے صحرا (مذکر) ناسخ سه
عمر بھر وحشت مین گر صحرا نوردی کی تو کیا۔ سیر
کے قابل جو تھا دل کا بیابان رہگیا + داغ سه
کون مدت سے ہی عادت مجھے تنہائی کی۔ پاس
فردوس کے سنسان بیابان ہوتا +

بیاض عربی بمعنے سفیدی (مؤنث) اسیر
سه دشت وحشت مین بیاض چشم جانان یاد کی
شاخ آہو مجھکو قمچی ہوگئی استاد کی +

بیان عربی بمعنے فصاحت (مذکر) ناسخ سه
یقین ہی سنتے سنتے اوسکا سر پھر نیلگے ناسخ۔
بیان مین سامنے جسکے کرون اپنے نگاہوکا +

بیاه ہندی فارسی شادی (مذکر) جان سه
کیا ہوا جیل طور تہ ہوے بیاه مرا اور ہی جا ہوگیا +

بیت عربی خانہ فارسی گھر ہندی (مذکر) ناسخ
سه سر سے پا تک اپنے شعلے کی طرح تھرا گئی
شمع کو جس شب مرا بیت الحزن یاد آ گیا +

بیت عربی بمعنے شعر (مؤنث) تسنیم سه مزہ
مطلع کا دے فکر دو بیاہو تو ایسی ہو۔ ہین
جیسے برابر بیت ابرو ہو تو ایسی ہو + شاد سه
وہ سخنور ہین کہ اس لوح غزل مین آکے شاد۔
جیسے جو بیت جڑی مثل نگین بیٹھ گئی +

بیچ فارسی ہندی جڑ (مؤنث) ظفر سه لی جو
زیر خاک کروٹ عاشق بیتاب نے بیچ تھارا ایدل اندر گئین

بیر ہندی بمعنے عداوت (مذکر) ظفر سه
گذر ہو کیونکہ مراوان کہ مجھسے لوگون سے عزیزو
بیر ہے اوس رہگذر پہ باندھ لیا +

بیڑی و بیڑیان ہندی مشہور ہی سلسلہ
بند پا فارسی (مؤنث) ناسخ سه بہار آئی حسینونکو
بھی سودا ہوگیا تجھ پر۔ بنائین جلد زر کی بیڑیان
دو چار سونے کی + رند سه دیکھیے چلکے ذرا عالم وحشت
کی بھی سیر۔ بیڑی کٹ جائے اگر پاؤن سے دانائی کی +

بیعانہ عربی سائی جو فروخت کے واسطے پہلے
دین (مذکر) رند سه یوسف مصر محبت کیسا ارزان
بک گیا۔ نقد دل قیمت ہوئی اک بوسہ بیعانہ ہوا +

بیگار ہندی سخرہ عربی (مؤنث) اسیر سه
کب تلک بار غم ہجر اوٹھاؤن لے بخت۔ عشق
معشوق نہ ٹھہرا کوئی بیگار ہوئی +

بیلا ہندی پھول کا نام ہی (مذکر) خلیل سه پھیلیان
پڑ گئین آنکھوںمین مری رونیسے خوب یہ سا جو بنہا ان تھا لونین بیلا پھلو +

باب باے فارسی

پاتراب ہندی اور فارسی مین مستعمل ہے
نقل مکان کرنا (مذکر) ناسخ سه جسکہ مین نے وطن
سے کوچ کیا۔ گور مین میرا پاتراب ہوا + آتش
سه کنوین مین یوسف کنعان کو پھینکا اخوان نے
یہ سمجھے مصر کے چلنے کا پاتراب ہوا +

پاٹ ہندی دو درزون کو ملاکر سیتے ہین دو کپڑے ونکو اکٹھا کرکے سینا (مذکر) آتش سے چڑا تا ہی کے لیے تیغ تو نا جنم سے - سمندر موج مانے گر بچوڑون پاٹ دامن کا +

پاٹ دریا کا پاٹ (مذکر) رشک ع پاٹ بحر اشک کا اسے چشم گریان بڑھ گیا +

پاس فارسی چہارم حصہ از شب و روز پہر ہندی (مذکر) سالک سے کٹتا تھا روز بھی تو ہزار آفتون کے ساتھ - ہر پاس اوسکا ہمسر روز شمار تھا +

پاس فارسی رعایت و لحاظ (مذکر) نسیم سے ہاتھ بہت رہا مجھے اشک چکیدہ کا - آخر کو پاس آہی گیا نور دیدہ کا + آتش سے فاتحہ پڑھنے کو آیا قبر پر آتش نہ یار - دو ہی دن مین پاس الفت ہو گیا +

پاسنگ فارسی اردو مین مستعمل ہی وہ پتھر جو ترازو کے پلڑو نکے برابر کرنے کو رکھتے ہین (مذکر) ظفر سے پلے مین حسن کے تم رہنے دو خال ابرو میزان حسن مین یہ پاسنگ ہی دھڑے کا +

پالکی مشہور ہی (مؤنث) خلیل سے صورت گرد قدم ساتھ نہ چھوڑ لیٹ پالکی ٹہرین تری جدھر آیا دیکھ +

پان اردو فارسی مین مستعمل ہی (مذکر) امانت سے شفق پھولی ہی دیکھو شام کو شہر بدخشان لب رنگین پہ مسی مل کے اوسنے پان کھایا ہی +

پانی ہندی آب فارسی (مذکر) آتش سے روز روشن مین نے دل نہین خالی کیا آنسو سے پانی ابھی سماسے کہان تا فلک بھرا + ناسخ سے ہی فرو مایون سے پہلے رنج امید نفع ہین - ہاتھ بے محنت نہین آتا ہی پانی چاہ کا +

پانی دم تیغ (مذکر) آباد سے تشنہ شوق شہادت کب ہی ہون سیراب کر مجکو پانی چاہی قاتل تری تلوار کا +

پانی برسات (مذکر) امیر سے جا سکا پھر نہ مری گھر جو وہ جانی آیا - رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا +

پانی طمع (مذکر) امیر سے یاد اوس رنگ طلائی کی ہی صحرا مین ضرور - چاہیے گنبد آہو کو سنہرا پانی +

پپیہا ہندی ساز (مذکر) وزیر سے پس از مردن بھی مین رہتا ہون نالان اونکے ہاتھون سے بجاتے ہین پپیہا اسے جنون لڑکے مری گل کا +

پتّا ہندی برگ فارسی (مذکر) رند سے اللہ رے وحشتین مرے آہو خصال کی - کوسون سے رم کیا ہی جو پتا کھڑک گیا + شاد سے پاؤن جو گل قفس مین ایسے کہان مقدر - سجدہ کرون جو گر دون پتا بھی دے چمن کا +

پتلا ہندی مشہور ہی (مذکر) کیف سے پھرتا ہی سدا دل کے اشارے پہ ہر اک سمت - انسان جسے کہتے ہین پتلا ہی یہ گل کا + عاشق سے بخشا ہے کیا خدا نے شرف بت کے [illegible] پتھر بھی جو تراشے پتلا ہی نور کا +

پتلی ہندی آنکھ کی سیاہی انسان العین عربی مردمک چشم فارسی (مؤنث) شاعر ؎ گریہ نے کچھ فلک نے دی ہے کاجل کی طرح۔ آنکھ کی پتلی ہی ہوتی یہ کسی گلفام کی۔

پتنگ ہندی فارسی کاغذ باد (مذکر) اسیر ؎ پکڑ بہتی کہے یہ دیکھ کے انسان کا غرور۔ اوپر پرا پتنگ اوڑا ایک تار کا +

پتہ ہندی علامت عربی سراغ نشان فارسی (مذکر) ناسخ ؎ دل سے اونگا مین کام رہبر کا۔ کیا پتہ چاہیے ترے گھر کا + رند ؎ کس طرح ڈھونڈ ھ نکالین تجھے جویا تیرے نہ نشان ملتا ہی تیرا نہ پتہ ملتا ہی + داغ ؎ عدم کی جو حقیقت ہی وہ پوچھو اہل ہستی سے۔ مسافر کو تو منزل کا پتہ منزل سے ملتا ہے +

پتھر ہندی فارسی سنگ (مذکر) ناسخ ؎ مر گیا ہوں دیکھکر جلوہ رخ پرنور کا۔ میری لوح قبر کو رہا ہی پتھر طور کا + رند ؎ کیا خاک مدارا کرین شوریدہ سری کا۔ سر پھوڑنیکو ڈھونڈھین تو پتھر نہین ملتا +

پٹ ہندی تختہ در (مذکر) ظفر ؎ وہ نہ ٹوٹا ترے مجنون نے بہت سر پھوڑا۔ ہے ترے دل کی طرح پٹ ترے در کا مضبوط +

پٹیان ہندی مشہور ہی (مؤنث) اسیر ؎ ہون وہ زخمی خوش نہ آیا مجھکو قاتل کا حجاب۔ پٹیان آنکھون پر باندھین زخم دامندار کی +

پر ہندی فارسی پرہ رغان (مذکر) ناسخ ؎ جسکو کیا نشانہ ہوا دم مین بے نشان۔ سہر ہر اک شہپر ملک الموت تیر کا +

پرتو فارسی بمعنے روشنی (مذکر) اسیر ؎ آیا نظر کلیم کو جلوہ جو طور پر۔ پرتو تھا آفتاب خسرو روضمیر کا برق ؎ نہال پر ثمر قد ہی سفالی اسکو کہتی ہین نظر آتا ہے پرتو جا بجا سیب زنخدان کا +

پرچہ فارسی حصہ ٹکڑا (مذکر) رند ؎ کیا پوچھے خبر حال پریشانون کی ہمارے۔ اوس نکتہ کو کوئی اخبار کا پرچہ نہین جانا +

پرچھاوان ہندی سایہ (مذکر) آتش ؎ چمن آئینہ ہی گل عکس ہی رخسار گلگون کا۔ سدا جو سرو پر چھاوان ہی تیرے قد موزون کا +

پرچھائین ہندی سایہ (مؤنث) رند ؎ اڈ پڑی ہے ترے دیوانہ سے عالم کو گریز۔ بھاگتے پھرتے ہین پرچھائین سے سودائی کی +

پردہ فارسی اردو مین بھی مستعمل دستر عربی ستارہ جو پر جو تار لگاتے ہین اوسکو بھی پردہ کہتے ہین (مذکر) ذوق ؎ پردہ در کعبہ سے اوٹھاتا تو ہی آسان پر پردہ رخسار صنم اوٹھ نہین سکتا + غالب ؎ محرم نہین ہی تو ہی نوا ہاے راز کا۔ یان ورنہ جو حجاب ہی پردہ ہی ساز کا + صبا ؎ گیسو اونکا جو

رخِ رشکِ قمر سے اوٹھا - پردۂ ظلمت شب ہے ہو چہر
سے اوٹھا + وزیر سے ہ تصور ہے رہا آنکھون مین
اوس لیلے شمائل کا - کہ اپنی آنکھ کا پردہ بنا ہے
پردہ محمل کا +

پروا فارسی بمعنے احتیاج (مؤنث) آتش سے ہ
غلمان و حور ہین مری خدمت کو خلد مین - پروا
نہین جہان مین کنیز و غلام کی +

پروانہ فارسی حکم و حکمنامہ (مذکر) صبا سے ہ
اوس شہ حسن کے ہین تابع فرمان معشوق - حکم
محفل کا ہوا شمع کو پروانہ گیا + شاد سے ہ جوانی
جاتی ہے پہ خطِ رخِ جانانہ آتا ہے - بڑھاپا رہا ہے اجل
کا لیے پروانہ آتا ہے +

پروانہ فارسی پتنگا کیڑا اوڑنے والا (مذکر)
شاد سے ہ بجا عاشق ترا اے شعلہ رو در پروانہ آتا ہے
حضور شمع سے پہلے اگلی پروانہ آتا ہے + داغ سے ہ
یہ کشش تھی حسن جانان کی کہ اوسکی بزم مین
شمع سے پہلے ترے تو شب کو کوئی پروانہ تھا +

پہیر فارسی پھیرا (مذکر) مومن سے ہ یون
ستم آسیر نہین تھا - پھر نرگس بیمار کو
پر پھیر نہین تھا +

پری بمعنے فارسی مطلق جن کو کہتے ہین
مذکر ہو یا مؤنث مگر اردو کے محاورہ مین جنونکی
خوبصورت عورتون کے معنون مین مستعمل ہے

اس لفظ مین شعرا مختلف ہین بعضے مذکر بعضے مؤنث
باندھتے ہین (مذکر) صبا سے ہ مثل دیوانہ بہت
شاید آپی کف لائے - وہ پری سیر کو جس دن
لب دریا نکلا + (مؤنث) رند سے ہ کریگا عشق
تصرف تو دیکھنا وہ پری - پیادہ گھر سے نکلی سر
برہنہ پا آئی - ناسخ سے ہ افسون ہی بولتے مین
تو چلنے مین سحر ہے - ہوگی پری بھی کوئی نہ ایسی چال کی +

پسینا ہندی عرق عربی مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے ہ
مٹی وہان کی لیگئے عطار بہر عطر - اوس رشک گل کے
منھ سے پسینا جہان گرا + داغ سے ہ حشر مین سے گذریگا
طوفان جسکا - وہ ہماری ہی خجالت کا پسینا ہوگا

پشواز فارسی زمانہ سابق مین عورتونکا لباس تھا
اب بھی بعض بعض پہنتی ہین (مؤنث) نسیم سے ہ پشواز
کنار حوض او تاری - شب کی پوشاک پہنی ساری +

پکھاوج ہندی ایک قسم کا باجہ ہے (مؤنث) نسیم سے ہ
اوسنے جو پکھاوج اوسکو دیدی کیفیت اتفاق نے دی +

پگڑی ہندی دستار فارسی (مؤنث) ظفر سے ہ کہکشان
کہان ہے نشہ مین مجرد کے پگڑی مگر تری فلک پر کھل پڑا +

پل فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے دریا پر راہ بنی
ہوئی (مذکر) ظفر سے ہ پیدا کیا وہ اوسنے بشر
عوج بن عنق پل جسکی ساق پاسے بنا رود نیل کا +

پلک فارسی مژہ و مژگان بھی کہتے ہین پپوٹے کے بال
یعنے آنکھ کے پردہ کے بال معنے پپوٹے کے آتا ہے

(مؤنث) رند ــــہ حسن حیرت زا سے تیری پتلیان
پتھرا گئین ۔ اب پلک سے بھی پلک دو وہ ہلتی نہین +
پلنگ ہندی چارپائی (مذکر) ناسخ ــــہ ہی مکان
گور تنگ تیرے کا ۔ کیا کرونگا پلنگ سونے کا +
پلنگ فارسی نام جانور درندہ (مذکر) اسیر ــــہ
زور بخشتا ہی کیا جنون لیے اسیر تجھ سے پلنگ کرتا ہی +
پلنگڑی ہندی چھوٹا پلنگ جسپر سوتے ہین (مؤنث)
ناسخ ــــہ فلک ہر شب یہ کاہے چارپائی کیا دکھاتا ہے
پلنگڑی تیری اعلی ہی کہان بے پیر چاندی کی +
پلہ ہندی مسافت عربی (مذکر) داغ ــــہ
تفرقہ پرداز کتنی کیا آنکھ اوس صیاد کی ۔ تجھ مین اور
دل مین مرے پلہ ہی سو سو تیر کا +
پناہ فارسی بچاؤ (مؤنث) امانت ــــہ ماتھے پہ
ہاتھ رکھکے کہین دل سے آہ کی ۔ مانگی کہین پناہ
رسالت پناہ کی +
پنجشاخہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہی
(مذکر) ناسخ ــــہ دست رنگین یاد آئے گر شب تاریک
مین پنجشاخہ سامنے آنکھون کے روشن ہو گیا +
پنجہ فارسی اردو مین مستعمل ہی چنگل و چنگال و چنگ
بھی کہتے ہین (مذکر) آتش ــــہ عاشقو نکی مرغ دلکو
خون ناحق کیلیے پنجہ مژگان جانان پنجہ شاہین ہوا +
پند فارسی بمعنے نصیحت (مؤنث) ناسخ ــــہ غرض پند
ناصحون سے ہے جنید کی سوئی بہت تاثیر کچھ پند کی +

پور ہندی بند انگشت (مؤنث) اختر ــــہ
گننے سے آنکھ وہ لگاتی ہی ۔ پور ایک ایک وسکی بھاتی ہی +
پوست فارسی چھلکا کھال (مؤنث) آتش
ــــہ لالہ رو کھکر لگاتے ہین گل اندام ونکے داغ ۔
روز محشر شاعرون کا پوست کھینچا جائیگا +
پوشاک فارسی لباس پہننے کے کپڑے (مؤنث)
ناسخ ــــہ وحشت آتی ہی جنون عشق نہین عریانی کا ہوگا
پوشاک مری واسطے تیار نہی + رند ــــہ ماشاء اللہ آج
تو اسپہ ستم کیجیے ۔ پوشاک صندلی تمھین کیا خوشنما لگی +
پھانس ہندی خس فارسی لکڑی یا بانس کا ریشہ
تیز نوکدار جو ناخن وغیرہ مین گھسجاوے (مؤنث) داغ
ــــہ بیطرح چبھی جی مین اے داغ پلک اوسکی
یہ پھانس کوئی دل سے نادان نکلتی ہی + رند ــــہ
اب اوس مژہ کا دل سے خلش دور ہو گیا ۔ وہ پھانس
جو جگر مین چبھی تھی نکل گئی + ذوق ــــہ نکلے ہی
کب کسی سے کہ اوسکی مژہ کی نوک ۔ ہی پھانس سی
کلیجے کے اندر لگی ہوئی +
پھانسی ہندی خناق عربی کمند فارسی مشہور ہی
(مؤنث) سحر ــــہ بل پہ بل زلف کو ملتا ہی خدا خیر کرے
پھانسی یہ کسکے لیے آج بٹی جاتی ہی +
پھاہا و پھایا ہندی مشہور ہی (مذکر) بحر ــــہ
سوز کھی کو تجر چکا چوندہ ہو گئی ستنے ذرا جو داغ
سے پھاہا اوٹھا لیا + ناسخ ــــہ سمجھے سب

ابر کے ٹکڑے سے یہ نکلا خورشید۔ یان جو
داغ سر شوریدہ سے چھالا اوترا + ذوق سے
خراش سینہ مین اک رہگیا ہے ٹوٹکر ناخن غلط ہے
جو سمجھتے ہین کہ یہ پھاہا ہے مرہم کا + قلق سے
مشک شب زخم دل سے دھلوایا۔ رکھا کافور صبح
کا پھایا +

پھپھولا ہندی آبلہ (مذکر) ظفر سے جلگیا گل کا
جگر اوس روے آتشناک مین۔ قطرۂ شبنم
نہین ہے یہ پھپھولا ہوگیا +

پھل ہندی ثمر عربی بار فارسی (مذکر) اسیر سے
ہین تماشائی جو گلزار محبت کے اسیر۔ پھل منصور
کو کہتے ہین نخل دار کا +

پھل ہندی ہتھیار وغیرہ کا پھلا (مذکر) اسیر سے
ہوا ہے بعد ہوگا زخم کھانے کا مزہ کسکو۔
پکھیا کو ٹرپونکے مول قاتل پھل کٹاری کا +

پہلو فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے جنب عربی
(مذکر) ناسخ سے ہوگیا تھا سحر مین تو تیر کے
اوٹھ جانیکے ساتھ۔ داغ حسرت سے مگر کچھ کم
پہلو ہوگیا + وزیر سے ہوگا اک پہلو دل پر داغ
اک پہلو وہ گل۔ یان ہر اک پہلو گلستان بوستان ہوجائیگا +

پہلو بمعنے تکیہ (مذکر) آتش سے دور سے کوچۂ دلبر
کے لگاتا ہون۔ نہ تو دیوار کا تکیہ نہ تو در کا پہلو +

پہلو بمعنے مضمون (مذکر) آتش سے بڑھ چلا
لاکھ قد یار کی موزونی سے مصرع سرو مین نکلا
نہ کمر کا پہلو + رند سے فکر مضمون کمر مین کروٹین
لیتا رہا۔ اسپہ بھی تازہ نہ اک پہلو نظر آیا مجھے +

پہلو بمعنے قرب (مذکر) آتش سے کھائیگا خنجر جلاد
کا جیر کا پہلو۔ زخم پہلو کو مبارک ہو جگر کا پہلو +

پہلو بمعنے بازو (مذکر) اسیر سے کرون اگر
نقش نام جانان نگین دل پر مین۔ سلیمان۔ تمام
عالم ہو زیر فرمان دباؤن پہلو ترے نگین کا +

پہنچا ہندی ساعد عربی (مذکر) رند سے اوس
گل کی شاخ گل سے بھی نازک کلائی ہے۔ گجرا جو
پہنا پھولون کا پہنچا لچک گیا +

پھندا ہندی عقدہ (مذکر) ظفر سے کس کا ہے
پیچ ناخن تدبیر ہمارے جب تار محبت دل کا پھندا
نہین کھلتا +

پھوڑا ہندی دمل عربی (مذکر) مومن سے
ستم اے گرمی ضبط فغان و آہ چھاتی پر
کبھو پس پڑگیا چھالا کبھی پھوڑا نکل آیا +

پھول ہندی گل فارسی (مذکر) نسیم سے صدا کیا
سینۂ بلبل مین دل سے ٹوٹ جانے کی سحر کو دست گلچین نے
جو توڑا پھول گلشن کا + ناسخ سے کہتے ہین تیری قامت
و عارض کو دیکھکر یا لاے سرو پھول کھلا ہے گلاب کا +

پھول ہندی اخگر فارسی (مذکر) اسیر سے اہل جنت
کو ہو نہ جہنم کا خیال پھول اگر پڑ جائے میری آہ آتشبار کا

پچھیر ہندی (مذکر) وزیر ؎ بہکر جو آستین سے
پہونچا ہی کوس تک ۔ اشک اوس بھر کا تجھی پچھیر ہو گیا +
پیار ہندی محبت عربی (مذکر) مومن ؎
شوق سے بھی ہے سنے نباہی برابری ۔ وان لطف
کم ہوا تو یہان پیار کم ہوا + ظفر ؎ یار دیرینہ تو
بہ روز تھا وہ یار رہا ۔ ہر ستم اسکا نیا اوسکا ہی ہر
پیار نیا + خلیل ؎ کپڑون کو مرے پھاڑتے
ہو مجھسے لپٹکے ۔ شفقت ہی درندون کی طرح پیار تمھارا +
پیاس ہندی تشنگی (مؤنث) ظفر ؎
نہ بجھی پیاس ترے سوختہ جان کی ہرگز ۔ اوسکے
جسد میں کہ پیا خونِ جگر اور لگی +
پیالہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی ساغر و پیمانہ و
جام فارسی مین کہتے ہین (مذکر) آتش ؎ فی
سبیل اللہ مے ساقی نے کی ہی خیر خم ۔ دستِ سائل
مین پیالہ چاہیے لبریز کا + ظفر ؎ جمشید اپنے وقت کا
ہوں مین فقیر مست ۔ جام جہان نما ہی پیالہ سفال کا
وزیر ؎ یہ ہی حسن دو ہفتہ چار دن کی چاندنی
ساقی چھلک جاتا ہی بھرتے ہی پیالہ ماہ تابان کا
پیام و پیغام فارسی سندیسا ہندی کچھ بات
کہلا بھیجنا (مذکر) اسیر ؎ قاصد ایسا ہو کہ جیسے
تجھے جناب مصطفیٰ مین وعن بندون کو پہونچایا
پیام اللہ کا + ناسخ ؎ پیک فرخندہ فال آ پہونچا
پیام وصال آ پہونچا + مومن ؎ مین وہم سے

مرتا ہون وہان رعب سے اوسکے ۔ قاصد کی زبان سے
نہین پیغام نکلتا + ظفر ؎ سارے منھ تکنے لگے
گھر مین تمھارے دشمن منھ سے قاصد کے جو پیغام تمھارا نکلا +
پیپ ہندی ریم فارسی (مؤنث) رند ؎
ڈالدی پیپ پھپھولون مین غم فرقت نے ۔ غور
کرتے ہو تو کرلو جگر افگارونکی +
پیٹ ہندی شکم فارسی (مذکر) ناسخ ؎
جو بادل ماتحلل کا پیٹ چٹ کر گئی اشتہا تمام
اپنا پیٹ + رند ؎ اوٹھگیا اوسکا دوپٹہ جو ہوا
سے رند صاف آئینہ ہی وہ پیٹ مصفا دیکھا +
پیٹھ ہندی پشت فارسی (مؤنث) ناسخ ؎
منھ آپکو دکھا نہین سکتا ہی شرم سے
اسواسطے ہی پیٹھ ادھر آفتاب کی +
پیچ فارسی مڑور ہندی (مؤنث) گویا ؎
بچھو لجائے اپنا بل کرنا ابھی شاخ غزال ۔ یہ پیچ
دکھلا دے جو تو گیسوے عنبر فام کا + ناسخ ؎
اپنے سر کو اندنون سودا ہی زلف یار کا ۔ پیچ پیچ
بنگیا جو پیچ تھا دستار کا +
پیر ہندی پا فارسی (مذکر) مومن ؎ دردِ نہان نے
پیر نکالا ۔ عمر ابد نے مار ڈالا +
پیرہن فارسی لباس (مذکر) ناسخ ؎ آنے پائی
بزم جانان مین تو یہ مالیدہ ہو ۔ پیرہن ہو تنگ
جسم شمع پہ فانوس کا +

پیڑ ہندی درخت فارسی (مذکر) آتش ؎
بعد فنا بھی رنگ طبیعت نہ جائیگا۔ تربت سے
میری پیڑ اوگےگا پتنگ کا +

پیشانی فارسی ماتھا (مونث) ناسخ ؎ ہے
الف سا قد تصور مین یہان آٹھون پہر۔ دل ہمارا
ہی کہ پیشانی کسی آزاد کی + داغ ؎ بنگیا کعبہ
وہی میرے لیے۔ ٹک گئی جس پہ پیشانی مری +

پیش خیمہ لغت فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی
جو خیمہ کہ سفر مین آگے آگے حکام کے چلے کہ منزل
مین پہونچکر انتظار خیمہ کا نہو فوراً پہونچتے ہی اوسمین
اوتر پڑین (مذکر) وزیر ؎ باغ کو جائیگا اسپہ سیت
اوٹھا پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج + قلق ؎
پیش خیمہ نکل چکا ہی مرا۔ آگے لشکر بھی چل چکا ہی مرا +

پیکان فارسی تیر اور برچھی کی گانسی (مذکر) ناسخ ؎
کی اودھر دل نے کشش کھینچا ادھر سفاک نے۔ ٹوٹکر آخر
مرے سینہ مین پیکان رہگیا + مومن ؎ ایسی لذت
خلش دل مین کہان ہوتی ہی۔ رہگیا سینہ مین اوسکا کوئی پیکان +

پیل فارسی ہاتھی ہندی (مذکر) ظفر ؎ ملا
بادل سے بادل کیا گرج کر دیکھ اے ساقی
پیل مست سے جنگھاڑ کر جھپٹا + ذوق
؎ فلک وارستہ پھرنے دے ہی کوئی
پر خروشونکو۔ گیا ہی آخرش زنجیر سے پیل دمان باندھا +

پیمان فارسی قول و قرار (مذکر) آتش ؎
صادق القول نہین دوسرا مجھسا مے کش۔
شیشہ سے عہد و پیمانہ سے پیمان نہ گیا +

پیمانہ فارسی بمعنے پیالہ شراب (مذکر) داغ
؎ سکندر آئینہ سے جام جم سے خوش ہوا اتنا
کوئی پیکش کو دیکھے ہاتھ جب پیمانہ آتا ہی +

پیوند فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی جوڑ ٹکڑا
(مذکر) آتش ؎ ہوا اوس لیلی وحشی کا دل دیوانہ
محو۔ بید مجنون سے کہان پیوند نخل طور کا + بحر ع
اپنی گدڑی مین بھی اک پیوند ہی کمخواب کا +

باب تاے فوقانی

تاب فارسی بمعنے برداشت (مونث) ناسخ
؎ ہے تصور مین صبا بوسہ تو مرجھائے وہ گل
برگ گل کو تاب ہی بلبل تری منقار کی + ظفر ؎
اوس رخ روشن کے آگے اوڑگیا کیا نور شمع
بلکہ تاب ماہ پرتو پر سب جاتی رہی +

تاب بمعنے چمک و جلا (مونث) ظفر ؎
ہے سوا الماس سے بھی تیرے دانتون کی چمک
تاب رکھتا ہی در شہوار ایسی کا ہیکو +

تاب بمعنے طاقت (مونث) ناسخ ؎
خط جو اوس محبوب کا بنتا نہین ہی یہ سبب
ہاتھ کالون کو لگائے تاب کیا تجام کی +

تابدان فارسی جسکو روشندان کہتے ہین (مذکر) ظفر سے ہمارے دل مین ہی یون اوسکو تیر کا روزن۔ اندھیری گھر مین ہی جسطرح تابدان ہوتا +

تابوت عربی صندوق مردہ (مذکر) اسیر سے اوٹھگئی لاش مگر آپنے اتنا نہ کہا۔ کہ یہ تابوت سر راہگذر کسکا ہی + برق ع بعد مردن چاہیے تابوت چوب تاک کا + نسیم سے پریون کا پس و پیش جو سامان نظر آیا۔ تابوت مرا تخت سلیمان نظر آیا +

تاثیر فارسی اثر کرنا (مؤنث) ناسخ سے دیکھنا تاثیر میرے نالۂ جانکاہ کی۔ سنکے اوس بیرحم نے بے اختیار اک آہ کی + آتش سے پیدا کریگا یوسف گم گشتہ جذب عشق۔ تاثیر اسمین بھی ہے دعاے اسیری + ظفر سے کیون نہ پھر جائین وہ جھپے کہ نصیبون مرے سے ہی مری آہ کی تاثیر سراسر یلٹی +

تاج عربی اردو مین مستعمل ہے بادشاہی ٹوپی (مذکر) اسیر سے مرا خط لیگیا اوس غیرت بلقیس تک جب سے۔ ملا ہی طائرون مین تاج ہدہد کو تفاخر کا +

تار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی جیسے سوت کا تار چاندی کا تار لوہی کا تار سونے کا تار (مذکر) ناسخ سے ساق سیمین کی محبت مین ہمارے دم کو ساتھ۔ اسے پری تار نفس بھی تار سیمین ہو گیا + آتش سے امانت کی طرح رکھا زمین نے روز محشر تک۔ نہ اک مو کم ہوا اپنا نہ اک تار کفن بگڑا +

تار بمعنے سلسلہ (مذکر) اسیر سے کھل گئین نوح کی آنکھین وہ اوٹھا یا طوفان۔ تار رونے کا جو ہمنے لب جیحون باندھا + ذوق سے ترا آشنا جو یاد آیا برنگ قہقہہ مینا۔ تو ہمنے تار اشکون کا لے لے ہچکیان باندھا۔ ظفر سے ذرا بھی تار جو ساقی شراب کا ٹوٹا۔ نشا بھی ساتھ ہی رند خراب کا ٹوٹا +

تار اردو ہی تار جو بالفعل رائج ہی جسپر خبر آتی جاتی ہی (مذکر) شاد سے حال معلوم ہوا درد جگر کا اے شاد۔ تار اشکون کا ہے لے خبر دل دوڑا +

تارہ لغت فارسی ہی مخفف ستارہ اردو مین مستعمل ہی کوکب عربی اختر فارسی (مذکر) ناسخ سے وصل کی شب یہ سیہ خانہ مین جو نور ہے۔ ہی چراغ شام سے شرمندہ تارہ شام کا +

تاک ہندی بمعنے کمین (مؤنث) ظفر سے یون ہی طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی۔ مکڑی ہو جیسے تاک مگس پر لگی ہوئی + داغ سے تھوڑی نظر گذر کی لیے ہمکو ساقیا ہی اپنی تاک جانب ساغر لگی ہوئی +

تاک فارسی انگور کی بیل (مذکر) آتش سے اینڈتا تھا تیرے مستون کی طرح سے باغ مین صاحب کیفیت اپنے سلسلہ مین تاک تھا +

تاگا ہندی رشتہ فارسی (مذکر) ظفر سے کہکشان کہتے ہین جسکو وہ نظر آتا ہی۔ اے ظفر جامہ گردون کا ہین تاگا

تال ہندی بمعنے موزون یہ علم موسیقی (مذکر) اختر ؎ راحت کے لیے رنج خدا نے کیا پیدا۔ یہ تال بنایا ہے میان ایک ہی سُر کا +

تالاب فارسی تال ہندی (مذکر) ظفر ؎ ظفر یہ دیدۂ تر آب اپنا کوے جانان مین۔ رہا یون جس طرح سے باغ مین تالاب پانی کا +

تبر فارسی اردو مین مستعمل ہی ایک قسم کی کلھاڑی ہی (مذکر) ناسخ ؎ غیر کا کچھ نہ چلے گر ہو دشمن اپنا۔ چوب دستہ کو شجر ہی سے تبر لیتا ہے +

تپ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مؤنث) آتش ؎ جو گنہ وصل مین سرزد ہوے تھے معفو ہوے۔ فارغ البال ہوا مین تپ ہجران آئی + ذوق ؎ عیسیٰ بھی گر ہو پاس تو ممکن نہین شفا۔ خورشید کو وہ تپ ہی فلک پر لگی ہوئی +

تپاک فارسی بمعنے اضطراب دل اردو مین بمعنے اظہار محبت کے آتا ہی (مذکر) ناسخ ؎ تری جلا کے اے سنگدل صنم ہمنے۔ اک اور صاعقہ طور سے تپاک کیا

تپنچہ اردو مین مستعمل ہی (مذکر) ناسخ ؎ ای شہسوار ہلاک کیا کشتۂ نگاہ۔ بیجا ہی قبر مین یہ تپنچہ قصور کا +

تتبع عربی پیروی کرنا (مذکر) رند ؎ ابر اکثر اس برس برسا کیا۔ کیا تتبع دیدۂ تر کا کیا + ناسخ ؎ کب ہماری فکر سے ہوتا ہی سودا کا جواب۔ ہان تتبع کرتے ہین ناسخ ہم اوس مغفور کا +

تحریر عربی لکھنا (مؤنث) ظفر ؎ خط مین جب آپ نے تحریر سراسر لکھی۔ مین نے جانا مری تقدیر سراسر لکھی + ناسخ ؎ دیکھی نہین ہم ہیشون سے تحریر یار کی۔ برسون ہوے سنی نہین تقریر یار کی + آتش ؎ تمھارے اپنے بیگانے مرے سب خط پکڑتے ہین۔ اسی سے اپنے حال دل کی بس تحریر کم کردی۔

تخت فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہی (مذکر) ناسخ ؎ جس طرح خورشید سے بڑھ جائے لکا ابر کا۔ تجھسے آگے بس یونہین تخت سلیمان بڑھ گیا +

تخم فارسی بیج گری ہندی (مذکر) ظفر ؎ دیکھیے کھلاتا ہے کیا گل آخرش اے رشک گل۔ ہمنے دل مین تخم الفت کا تری بویا تو ہی + وزیر ؎ ذقن مین دانہ خال سیہ دیکھا تو مین سمجھا۔ لطافت سے عیان ہے تخم یہ سیب زنخدان کا +

تدبیر عربی غور کرنا بند و بست کرنا (مؤنث) داغ ؎ مشفق آسمان تو نہین جس سے لین عوض۔ تدبیر داغ خاک کرین اوسکے جور کی +

تذکرہ عربی بات چیت (مذکر) قلق ؎ جبکہ ہنگام گفتگو آیا۔ تذکرہ میرے روبرو آیا +

ترازو فارسی مگر اردو مین مستعمل ہی (مؤنث) نسیم ؎ نکلتے ہین برابر اشک میری دونون آنکھون مین۔ متاع درد تلنے کی ترازو ہو تو ایسی ہو +

تربت عربی بمعنے قبر (مؤنث) ناسخ ؎

کیا برستی ہے بجائے ابر رحمت بیکسی ۔ ہے
یہی تربت مقرر ناسخ مغفور کی + آتش ؎
اس پہ بیٹھینگے مثل قلم پائے خوشخطان ۔ تربت
ہماری تختی ہے مشق خرام کی + داغ ؎ کوچہ یار
کوئی چھٹتا ہے ۔ مین نہونگا مری تربت ہوگی +
تردد عربی بمعنے فکر (مذکر) نسیم ؎
کم حقیقت کے لیے پرستش کبھی ہوتی نہین ۔
کون استفسار کرتا ہے تردد مور کا +
ترصد عربی امید رکھنا گھات لگانا (مذکر)
ناسخ ؎ بہار گلشن دین محمد اب دکھا
یا رب ۔ ترصد بلبل دل کو ہے فصل گل کی آمد کا
ترک عربی چھوڑنا (مذکر) آتش ؎ عاشقو نسے
طلب بوسہ کہان جاتی ہے ۔ مور سے ہو نسکے
ترک کبھی شکر کا +
ترک عربی بمعنے چھوڑنا اردو مین وہ کلمہ ہے جو
صفحہ اول کے آخر مین اور پھر صفحہ دوم کی پہلی سطر کی
ابتدا مین لکھا جاوے (مؤنث) اسیر ؎ تسکین
دیکھتا ہون پھر مین جب مین کتاب ۔ ترک اک تک رہ گئی
تڑپ ہندی بمعنے اضطراب (مؤنث) آباد
تو جو آئی تو مجھے ہجر مین آیا آرام ۔ ورنہ اسے
موت تڑپ کیا دل بیمار کی تھی +
تسبیح عربی پاکی سے خدا کو یاد کرنا وظیفہ پڑھنا
فارسی مین مجازاً بمعنے مشہور کی ہے (مؤنث) رند

؎ جپ کر خدا کا نام سحر کی شب فراق ۔
تسبیح ساری رات پڑھی یا ودود کی + داغ ؎
یہ زہد آپ کا اسے داغ سب ہے مکر و فریب
ہزار پھیرے تسبیح لاکھ دانون کی +
تسلی عربی ڈھارس (مؤنث) مومن ؎
تسلی دم واپسین ہو چکی ۔ ہائین ہو چکی جب
نہین ہو چکی +
تسمہ فارسی چمڑے کا ٹکڑا (مذکر) سحر ؎
جانتا تھا کہ یہی زلف کی آزادی مین ۔ تسمہ اسکے واسطے
قاتل نے لگا رکھا ہے +
تصور عربی دھیان (مذکر) ناسخ ؎ مری
آنکھون مین پڑ جاوین نہ کیونکر اسقدر حلقے ۔ تصور
رات دن رہتا ہے تیری زلف پر خم کا ۔ نسیم ؎
صد چاک ہے مانند کتان چاک جگر کا ۔ آنکھون
مین تصور ہے جو اک رشک قمر کا +
تصویر عربی بمعنے صورت بنانا (مؤنث) ناسخ
؎ جو ترا رخنہ دیوار نظر آتا تھا ۔ صاف تصویر
مے دیدۂ بیدار کی تھی + آتش ؎ تصویر کھینچی
اوسکے رخ سبز فام کی ۔ ایک صفحہ پر قلم نے
گلستان تمام کی + ظفر ؎ کسکی ابرو کی مری
تصویر آنکھون مین پھری ۔ مثل سرمہ کی جگہ شمشیر
آنکھون مین پھری + داغ ؎ شیخ حرم کو چاہیے کچھ
تحفہ ہند کا ۔ تصویر بھیجدونگا بت سنگسار کی +

تعبیر عربی خواب کے مطالب بیان کرنا (مونث)
ناسخ سے کہتا ہی نا رسے مجھے یوسف نہ جانیے
تعبیر پوچھتا ہون اگر خواب وصل کی +
تعریف عربی معنے بیان کرنا اچھا کہنا (مونث)
داغ سے سب اوسکی نظر کو دیکھتے ہین تعریف
کرین مرے جگر کی +
تعظیم عربی بزرگی کرنا (مونث) اسیر سے نہ اوٹھا
نہ حضرت کی تعظیم کی ۔ نہ کچھ اعتنا کی نہ تسلیم کی +
تعمیر عربی عمارت بنانا ۔ (مونث) شاد سے
چھٹگئے اعمال نیک اے شاد ہاین حیاسے
خلد مین آدھی بنی تعمیر آدھی رہگئی +
تعویذ عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہی بمعنے مشہور
(مذکر) اسیر سے فلک پر ہر سحر مہر اس تمنا مین
نکلتا ہی ۔ بنے تعویذ زرین اوسکے دروازے
کے بازو کا + ناسخ سے جہان مین جتنے ہین جن و
پری سب تجھپہ مرتے ہین ۔ عبث تعویذ تو نے
ڈھونڈ ہیرا ے جان جہان باندھا + آتش سے
زور بازو ہی کو بازو کا مین سمجھا تعویذ ۔ بس ہی
انسان کو تقدیر کا لکھا تعویذ +
تعویذ قبر کا (مذکر) آتش سے دشمن دوست
پس از مرگ ملینگے آنکھین نقش حب کا ہی مری سنگ لحد
کا تعویذ + ذوق سے عشق کے مکتب مین خرد
سے تیز ذہن تین دن چاٹے اگر تعویذ میری گور کا +

تفریح عربی خوش کرنا فرحت دینا (مونث) رند
سے چمن مین بھی ہو آئے صحرا مین بھی ۔ کہین
بھی نہ تفریح حاصل ہوئی +
تفسیر عربی بیان کرنا کلام خدا کی شرح کرنا (مونث)
اسیر سے روشن ہی کہنے کو اسیر آپ ہین حافظ
اوس مصحف رخسار کی تفسیر نہ سوجھی +
تقدیر عربی اندازہ جو خدا تعالے نے پہلے ہی سبکا
کرلیا ہی (مونث) ظفر سے خط مین جب آپ کی
تحریر سراسر ملٹی ۔ مین نے جانا مری تقدیر سراسر
پلٹی + داغ سے جب کہین جان سے مین
ہو کے خفا جاتا ہون ۔ منتون سے مجھے تقدیر منا لاتی ہی
تقریر عربی بات کرنا (مونث) شاد سے نصف
حال دل سنایا تھا کہ ہنگام اجل پھر گئی منھ مین زبان
تقریر آدھی رہگئی + مومن سے بیان کرتا ہی ہر کلا نے کا
اوس بدمست کے عالم [illegible] کیا سمجھے بیچیدہ ہی تقریر
تقصیر عربی خطا قصور (مذکر) رند سے ابر
یہ قدرت سے بنا کر جو بگاڑا ۔ تقصیر تھی کیا
صانع ایجاد ہماری + مومن سے سوا اوسکے محبت
اسکے کہ اپنے دل کی صورت ہی سزا اور شکستن کون ہی تقصیر
تقلید عربی مجازاً معنے پیروی کرنا کسی کی (مونث) رند
سے پھنسا کس پیچ مین او عشق تیچے عبث تقلید کی زلف
تکان فارسی جھٹکا (مونث) صوفی سے تکلیف
نہ جانیے اوٹھائی سے راہ کی کچھ تکان پائی +

تکبیر عربی اللہ اکبر کہنا (مؤنث) آتش ؎
ذرا ابنائے سحر جو میرے جنازے پر وہ آ کے نکلے
نمازی اسقدر بہکے کہ اک تکبیر کم کر دی +
تکرار عربی بار بار پھرانا (مؤنث) آتش ؎
منھ دکھاؤ بہت رہی تکرار۔ ارنی اور لن ترانی کی +
تکل ہندی جسکو کاغذ باد کہتے ہیں (مؤنث)
ظفر ؎ اوڑتے پھرتے ہیں تن زار یوں ظفر ہیرا
ہوا پہ جوں کوئی تکل خراب اوڑتی ہے +
تکلیف عربی دکھ کسی کو رنج میں ڈالنا (مؤنث)
داغ ؎ اے شمع ہمارا ساتھ دینا تکلیف ہے اور دوپہر کی +
تکیہ عربی جسپر سہارا لگایا جاوے (مذکر) ناسخ
؎ زعم میں اپنے لپٹ کر یار سے سویا میں رات
دن ہوا تو تکیہ پہلو نظر آیا مجھے + شاد ؎ بیکس ہوں
کہ جسکی بعد فنا لحد پہ حسرت کا بستر ہے تکیہ ہے بیکسی کا +
تل ہندی عربی خال (مذکر) ناسخ ؎ مردم
چشم ملائک ہیں ترے خال سیاہ۔ ترے خورشید
پہ ایسا نہ کوئی تل ہوگا + آتش ؎ بنی سہیل گوش
ہیں زہرہ و مشتری قطب سپہر حسن ہے تل تیرے گال کا
ذوق ؎ گر سیہ بخت ہی ہونا تھا نصیبوں میں مرے
زلف ہوتا ترے رخسار پہ یا تل ہوتا +
تل ہندی فارسی کنجد (مذکر) صبا ؎ کولھو میں
گردش نگہ یار کی پیسا۔ تل تیل ہوکے بہ گیا چشم غزال کا
تلاش لغت ترکی ہے اور تلاش جو عوام لوگ بولتے ہیں یہ
غلط ہے اسکے معنے جستجو کرنا (ڈھونڈھنا) (مؤنث)
داغ ؎ کچھ تازگی ہو لذت آزار کے لیے۔ ہر دم
مجھے تلاش نئے آسمان کی ہے +
تلاطم عربی تھپیڑے مارنا ہندی (مذکر) امیر ؎
قیامت ہے پہنچی ہے فوج کے دم آنکھ پر پتلی۔
رہا دل میں تلاطم حسرت دیدار قاتل کا +
تلچھٹ ہندی دُرد فارسی (مذکر) اختر ؎
کسکی مٹی خراب ہو ساقی۔ اس کا تلچھٹ خمار کرتا ہے
تلوا ہندی کف پا فارسی (مذکر) رند ؎ کدھر
لیجائیگا کس دشت کے کانٹوں کو روندیگا۔
الٰہی خیر کرنا پھر مرا تلوا کھجاتا ہے +
تلوار ہندی شمشیر فارسی (مؤنث) آتش
؎ نہ موا میں تو ہے قسمت کا قصور اے قاتل۔
ہاتھ کم ورنہ تلوار تری بھاری تھی + ناسخ ؎ غیر کو
کرتے ہو ابرو کے اشارے ہر دم۔ کبھی تلوار تو مجھ پر
بھی لگائی ہوتی + رند ؎ دو کیا اوسکو جیسے تو نے
لگایا ایک ا رسچ ہے کہ برق اجل تھی تری تلوار نہ تھی +
تماشا عربی سیر کرنا (مذکر) ناسخ ؎ کوئی غنچہ ہے
کوئی گل ہے کوئی پژمردہ ہے۔ دیکھتے ہیں ہم تماشا گلشن
ایجاد کا + رند ؎ جاتے تھے سوئے چرخ ہوائی کی
طرح سے۔ شب کو تماشا آہ شرربار نے کیا + ذوق
؎ ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا چشم
کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا +

تمنا عربی خواہش آرزو (مؤنث) اسیر ـــہ
کیا کہون حسرت دل وصل مین کیا کیا نکلی۔ حرص
کی حرص تمنا کی تمنا نکلی + ناسخ ـــہ آئینہ دیکھے
تمنا ہو جسے دیدار کی پتلیون کے بدلے آنکھون
مین ہی مورت یار کی + داغ ـــہ دل ہی وہ
بے اختیاری اوٹھ گئی۔ اب تمنا ہی تمھاری اوٹھ گئی +

تن فارسی بدن پنڈا (مذکر) مومن ـــہ لاغری
لاشہ ہوا لاغر ایسین تن ہو گیا۔ ذرۂ ریگ بیابان
اپنا مدفن ہو گیا +

تنبیہ عربی آگاہ کرنا مجازاً مارنا وتنبیہ کرنا (مؤنث) مومن
ـــہ محتسب ستم گر ہیون پہ کبھی تنبیہ بادشاہ کی +

تنخواہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی مشاہرہ عربی
(مؤنث) وزیر ـــہ ملا جب درہم داغ جنون
گھبرا کے دل بولا یہی کیا عشق کی سرکار مین تنخواہ
ہوتی ہی + ناسخ ـــہ حد سے گذری پستی طالع
تو کیا سمجھا ہون مین۔ آسمان نے گنج قارون
پہ مری تنخواہ کی + داغ ـــہ اے داغ اہل قلعہ کا
لٹنا تو درکنار۔ تنخواہ بھی خزانۂ شاہی مین رہ گئی +

تموا ہندی طاق عربی تابہ فارسی (مذکر) رند ـــہ
داغ عشق اوسکو دیتا ہی فلک ہی ظالم۔ جھکی کل کھانیکو
لہو کا تموا ملتا ہی +

توجہ عربی فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مؤنث)
داغ ـــہ جب سے لالہ قائم ہوتی ہی۔ مجھکو توبہ
حرام ہوتی ہی + اسیر ـــہ آئی بہار جنس ورع رائگان
ہوئی۔ توبہ مرید حضرت پیر مغان ہوئی + ظفر ـــہ
صورت دکھا دی اپنی گروہ بت تو آرا۔ توبہ کرین مصور تصویر

توپ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مؤنث)
رند ـــہ ہجر کی رات کسی طور نہین ٹلنے کی۔ توپ
تا صبح قیامت بھی نہین چلنے کی +

توشہ فارسی راہ کا خرچ (مذکر) ظفر ـــہ منزل الفت
مین غم کو مین جدا کیونکر کرون مجھکو ہی اسکا سہارا ہی یہ توشہ

توقع عربی فارسی امید آسرا ہندی (مؤنث)
مومن ـــہ مرگئے پر ہی نہ چھوڑے صیاد۔ اب توقع
نہین رہائی کی + رند ـــہ عہد طفلی سے لگا ہی مجھکو
الفت کا روگ۔ پل گیا کسکو توقع تھی مرے ملنے کی
داغ ـــہ ہم کھنچے ایسے کہ آخر اونکو بھی۔ اب توقع ہی ہماری اوٹھ گئی

توقیر عربی عزت کرنا (مؤنث) ظفر ـــہ پہلے تھا
عالم مین اپنے واسطے کچھ بھی وقار۔ جب سے
ہم عاشق ہوئے توقیر سب جاتی رہی۔ آتش
ـــہ ملاقات اسلیے تجھسے بہت بے پیر کم کردی
کہ تو نے غیر کی خاطر مری توقیر کم کردی + شاد ـــہ
آبرو ساری تھی جب تک قطع تھے پاے طلب
ہاتھ پھیلائے جہان توقیر آدمی رہ گئی +

تہ فارسی رنگ جو چہرہ وغیرہ پر آجاوے خلاف
ایک رنگ کے (مؤنث) مومن ـــہ رنگ رفتہ نے
جھلک دکھلائی۔ منہ پہ اک سرخی کی تہ سی آئی +

تھان ہندی عربی طاقہ (مذکر) اسیر سے
ہواے جامۂ باریک ہی کیا گلفداروں کو بیا
کرتی ہین آنکھین آنسوؤن سے تھان شبنم کا +
تھاہ ہندی (مؤنث) صبا سے غوطے کھاتی
ہین یہ رمزین تری اے بحر حسن - تھاہ اک اک
بات کی دو دو پہر ملتی نہین +
تہمت عربی برائی کرنا عیب لگانا (مؤنث)
داغ سے مین آشنا نہین بت ناآشنا سے
داغ - تہمت یہ مفت کی ہی مرے سر لگی ہوئی +
تیر فارسی اردو مین مستعمل ہی عربی سہم (مذکر)
ناسخ سے مائل ابرو کی طرف مژگان برگشتہ ہو
تیر بھی پیش کمان پھر تو اضع خم ہوا + غالب سے
زخم نے داد نہ دی تنگی دل کی یارب - تیر بھی
سینۂ بسمل سے پر افشان نکلا +
تیغ فارسی ہندی تلوار (مؤنث) صبا سے
ہلال ابروے قاتل نے معرکہ مارا - نیام شب
مین نہان تیغ آفتاب ہوئی +
تیل ہندی روغن فارسی (مذکر) اسیر سے
آنکھون مین ان بتون کی مروت نہین رہی - کیا
ان تلون سے تیل الٰہی ٹپک گیا +

باب تاے ہندی

ٹاپو ہندی جزیرہ عربی (مذکر) جان سے
ہوتی تھی مجکو عید سمندر مین دو سکندری ٹھہرا
جہاز جب کوئی ٹاپو نظر پڑا +
ٹوپی ہندی کلاہ فارسی (مؤنث) ناسخ سے
بھاتا ہو ہمارے داغ دل پر - ٹوپی جو تمھاری طلعی ہی +
ٹھاٹھ ہندی بمعنے آرائش زینت عربی (مذکر)
اسیر سے غم و اندوہ و حرمان ہین مصاحب بوریا
مسند - فقیری مین میسر ٹھاٹھ ہی ہمکو امیری کا +
ٹھوکر ہندی لغزش پا (مؤنث) داغ سے
رکھے قدم سنبھل کے رہ عشق مین وہی - آگے
بھی جسکو ہو کبھی ٹھوکر لگی ہوئی +
ٹھیکرا ہندی خزف عربی مشہور ہی (مذکر) خلیل
سے یا بندی تکلف انسان کو جب نہ ہوگی -
مٹی کا ٹھیکرا بھی فغوری کا قاب ہوگا +
ٹیس ہندی درد فارسی (مؤنث) رند سے
ٹیسین گئین نہ دل کی دوا بارہا لگی - کوسا تھا جسنے

باب ثاے مثلثہ

ثمر عربی بمعنے میوہ پھل (مذکر) وزیر سے یار کا
نخل عداوت بارور ہونے لگا - پڑ چلی دل مین گرہ پیدا ثمر
ثواب عربی بدلا و عوض (مذکر) شاد سے ہین
بوندہی کی کٹاری تھی بلا اے تشنہ کامی - جو ذرا سے لیے بولہ

باب جیم عربی

جادو فارسی بمعنے سحر ہندی ٹونا (مذکر) صبا سے اُنھی بلا یار کا گیسو نظر آیا - آنکھوں مین چھپایا ہوا جادو نظر آیا +

جاڑا ہندی موسم سرما (مذکر) ظفر سے ہو چکی گرمی گلابی بادۂ گلگون سے پھر - اب تو جاڑا ہی پری پیکر گلابی ہو گیا +

جاگیر فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی قطعہ زمین کا جو بادشاہ سے عطا ہو (مؤنث) جان سے آ جان بسر ہو وے گی کس طرح سے اوقات میرا کہین منصب ہے نہ جاگیر

جال فارسی بمعنے دام اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) ناسخ سے اوڑ کے اب جائیگی کہان بلبل ابر باران کا جال آ پہونچا +

جالا اردو سے ہندی سبل عربی (مذکر) ناسخ سے کشتی مین روتے روتے مین ہوا اسے یار کور - فنا کے ڈورے کی جا آنکھون مین جالا ہو گیا +

جام فارسی پیالہ شراب کا (مذکر) غالب سے اور بازار سے لے آئے جہان ٹوٹ گیا - ساغر جم سے مرا جام سفال اچھا ہی + مومن سے اگر گردش یہی ہی جنھون کی چشم سیگون کی - کف ساقی مین جام بادۂ گلگون نہ ٹھہرے گا + ناسخ سے ہی اپنی بزم مین جلوہ مدام شیشہ کا ہمیشہ ہی کف ساقی مین جا م شیشہ کا + ذوق سے ہمیشہ دور عشرت ہی جو ہو تم اہل کیفیت - کہ مہر و ماہ ہی دن رات یان گردش مین جام ہمارا

جامہ فارسی کپڑا ہندی (مذکر) الالم سے گو تناک مین ملا ہون لیکن وہی صفا ہی - کافور سی ہی اوجلا جامہ مرے کفن کا +

جان فارسی روح عربی مگر اردو مین مستعمل ہی (مؤنث) ظفر سے خیال زلف نے یہ عقل رات سے کھو دی - کہ ہمنے جان ہی آج اپنی ہاتھ سے کھو دی + مومن سے اگر امید بر نہین آتی - جان رہتی نظر نہین آتی + ناسخ سے اپنی اپنی بخت ہو یوسف کو زلیخا مول لے - جان شیرین مفت مین جاتی رہی فرہاد کی + آتش سے اس مشقت سے اسے خاک نہوگا حاصل - جان عبث جسم کو بیکار لیے پھرتی ہی +

جانماز فارسی مین اسے کہتے ہین جسکو بچھا کر نماز پڑھتے ہین (مؤنث) اسیر سے تھی جو زاہد کی جانماز اسیر - سنتے ہین وہ بھی رہن جام ہوئی +

جانور فارسی عربی حیوان اردو مین بمعنے معروف مستعمل ہی (مذکر) آتش سے بلبل کا عشق حسن گل سے نہین خوش آتا - تقلید آدمی کی ہی جانور نہ کرتا +

جبین عربی ماتھا ہندی بمعنے پیشانی (مؤنث) ناسخ سے سنگ اسود کی طرح سب رخ زاہد ہو سیاہ - کیا جو سجدہ ہان ہوئی تیرہ جبین تھوڑی سی ہی

جدول عربی بمعنے نہر مجازاً لکیرین سرخی وغیرہ کی جو گرد کسی صفحہ کے ہون (مؤنث) ناسخ ؎ جابجا تعریف لکھی ہی خط دلدار کی - چاہیے جدول مرے دیوان کو زنگار کی +

جرس عربی گھنٹا و گھڑیال (مذکر) ناسخ ؎ پس جنازۂ لیلیٰ یہ کہتا ہی جرس دل کا - ہمارا پردۂ غفلت پس پردہ ہی محمل کا +

جرم عربی بمعنے گناہ (مذکر) نسیم ؎ کیون نہ صدقہ ہون مین اپنے جرم بے تقصیر کا - قتل کے بعد ایک مدت تک اونھین شرمائے گا +

جریب فارسی عصا عربی لاٹھی ہندی (مؤنث) ظفر ؎ جریب کاہکشان تونے ضعف پیری مین - کبھی نہ اسے فلک ہاتھ سے پٹکنی +

جڑ ہندی بیخ فارسی (مؤنث) ظفر ؎ کیا قیامت ہی ہماری صرصر آہ و فغان - جس سے باغ دہر مین جڑ ہر شجر کی ہلگئی + شاد ؎ دل ہی نہ رہا امید کیسی - جڑ کٹ گئی نخل آرزو کی +

جزو عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہی یعنے حصہ ٹکڑا (مذکر) ناسخ ؎ نکہت کا گل پیچان سے جو دیتی تشبیہ عطر مجموعہ کا ہر جزو پریشان ہوتا +

جستجو فارسی تفحص عربی (مؤنث) آتش ؎ شب فراق مین اسے روز وصل تا دم صبح - چراغ ہاتھ مین ہی اور جستجو تیری + ناسخ ؎ یون تو ہر کوئی ہی یہان غواص بحر فکر مین جستجو مجھکو ہی لیکن گوہر نایاب کی +

جسم عربی بدن (مذکر) ناسخ ؎ کھلگیا ہی پیرہن مین جسم مجھ مایوس کا - ایک عالم کو گمان ہی شمع اور فانوس کا + وزیر ؎ ایک ہاتھ اک پانو سے ہی جسطرح رفتار کلک - چلتے پھرتے ہین سدا گو جسم آدھا ہوگیا +

جشن فارسی محفل خوشی کی (مذکر) سالک ؎ خلعت مسند نشینی کا یہ جشن جشن جمشیدی سے بھی کچھ بڑھگیا + صبا ؎ بہار آئے تبھی ساقی کا یہ زمانہ ہوا - تمام میکدون مین جشن خسروانہ ہوا +

جفا فارسی بمعنے ستم (مؤنث) آباد ؎ ابر رُلواتا ہی تڑپاتی ہی بجلی دل مرا ہجر مین دیکھے نہ دشمن بھی جفا برسات کی + مومن ؎ اگر غفلت سے باز آیا جفا کی - تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی +

جگر فارسی کلیجہ ہندی (مذکر) غالب ؎ ہی ایک تیر جس مین دونون چھدے ہوے ہین - وہ دن گئے کہ اپنا دل سے جگر جدا تھا + وزیر ؎ کچھ خبر ایسی سنی دل بےخبر ہونے لگا - خط کے پرزے دیکھکر ٹکڑے جگر ہونے لگا +

جگنو ہندی کرم شب تاب فارسی (مذکر) اسیر ؎ دل سوزان ہمارا پھنسگیا جب زلف جانان مین - کہا سب نے شب تاریک مین جگنو چمکتا ہی + حالی ؎ مگر ایک جگنو چمکتا جو دیکھا - پتنگا اوسے آگ کا سمجھا

جگنو ہندی زیور کا نام ہی (مذکر) رند سے
ستر کا دو پٹہ شب کو جو گردن کے پاس سے
جگنو کی طرح یار کا جگنو چمک گیا +

جگہ ہندی جا فارسی (مونث) ناسخ سے
وسعت آباد جہان تنگ ہوا زیر فلک - چاہیے
مجھکو جگہ زیر زمین تھوڑی سی +

جلال عربی تیزی (مذکر) ناسخ سے دیکھا ہی
دوپہر کو جلال آفتاب کا - آیا وہین خیال
کسی کے نقاب کا +

جلد عربی و فارسی و اردو مین مستعمل ہی حصۂ کتاب
(مونث) اسیر سے مضمون کم ہین قابل قیمت
ہزار ہا - دیوان ہمارا جلد نوین ہی بہار کی +

جلد کتاب کی جلد (مونث) اسیر سے
لائق ہین دیکھنے کے مرے داغہاے تن ہجر
عجب رکھتی ہی جلد اس کتاب کی +

جلد عربی بمعنے پوست حیوان (مونث) اختر سے
ہمین چھو چھو کے تو پارس کا ملا ہی رتبہ - ہمنے
یہ جلد بدن آپکی چمکائی ہی +

جلسہ عربی ملاقات محفل و نشست (مذکر)
شاد سے چلتی ہی سانس جبتک قائم ہی بزم اٹھا
اکدم ہی تیرے دم تک جلسہ اس انجمن کا + داغ
سے شہر بھی صدا مین ہین اوس شوخ کی سی -
الہی - جلسہ اسمان ہو رہا ہی +

جلوہ عربی بمعنے ظاہر کرنا اور اپنے تئین لوگونکو
دکھلانا گا ہی مجازاً بمعنے خرام معشوق کے مستعمل
ہوتا ہی (مذکر) نسیم دہلوی سے چشم عاشق بنگیا
ہون اس لیے مین اے نسیم - شاید آجائے نظر
جلوہ جمال یار کا + ناسخ سے چلنے سے عمر روان
اپنی ٹھہر جاتی ہی - جب ترا جلوۂ رفتار نظر آتا ہی -
ظفر سے صورت ہی بتون کی عجب اسد کی قدرت -
ہر جلوہ مین اک اور ہی جلوہ نظر آیا +

جلن ہندی حسد و غصہ (مونث) مومن سے یون
داغ عدو کا شکر لے دل بیشرم تجھے جلن نہ آئی -

جمال عربی خوبصورتی (مذکر) ناسخ سے یہ
آدمی ہی کہ ہر حون جمال رہتا ہی - ورنہ ماہ کو اکدن کمال گھٹتا ہی

جمع و خرچ فارسی یعنے حساب آمد و خرچ کا (مذکر)
غالب سے نہ کہہ کہ گریہ بمقدار حسرت دل ہی -
مری نگاہ مین ہی جمع و خرچ دریا کا +

جن عربی فارسی پری (مذکر) ناسخ سے
حسن وحشت خیز ایسا ہی تو کیسے آدمی - اے
پری ہر جن بھی کتا باؤلا ہو جاے گا + آتش
سے کیا کیا پری اتاری ہین شیشہ مین آہ نے -
جن کونسا بلیتہ مین اپنے نہین جلا -

جنازہ عربی لاش مردہ کی جو دفن کرنیکو
لیجاوین (مذکر) ناسخ سے یہ شوق بعد فنا ہی کہ
بے اعانت غیر - اسکی گلی کو جنازہ ہوا روان اپنا +

رند ؎ جز مسیحا نہ کسی سے مرا مردہ اوٹھا۔
اوس نے کاندھا دیا آکر تو جنازہ اوٹھا +

جنت عربی بہشت (مونث) داغ ؎ کیا زاہد
بزم غیر میں اوس حور طلعت کا۔ یہ کیا معلوم تھا
دوزخ میں جنت ایسی ہوتی ہے + صبا ؎ فکر ہیچ
وراحت کیسی۔ دوزخ کیا جنت کیسی +

جنس عربی قسم کسی چیز کی (مونث) آتش ؎
سایہ ساں حسن کے ہمراہ ہے عشق مبارک۔ ساتھ یہ
جنس خریدار لیے پھرتی ہے + ظفر ؎ لے گیا
دل سے متاع صبر کو کون اے ظفر سچ بتا
یہ جنس اب گھر میں سے کیونکر گم ہوئی +

جنگ فارسی لڑائی (مونث) ناسخ ؎
صبح نامہ جو لکھا تیرے خط مشکین نے۔ نہ رہی
جنگ جو کچھ میرے اور اغیار کے تھی +

جنگل فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر) ظفر
؎ ہوں وہ سرگشتہ جنون میں کہ بگولے کی طرح
اے ظفر دیکھنے پھکر مجھے جنگل کھاتا +

جنون عربی دیوانگی (مذکر) صبا ؎
کچھ قیس سے بھی بڑھکے مرا حال ہو گیا۔ کس قہر کا
جنون مجھے امسال ہو گیا +

جنیو ہندی زنار فارسی وہ دھاگا جو ہندو لوگ
گلے میں ڈالتے ہیں (مذکر) بحر ؎ دھاگا دیا جو ہاتھوں نے
خفا دیکھکر مجھے۔ اوٹھا جو میں جنیو کمر سے لپٹ گیا +

جواب فارسی میں بمعنی مقابل کے مستعمل ہے
(مذکر) اسیر ؎ کیا جو خالق عالم نے خلق دل میرا۔
خلیل نے یہ کہا کعبہ کا جواب بنا + آتش ؎ دنیا کی
خرابی میں نہ گھر جس نے بنایا جنت میں نہ نکلیگا جواب اوسکے مکان کا +

جواب عربی بمعنی پاسخ (مذکر) ناسخ ؎
صاف قاصد کو وہاں جواب ملا۔ میرے خط کا یہی جواب
ملا + آتش ؎ وہ کوہ اوس بت بیدرد کا کوہ کن پہ
ہزار ہم نے پکارا نہ کچھ جواب آیا + ظفر ؎ ترا
سخن ہے ظفر وہ کہ سامنے تیرے۔ ہوے خموش
سخنور نہ کچھ جواب آیا +

جواہر معرب جواہرات (ذکر واحد) امانت
؎ ملبوس زرنگار ہے اوپر دھرا ہوا۔ نیچے ہے
کشتیوں میں جواہر بھرا ہوا +

[illegible]

جوبن ہندی شروع جوانی عنفوان عربی (مذکر)
ظفر ؎ خون عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کو قتل
ہو ہمیں ہمار جو ترا جوبن ... دل ؎ کہا غنچہ سو مرجھا کر گلکٹ +

جور عربی بمعنی ستم (مذکر) مومن ؎ واقعی
سجدہ در ایسی ہے تقصیر جواب۔ جور جو بندے پہ ہوتا ہے بجا ہوتا ہے +

جوڑ ہندی بمعنی بہتان (مذکر) رند ؎ عدو غیر نے
تجھکو دلبر بنایا۔ کوئی جوڑ تجھپر مقرر بنایا +

جوڑہ ہندی تعویذ مقدس (مذکر) ظفر ؎ کھلتا
نہیں احوال پریشانی دل کا۔ جبتک کہ ستمگر
ترا جوڑہ نہیں کھلتا ۔

جوش فارسی اردو مین بمعنے زیادتی و ابال کے
مستعمل ہی (مذکر) اسیر ؎ ہمارے رونیسے
چمکیگا حسن چہرۂ یار۔ جو مینھ برستا ہی جوش بہار
ہوتا ہی + صبا ؎ جب اوس بے مہر کو ای جذب
دل کچھ جوش آتا ہی۔ مہ نو کی طرح کھولے ہوے
آغوش آتا ہی + ناسخ ؎ تیرے گیسو مینے دیکھے
جوش سودا ہوگیا۔ روی آتشناک سے ہیجا صفرا ہوگیا +

جوکھون ہندی عربی خسران بمعنے زیان (مونث)
رند ؎ نہ کر عادت وصل گھبرائے گا پھر
جدائی کی جوکھون جو اسے دل پڑیگی +

جون ہندی قمل عربی مشہور (مونث) ذوق ؎
دور کر بالون کو سر پہ سے کہ ہے لیلی۔ پر نہین
کان پہ مجنون کے ذرا جون چلتی +

جوہر عربی فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنے موج تیغ
(مذکر) گویا ؎ قتل عشاق سے اب نفرت ہی۔
تیغ ابرو سے یہ جوہر ہی گیا + ناسخ ؎ دوستونکو
سر کیے چین چین کے مقتل مین قلم چشم بینا ہی ہر اک جوہر
تری شمشیر کا + برق ؎ افشان سے
ابروون کی دو چندان نمود ہی۔ جوہر بڑھا ستارونسے
تیغ ہلال کا +

جوہر بمعنے صفت (مذکر) ظفر ؎ میرا دم اور
تری تیغ کا دم ایک سا ہی۔ جوہر اخلاص کا
دونون مین ہم ایک سا ہی +

جوہر بمعنے ہنر (مذکر) ناسخ ؎ کھولدیتا ہی اگر
جوہر شمشیر کیسی چھپ گیا تیرگی بخت سے جوہر اپنا +

جھاڑ ہندی جھاڑ شیشہ کا مثل درخت کے بنا ہوا
ہوتا ہی اوس مین روشنی کرتے ہین عرب کے محاورہ حال ہین
ثریا کہتے ہین (مذکر) آتش ؎ دین ہزار بار پہ صفا ہر گز
کسی کے دل کو پیچ۔ گوشۂ دامن سے ہی او جھا جھاڑ کب بلور کا +

جھاڑو ہندی بمعنے جاروب (مونث) صبا ؎
آتے ہی باد خزان نے ایسی جھاڑو پھیر دی۔ جا گل
پتا چمن مین باغبان رکھتا نہین +

جہاز فارسی بڑی کشتی (مذکر) اسیر ؎
بھر گیا ایسا ہمارے نالۂ دل کا دھوان۔ یہ جہاز
گنبد گردان دخانی ہوگیا + کیف ؎ بحر بخشش کا کنارہ
مضمون اچھا نہین۔ غرق خشکی مین جہاز گنج قارون ہوگیا +

جہان فارسی بمعنے عالم (مذکر) رند ؎ اک جہان
دیوانہ اوس زلف دوتا کا ہوگیا۔ ابتدا ہی مین
یہ سودا انتہا کا ہوگیا +

جھجک ہندی بمعنے وحشت (مونث) رند ؎ ہو جائیگا
رام رفتہ رفتہ۔ وحشت تو گئی جھجک رہی ہی +

جھڑی ہندی آہستہ آہستہ پانی کا بدون کڑکا کے
بجلی کے لگاتار برسنا (مونث) ناسخ ؎ میری رونیسے
مشابہ ہی جھڑی ساون کی۔ اوسی محبوب سے کیا آنکھ
لڑی ساون کی + ظفر ؎ مقابلہ مری گریہ سے چاہتا ہی
ابر۔ لگادی تو بھی جھڑی چشم تر برابر کی +

جھک ہندی بمعنے دیوانگی (مونث) رند ؎ باقی
ہے ابھی اثر جنون کا سودا تو گیا ہی جھک ہی ہی +

جھگڑا ہندی نزاع عربی (مذکر) اسیر ؎ استخوان
تن میں نہ رکھتا یہ سمجھتا ہون اگر۔ کہ ہما و سگ محبوب میں جھگڑا ہوگا +

جھلک ہندی بمعنے تجلی (مونث) ظفر ؎ آنکھیں
ہین کٹورا سی وہ ستمگر دان ہی صراحی دار غضب
اور اوسمین شراب سرخی پان رکھتی ہی جھلک چھلکی ہی +

جھنڈا ہندی نشان (مذکر) خلیل ؎ عشق میں
چاہیے عاشق کو کہ نالہ نکرے۔ یہی جھنڈا تو محبت مین ہی یکتائی کا +

جھنک ہندی آواز گھنگھرو (مونث) ظفر ؎
وہ گائے تو آفت لائے ہی ہر تال مین لیوے جان نکال
ناچ اوسکا اوٹھائے سو فتنے گھنگھرو کی جھنک چھلکی ہی +

جھنکار ہندی فارسی آواز زنجیر گھنگھرو وغیرہ (مونث)
اسیر ؎ خلقت زیر زمین خواب سے بیدار ہوئی۔
شور محشر مری زنجیر کی جھنکار ہوئی +

جہنم عربی بمعنے دوزخ (مذکر) رند ؎ صرور حشر
کے دن عاصیون کی ہوگی تلاش۔ نہونگی ہم تو جہنم
جلاویگا پھر کیا + داغ ؎ نہین ہوتی کسیکو بھی گوارا
اپنی ناکامی۔ جسے تو بخشدیتا ہی جہنم اوس سے جلتا ہی +

جھومڑا ہندی مشہور (مذکر) تسلیم ؎ بخت بلبل
مین صدقے فصل گل آتی نہین۔ پڑگیا صحن چمن مین جھومڑا صیاد کا +

جھولی ہندی شلاق عربی (مونث) اسیر ؎ جو چاہے
لے وہ آکے تبرک فقیر کا خالی نہین ہی توشہ سے جھولی فقیر کی +

جھومر ہندی نام زیور کا ہی (مذکر) ظفر ؎
چرخ پر ٹھہری ترے عقد ثریا کی چمک۔ جبکہ ماتھے
پہ ترے رات کو جھومر چمکا +

جھونک ہندی بمعنے گرانی (مذکر) بحر ؎
بڑھتی جاتی ہی نزاکت یار کی بالون کے ساتھ جھونک
زلفون کا بھی اب بار کمر ہونے لگا +

جھونکا ہندی عطف باد فارسی (مذکر) ناسخ
؎ بے پری ہون اسقدر لاغر فلک کو اوڑ چلا
بادکا جھونکا مجھے تخت سلیمان ہوگیا + آتش ؎ کاٹکر
پر بھی مجھے صیاد نے تا بوتچھ ٹر ناتوان ہون بادکا
جھونکا اوڑا لیجائے گا + شاد ؎ بھروسا کیا ہی
دم آیا نہ آیا۔ حیات انسان کی جھونکا ہی ہوا کا +
داغ ؎ اب خاک مین ملاکر آتا ہی کون ہم تک۔
آئے نہ آئے کوئی جھونکا کبھی ہوا کا +

جی ہندی بمعنے جان و دل (مذکر) نسیم ؎ تھا خوف
اسقدر چمن روزگار سے جب کوئی گل ہنسا تو مرا جی دہل گیا +
مومن ؎ آہ سحر ہماری فلک سے پھری نہو
کیسی ہوا چلی یہ کہ جی سنسنا گیا +

جیلخانہ مرکب ہی جیل اور خانہ سے جیل فرانسیسی
لفظ ہی بمعنے قید کے اور خانہ فارسی بمعنے گھر یعنے
قید خانہ عربی سجن زندان فارسی (مذکر) ذوق
؎ کیون نہ ہر تار مین سو دل ہون گرفتار کہ زلف
جیلخانہ ہی محبت کے گرفتارون کا +

باب جیم فارسی

چاٹ ہندی گزک (مؤنث) ظفر ؎ سناتے ہین ساقی کو مینخوار ڈھب کی۔ کہ ہو چاٹ کوئی مزیدار ڈھب کی + ذوق ؎ چاٹی بغیر خون کوئی ہتھیار ہی تیری تیغ۔ ہی یہ تو اسکو چاٹ ستمگر لگی ہوئی +

چادر فارسی اردو مین مستعمل ہی ردا عربی (مؤنث) وزیر ؎ خوب روندا پاے گلگون سے ہماری قبر کو۔ چادر گل نقش پا ہی یار کی رفتار کی +

چاک ہندی فارسی چرخ کلال (مذکر) ناسخ ؎ جز کلال کو سرگشتگی کی تھی ناسخ۔ جو میری خاک سے تیار او سنے چاک کیا +

چال ہندی رفتار فارسی (مؤنث) ناسخ ؎ آستر وہ بکھرنے سے روے یار پر ہی دور خط۔ چال اس کمبخت نے سیکھی ہی کیا تلوار کی + رند ؎ تو خراماں ہو تو اے رشک چمن ساتھ چلین چال پیدا ہو ثوابت مین بھی سیارونکی + داغ ؎ وقت خرام ناز دکھا دو جدا جدا۔ یہ چال حشر کی یہ روش آسمان کی ہی +

چاند ہندی ماہ فارسی (مذکر) آتش ؎ ساقی ہون تیس روزہ مشتاق عید کا ر دکھلا دی جام سے مین مجھ چاند عید کا + ناسخ ؎ یہ نور ہی رخ مہ جبین کا کہ تجلی ہو چاند جوں عمل کا جو حلقہ ہو زلف عنبرین کا وہ ایک نافہ مشک چین کا +

چاند ہندی مہینا (مذکر) امانت ؎ ہلال ابرو کے اوس رشک ماہ کا منہ دیکھ خوشی سے مجھکو امانت کٹیگا سارا چاند +

چاند گہن ہندی عربی خسوف (مذکر) امانت ؎ تیرے منہ پر جو رکھا غیر سیہ فام نے ہاتھ مجھکو اے رشک قمر چاند گہن یاد آیا +

چاندنی ہندی روشنی ماہ عربی قمرا مہتاب فارسی (مؤنث) ظفر ؎ جو زلف رخ سے تری شب کو ہی سرک جاتی۔ تو چاندنی سی ہر اسے باہر نکل آتی + وزیر ؎ رات کو بھی چھپ کے اوسکے گھر مین جا سکتے نہین۔ چاندنی چھٹکی ہوئی ہی سایہ دیوار کی +

چاہ ہندی محبت عربی بمعنے دوستی (مؤنث) داغ ؎ تول میزان نظر مین نظر دشمن و دوست کیطرف کم ہی تری چاہ کدھر بڑھتی ہی + اسیر ؎ اتنا تو جذب عشق نے باری اثر کیا۔ میری طرح سے اونکو مری چاہ ہو گئی + ناسخ ؎ نہ فقط چاہ مجھے قامت دلدار کی تھی مثل منصور زمانہ کو ہوس دار کی تھی + شاد ؎ محبت ہو تو یوسف کو بھی اپنی چاہ ہوتی ہی حقیقت مین یہ سچ ہی دل کو دل کو راہ ہوتی ہی +

چاہ فارسی کنوان ہندی بیر عربی (مذکر) آتش ؎ جان شیرین سے بھرے دلکو تمنا ہی یہی۔ آب شیرین کے ہو حوض چاہ زنخدان تیرا + شاد ؎ کم نہین نصرۂ جیبون چاہ بابل سے ہو خوب۔ ڈوب نکلو ہمین چاہ زنخدان ملگیا +

چپ ہندی بمعنے خاموش (مؤنث) مومن ؎ پردہ سے اک آواز خوش آتی ہے۔ جسنے یہ چپ ہی مجھکو لگائی +

چتر فارسی چھتر ہندی (مذکر) اسیر ؎ واہ اے دور فلک خانۂ احسان آباد۔ چتر بخشا سر مخمور کو انگڑائی کا +

چتون ہندی نظر و نگاہ (مؤنث) رند ؎ ہیں بچتی تمسے امید چشم۔ کہ دو دن میں چتون بدل جائیگی +

چراغ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر) مومن ؎ ہوتا ہے آہ صبح سے داغ او شعلہ زلف۔ کیسا چراغ تھا کہ کبھی گل نہو سکا۔ غالب ؎ خموشی میں نہاں خون گشتہ لاکھوں آرزوئیں ہیں۔ چراغ مردہ ہوں میں بیزبان گور غریباں کا + ناسخ ؎ جی لیتی ہے وہ زلف سیہ فام ہمارا۔ بجھتا ہے چراغ آج سر شام ہمارا + ذوق ؎ میں جو شہید ہوں لب خندان یار کا۔ کیا کیا چراغ ہنستا ہے میری مزار کا +

چرچا ہندی ذکر عربی (مذکر) غالب ؎ دہان ہر بت پیغارہ جو زنجیر رسوائی۔ عدم تک بیوفا چرچا ہے تیری بیوفائی کا + وزیر ؎ بزم میں رات تھا چرچا شراب کا۔ روشن ہوا تھا جسکو چراغ آفتاب کا + نسیم ؎ ہمارے تمہارے تو ہیں دل کی باتیں۔ نہ تو اگر اسکا چرچا ہوا ہے +

چرخ فارسی بمعنے آسمان (مذکر) مومن ؎ گلرنگ ہوا گریۂ خون سے مرے دامن۔ کیا اب بھی خجل چرخ سیہ فام نہوگا + رند ؎ بان کے مرے نالوں نے جو ہیں شب ہجر میں مست ہاتھی کیطرح چرخ بھی چلا +

چشم فارسی ہندی (مؤنث) صبا ؎ فراق یار میں چشم اسقدر پر آب ہوئی۔ ملنا ب عمر ہماری رگ سحاب ہوئی + رند ؎ دولاب کا عالم رہا فرقت میں ہمیشہ۔ خالی ہوئی اک چشم تو اک چشم بھر آئی +

چشمہ فارسی پانی کا سوتہ (مذکر) وزیر ؎ نہ پایا بوسۂ لب اس پری سے جب تجھے یہ سمجھا۔ نہیں انسان کی قسمت میں چشمہ آب حیوان کا + داغ ؎ اوگا ہے سبزہ کیسا عوض ہے گرد آسا۔ ساقی خضر آئے ہوں چشمہ سمجھکر

چک ہندی بمعنے درد کمر (مؤنث) اسیر ؎ کبھی اوتار کے رکھا جو بار غم میں نے۔ پھر چک کمر کو ہسار میں آئی +

چکر ہندی بمعنے دوران (مذکر) اسیر ؎ آنکھ اوسکی پھری مجھسے یہ باور نہیں آتا۔ کیا ضعف سے بیمار کو چکر نہیں آتا +

چکور ہندی کبک فارسی جانور کا نام ہے (مذکر) صبا ؎ ہوائے یار میں کیا دل کو اضطراب رہا۔ چکور چاند کی خاطر بہت خراب رہا + آتش ؎ جنون و عشق میں رہتا تھا اعتبار نہ کچھ۔ چکور طوق گلو مہ کا ہالہ کیا کرتا +

چلم فارسی و ہندی دونوں میں مستعمل ہے (مؤنث) اسیر ؎ سوز دل سے کسطرح خالی ہوا اپنا کوئی شعر۔ محنتیں کیں مدتوں چلمیں بھریں استاد کی +

چلمن ہندی پردہ نے وغیرہ (مؤنث) اسیر ؎ آنکھوں میں ہے کس پردہ نشین کا تصور
چلمن جو در چشم ہے مژگان کی پڑی ہے + مومن ؎
آگے اوس غرفہ کے چلمن ہے پڑی پیچھے چلمن کے کوئی عورت کھڑی ہے

چلن ہندی طور (مذکر) نسیم ؎ ساقی وہ پلا
ہے کہ دو عالم ہو فراموش - ہو جائے جدائی سے
نرالا چلن اپنا + ناسخ ؎ مہندی سے ہے شعلہ قدم
اوس رشک پری کا - پاپوش نے سیکھا ہے چلن
کبک دری کا + آتش ؎ فریب حسن سے گبرو مسلمان
کا چلن بگڑا - خدا کی یاد بھولا شیخ بت سے برہمن بگڑا +

چلن ہندی بمعنے رواج (مذکر) آتش ؎
سکے داغ وفا کے دن مرے کام آئینگے
عشق کے بازار میں اونکا چلن ہو جائیگا +

چلو ہندی کف آب فارسی غرفہ عربی (مذکر)
اسیر ؎ جام اگر ٹوٹ گیا ہے تردد ساقی
صاحب جام نہیں جام ہے چلو اپنا +

چمک ہندی پرتو فارسی (مؤنث) ناسخ ؎
لگ چلے گلشن میں گر اوس سرو سیم اندام سے
ہو چمک موج ہوا میں نقرئی زنجیر کی + ظفر ؎
شمشیر برہنہ مانگ غضب بالوں کی چمک پھر ویسی
ہے - جوڑے کی گندھاوٹ قہر خدا بالوں کی مہک پھر ویسی ہے

چمن فارسی کیاری (مذکر) نسیم ؎ پوشیدہ ہے
پھاہوں سے ہر اک داغ تن اپنا - پامال خزاں
آپ کیا ہے چمن اپنا + ظفر ؎ تو آ اے صدم کہ ہے
وقت سحر اے گلبدن ٹھنڈا - زمین ٹھنڈی ہوا
ٹھنڈی مکان ٹھنڈا چمن ٹھنڈا + رند ؎ تری کوچہ کا
تصور مجھے قفس میں بندھا - قید میں بلبل شیدا کو چمن یاد آیا +

چنار فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے ایک درخت ہے
جو ولایت میں ہوتا ہے کہا جاتا ہے کہ شب کو اسکے پتوں سے
آگ جھڑتی ہے (مذکر) ناسخ ؎ تری سواری میں کب
پہنچتا ہے میں ہی سرو چلو میں صحن گلستان سے ہے چنار آیا +

چنبر فارسی بمعنے سرپوش چلم (مذکر) اسیر ؎ مجرور
اسقدر ہوں جو قلیان کا شوق ہو - گرداب کی چلم ہو تو چنبر

چنگ ہندی کنکوے میں روشنی کرکے اوڑاتے
ہیں (مؤنث) ظفر ؎ ہوا بلند فلک پہ ہے مہر الشعلہ
آہ یہ ہوا ہے چنگ نہیں ہے کہ یہ چراغ اوڑی +

چنگاری ہندی شرار عربی (مؤنث) ناسخ
؎ طور پر موسیٰ نے جسکا نام رکھا صاعقہ - ایک
چنگاری ہے تیری آتش رخسار کی + آتش ؎ طور
جس سے تجلی کیا خاک سیاہ - تیرے آتشکدۂ حسن کی چنگاری

چنگل فارسی بمعنے پنجہ آدمی وغیرہ (مذکر) آتش ؎
ہجران یار میں تن خاکی سے تنگ ہوں - ایذا اسے
مرغ روح کو چنگل ہے باز کا +

چنور ہندی بمعنے مورچھل (مذکر) وزیر ؎
ہو گئے تیمور یا سے حرص جب تو کا وزیر - ہاتھ
اوٹھایا جاہ سے سر پر چنور ہونے لگا +

چوبدستی فارسی ہندی لاٹھی (مؤنث)
ظفر ؎ کسکو مارا کسکا سر پھوڑا بتاؤ تو سہی تمنے
لوہو مین یہ کیونکر چوبدستی ہی بھری +
چوٹ ہندی بمعنی وار (مؤنث) نسیم ؎
جو چوٹ ہی اے دل تری خالی نہین جاتی۔ آخر کو
وہی کی جو سنبھالی نہین جاتی +
چوٹ ہندی بمعنی جوڑ (مؤنث) ظفر ؎ ہمارا
نالہ پُر شور صور اسرافیل ہی چوٹ ایدل انہ دونگی برابر کی +
چوٹ ہندی ضربہ عربی کوب فارسی (مؤنث) شاد ؎
دل پہ شاید کوئی صدمہ گذرا۔ چوٹ سینہ مین بشدت آئی ہے
چوٹی ہندی فرع عربی جعد فارسی مشہور لفظ ہی (مؤنث) زند
؎ نہ چوٹی سنوارو برائے خدا مجھ بنکے اژدر نگلجائیگی +
چوٹی ہندی بمعنی قلہ کوہ (مؤنث) اسیر ؎ مرگئی پر
قید محبت سے نہ نکلا کوہکن ہوگئی زنجیر پا چوٹی اوسی کہسار کی +
چورنگ سنسکرت مشہور ہی (مذکر) آتش
؎ کشتۂ تیر مژہ پر تیغ ابرو بھی چلے۔ اے
شکار انداز ہو چورنگ اس نخچیر کا +
چورنگ سنسکرت بمعنی نشانہ (مذکر) ناسخ
؎ مجھی پر دمبدم پڑتی ہی محفل مین جو ای ناسخ
نگر تیغ نگاہ یار نے چورنگ ٹھہرایا +
چوچلا ہندی ناز و دلال عربی (مذکر) ہند ؎
بوے گل سے مجھے دھوکھا نہین اوسکی بو کا۔
چوچلا رہنے دے باد سحری تو اپنا +

چھاتی ہندی سینہ فارسی صدر عربی (مؤنث) ہجر
؎ شدت غم سے بھر آئی چھاتی۔ ناخن غم
سے کھجائی چھاتی +
چھاؤن ہندی بمعنے سایہ (مؤنث) ناسخ
؎ جنون پسند مجھے چھاؤن ہی ببولون کی
عجب بہار ہی ان زرد زرد پھولون کی +
چھپکھٹ ہندی مشہور ہے (مذکر) ظفر ؎
جو ترے کوچہ مین سویا خاک پر آرام سے زنگ
اوسنے اپنے سونے کا چھپکھٹ کر دیا +
چھت ہندی بام فارسی (مؤنث) آتش
؎ طلب آرام کی بیجا ہی گرفتاری مین۔ کب
بھلا خانۂ زنجیر مین چھت پٹتی ہی +
چھتری ہندی کبوترون کے بیٹھنے کو بانس کی
بناتے ہین مشہور ہی (مؤنث) ناسخ ؎ ساتھ
اوڑنے مین ہماؤن کے ہمامون کی طرح
چتر سا[...] نی ہی چھتری اوس کبوتر باز کی +
چہرہ فارسی بمعنی صورت (مذکر) ناسخ ؎
چاندسا چہرہ جو پردہ سے عیان ہوجائے گا
چشم عاشق کا ہر اک پردہ کتان ہوجائیگا + آتش
؎ حال مجنون تو نہین نوحہ گر دیکھا کہ۔ سارہان
آج ہی کیون چہرۂ لیلی اوترا + رند ؎ دیکھکر
صورت تری پہچان نہین پڑھکر درود۔ واہ
انسان کو دیا خالق نے چہرہ حور کا +

چھُری ہندی کارد خرد (مؤنث) ظفر سے
اوترتے ہین گلے میں گھونٹ آب زندگانی کے
چھُری جب حلق پر قاتل دم تکبیر پھرتی ہی۔ صبا سے
موجۂ باد خزان نے کیا بے تیغ حلال۔ کیا ہی
تجھپر چھُری اے بلبل گلزار پھری + رند سے
تڑپتا ہی کہ ظالم کھا کر ابھی تو چھُری پہ چھُری تجھپہ بسمل پڑیگی +
چھڑکا ہندی آبپاشی (مذکر) آتش سے
مستی خرام مین عرق افشان ہو روے یار۔
چھڑکا ہو رہا ہے زمین پر گلاب کا +
چھڑی ہندی پتلی لکڑی جسکو ہاتھ مین رکھتے ہین
(مؤنث) ناسخ سے ہے فقیری کا سبب الفت
قدآزاد کی۔ چاہیے ہم بانوا رکھین چھڑی شمشاد کی +
چھلاّ ہندی فتحہ عربی تگہ فارسی انگشتری بے نگین
(مذکر) رند سے رشک بلقیس بنایا ہی خدا نے
تجھکو۔ بدلون گا تم سے سلیمان سے چھلّا تیرا +
چھیڑ ہندی کسی کو بیوجہ ستانا (مؤنث) آتش
ساز کی طرح رہا کرتے ہین عاشق نالان ہم چھیڑ
طرفہ تجھے اسے ہریدہ چڑھ آتی ہی + صبا سے عزیزا
کہ تالے ہمارے جائینگے چھیڑ پہ چرخ کہن اچھی
نہین + داغ سے ہر گھڑی مجھکو قسم غیر کی
دی جاتی ہی۔ چھل مین اونکی نئی چھیڑ چلی جاتی ہی +
چھینٹ ہندی مشہور لفظ ہی (مؤنث) ظفر سے
پڑتے نہ دامن قاتل پہ دیکھ اے بسمل لہو کی چھینٹ
دم اضطراب اوڑتی ہی + ناسخ سے مارا ہی مجھکو
یار نے ہولی مین اسلیے میری لہو کو تا کہین چھینٹین تمہاری
چھینٹا ہندی تھوڑا پانی برسنا کہ زمین تر ہوجا
(مذکر) تسلیم سے ہزارون سطلن مین آتش
سوز جہنم سے۔ خدارا دوادھر بھی کوئی چھینٹا آبِ رحمت کا
چین ہندی آرام فارسی (مذکر) مومن سے
کسے تاج نالے فتنۂ محشر جگا تیلنگے۔ خواب عدم مین
چین ہی گر خواب ناز کا + ناسخ سے ہون وہ دیوانہ
چھوڑ کر صحرا مین کبھی چین جز سایۂ اشجار مغیلان
نہوا + ظفر سے خوب ہوگا ہان جو سینے سے
نکل جائیگا تو چین تجھکو اے دل پر اضطراب آجائیگا
چین فارسی اردو مین مستعمل ہی بمعنے شکن (مؤنث)
آتش سے خود بخود دیکھ دل شیدا کو ہی اندوہ وملال
کس جبین کے لیے درکار ہی چین تھوڑی سی +
چیونٹی ہندی مورچہ فارسی (مؤنث) (ذوق)
سے نبض نکلی ہی کہان میری فلاطون چلتی
ہے یہ ضعف اب تو کہ چیونٹی بھی نہین یون چلتی +

باب حاے مہملہ

حاجت عربی خواہش ضرورت (مؤنث) (ل
سے) عروس دہن کے وصف مین تقریر کی حاجت نہین
خلد کی ہی تعریف مین تحریر کی حاجت نہین ظفر

؎ ظفر روئے جو ہم دل کھولکر اکبار جنگل مین
زراعت کیلیے باران کی حاجت کسلیے پڑتی +
حاشیہ عربی کسی کتاب کی شرح کی شرح (مذکر)
اسیر ؎ تری چشم سخندان پر نہین سطرین یہ پلکونکی
نظر آتا ہی ہمکو حاشیہ شرح مقاصد کا +
حال عربی بمعنے زمانۂ موجود (مذکر) مومن ؎
کہکے یہ بات جو مین رونے لگا۔ اوہی حال مرا
ہونے لگا + ذوق ؎ اے صنم کیا پوچھتا ہی حال
اس رنجور کا۔ دل نہ اٹکائے کہین اللہ بمقدور کا
آتش ؎ بیمار رہا برسون ہی عیسی نفسون مین
پوچھا نہ کسی نے کہ یہ کیا حال ہوا ہی + وزیر ؎
بعد مرنیکے مرے کوئی نہ گریان ہوگا۔ زلف جانان کا
مگر حال پریشان ہوگا +
حال فارسی بمعنے وجد (مذکر) آتش ؎ معقول
مری قول ہی قوال ہوا ہی صوفی کو غزل سنکے مری حال ہوا ہی +
حباب عربی طبلا و بلبلہ ہندی (مذکر) ناسخ ؎
بے ثبات اپنی بزم عیش جو ہی شیشہ مے کی جا حباب بلا +
صبا ؎ ہر اک مقام پہ نشو و نما ہی جہل کی چمن مین پھول ہی دریا بحر مین حباب
حج عربی کعبہ کی زیارت کرنا موسم مقررہ پر ارکان کا ادا کرنا
(مذکر) اسیر ؎ رفع تکلیف نہ سہی کچھ نہوئی جمع دولت جو سبے حج منظور
حجاب عربی پردہ (مذکر) آتش ؎ اون انکی نرگسون مین
اگر نشہ شراب آیا سلام جھک کے کرونگا جو کچھ حجاب آیا
ظفر ؎ جھکی ہوئی ہی گلستان مین آنکھ نرگس کی نظر

وہ کون ہی جس سے اسے حجاب سا آیا +
حجت عربی دلیل (مؤنث) صبا ؎ آن مین
اے گبر و مسلمان ناحق ناحق کی یہ حجت کیسی
حجر اسود عربی سیاہ پتھر جو درکعبہ پر نصب ہی حاجی لوگ
اوسکو چومتے ہین (مذکر) مومن ؎ بوسہ صنم کی آنکھ کا
لیتے ہی جان دی ہی مومن کو یاد کیا حجر اسود آگیا +
حد عربی بمعنے انتہا (مؤنث) مومن ؎ نالہ کشی ہم
سے گذرا کچھ حد نہی مرے الم کی +
حدیث عربی بمعنے سخن (مؤنث) مومن ؎
رو کو حدیث شوق اوڑا کی آگ پہ روغن تھی تمنا کی +
حرارت عربی گرمی بخار (مؤنث) صبا ؎ رگین
رشتۂ شمع سوزان بنین۔ تپ غم کی ایسی حرارت ہوئی +
خلیل ؎ مرنے ہی سے جائیگی تپ عشق کی
گرمی۔ مدقوق کی تا زیست حرارت نہین جاتی +
حرز عربی مجازاً بمعنے تعویذ (مذکر) مومن ؎ نامہ تھا
کا ہے کو حرز جان تھا۔ یا وہان ہندو ہم افغان تھا +
حرص عربی اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنی لالچ (مؤنث)
[illegible]ن ؎ عشق مین کام کچھ نہین آتا۔ کثرت کی
حرص مال و جاہ نہ کی +
حرف عربی مشہور ہی (مذکر) ناسخ ؎ آدمی مین
آدمی کم کیون ہوا ہم جانتے حرف کو دیکھو کہ کیا بیچ سے
منعدم ہوا + ظفر ؎ وہ پورا ہو یک حرف اصلاح دینا
اگرچہ صد زبان ہو وہ زبان خامہ سخندان کا [illegible]

سے وہ بت کرے خدائی کی باتین خدا کی شان
جو حرف پڑھ سکے نہ کلام مجید کا +

حرف عربی بمعنے سخن (مذکر) وزیر سے زبان کٹ گئی
دانتون سے ملگئی نعرنہ کبھی جو لب پہ مری حرف آرزو
آیا + ناسخ سے کیا ہی تاثیر حلاوت ہی لب جان بخش
کی ۔ حرف منہ سے تلخ بھی نکلا تو شیرین ہوگیا +

حرمت عربی عزت (مؤنث) نسیم سے ہم عبث
ہی حوصلہ تلبیشنہ زنی ۔ حرمت تمام عمر کی قصاد جائیگی +

حساب عربی گنتی شمار (مذکر) ناسخ سے نجات
ہوگی عذاب حساب سی سبکو ۔ جو پہلے روز قیامت
مرا حساب ہوا + ظفر سے ستم تمھارے بہت اور
دن حساب کا ایک ۔ مجھی ہے سوچ یہی کسطرح حساب
ہوا + صبا سے تو نقد دل کو لیکر مکرا تو ہی ٹھہر جا
روز حساب میرے تیرے حساب ہوگا +

حسرت عربی ارمان افسوس کسی چیز کے نہونے کا
(مؤنث) ناسخ سے حسرت ہی رہگئی تری بام وصال
کی ۔ کوتاہ تھی کمند ہمارے خیال کی + آتش سے
ملتا ہون متصل کف افسوس روز و شب حسرت کھے
میرے ہاتھ کو کسکے سلام کی + ذوق سے جب مین نیا
سے چلا پھر تو یہ بولی حسرت ۔ تو اکیلا نہین ہمراہ ترے

حسن عربی خوبصورتی (مذکر) ناسخ سے کردیا
ہے غیب بین چشم تصور نے مجھے حسن تیرا
لاکھ پردون مین نہان ہوتا نہین +

حشر عربی بمعنے قیامت (مذکر) مومن سے صور
تھی منقار مرغ صبح پہلو سے مرے ۔ وہ قیامت
قد جو اوٹھا حشر برپا ہوگیا +

حصار عربی بمعنے قلعہ (مذکر) اسیر سے شاد ہی
دل قیدی زلف بت بی پیر کا ۔ ہاتھ آیا ہی حصار عافیت زنجیر کا +

حصہ عربی ٹکڑا و جزو (مذکر) داغ سے لائیگا کعبہ کی
تو مفت ثواب ای زاہد حصہ پہلی سے ٹھہر جائی ہمین یار ونکا +

حصیر عربی بمعنے بوریا (مذکر) صبا سے بلند و پست
عالم ایک ہی چشم حقیقت مین ۔ حصیر فقر ہمیا یہ
بیا تخت فریدون کا +

حظ بمعنے مزہ (مذکر) مومن سے حظ اوٹھا وڑا
جوانی کے ۔ کچھ مرے دیکھو زندگانی کے +

حق عربی (مذکر) مومن سے وارہین حشر تلک
بہر دعا گو لب نے خم ۔ یہ ترا حق تک کوئی ادا ہوتا ہی +

حکایت عربی بات کہانی (مؤنث) مومن سے
لیک ناگفتہ حکایت رہگئی حرف شکوہ کی شکایت رہگئی +

حکم عربی پروانہ فرمان (مذکر) ناسخ سے کافر ہوئی
یسیر حکم رہین محروم و اعظا ۔ کرسکیگا یہ حکم نہ جاری
فرات کا + ذوق سے جو کچھ کہ ہوا ہم سے وہ کسطرح ہوتو
حکم ازلی ذوق یونہین ہو ہی چکا تھا + نسیم سے غنیمت
جان مہلت زیست کی یہ چندروزہ ہی ۔ کہ پھر فرصت
کہان جب حکم رب العالمین آیا + رند سے ضبط کرتے
کرتی مرغان قفس تنگ آگئی ہین ۔ اب رہائی انکی ہو یا حکم ہو فریاد کا +

حل عربی بمعنے عقدہ کشائی (مذکر) وزیر سے
اگر عقدہ سراپا ہی برنگ اشک کیا غم ہے
مری افتادگی کے ساتھ حل ہوتا ہی مشکل کا +
حلق عربی بمعنے گلو (مذکر) ناسخ سے مین اگر زینت فتراک
قابل ہوتا حلق میرا کبھی تہ خنجر قاتل ہوتا + ذوق سے کم
نہو اوس آب خنجر کی اکہی آبرو آج عرصہ مین ہمارا حلق اچھا +
حلقہ عربی گھیرا (مذکر) ناسخ سے خیال اوس سرو قامت
کا جو آیا کنج زندان مین - برنگ طوق قمری ہی ہر اک حلقہ
سلاسل کا + ذوق سے مین وہ ہون نخچیر جسکو دیکھتا ہی
وقت ذبح - دیدۂ حسرت سی حلقہ جوہر سا طور کا + غالب
سے سکہ ہون غالب اسیری مین بھی آتش زیر پا موی آتش
دیدہ ہی حلقہ مری زنجیر کا +
حمام عربی نہانے کی جگہ (مذکر) جان سے
بیگم یہ ٹھنڈی سانسین بھرین کسکے واسطے خسخانہ
سے سوا جو یہ حمام ہوگیا +
حمائل عربی تلوار اور جو ٹے بغل مین لٹکاتے ہین اور
چھوٹی تقطیع کا قرآن (مؤنث) رند سے خدا حافظ
وناصر اونکی کمر کا سنا ہے گلے مین حمائل پڑیگی +
حنا عربی مہندی ہندی (مؤنث) مومن سے کیہ تجھے
کاٹ کاٹ آلودہ خون سے ہاتھیان اپنی فغان سے
عدو سے شب نجی پاؤن مین حنا لگتی - ظفر سے کبھی ہمارا
بھی خون مل کے دیکھو ہاتھون مین - لگائی آپ نے
یون تو حنا بہت سی ہے + صبا سے خون عشاق کا
جاتا تمہین بالا بالا بھرت سے پانی سی ہر سال حنا جلتی ہے +
حور عربی فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہی (مؤنث)
آتش سے دور پہونچا ہی کمال اوسکی صفا کا شہرہ - دیکھنے
حور وہ آئینہ رو آتی ہی + رند سے وہی ساقی لیکر شیشہ آتی ہے
حوصلہ عربی مجازاً بمعنی ہمت و مقدور (مذکر) نسیم دہلوی سے
اور ابھی چند ہی ٹھہرا ہے صدمۂ درد فراق - حوصلہ نکلا نہین ہے
خاطر غمخوار کا قلق سے رہا شباب مین باقی جو ولولہ دل کا - تو
خاک نکلیگا پیری مین حوصلہ دل کا + رند سے ہی گرپار مین
عاجز نوازی کی صفت سلطنت کا ہر گدا کو حوصلہ ہو جائیگا +
حوض عربی اردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہی (مذکر) آتش سے
صیاد نے تسلی بلبل کے واسطے کینچ قفس مین حوض بھرا ہی گلاب کا +
حویلی فارسی مشہور ہی (مؤنث) ناسخ سے تنگ ہی بیری
ایسی تیر پہونچی تیری حلقون مین - حویلی ہو اگر بالفرض والتقدیر لوہے کی +
حیا عربی لاج ہندی بمعنے شرم (مؤنث) مومن سے
کیونکہ حسرت سے فلک کو دیکھون - شرم آتی ہے
حیا سے تیری + رند سے بے حجاب ہوسے بزم غیر
مین صاحب تمہین تو شرم نہ آئی مجھے حیا آئی +
حیات عربی زندگی (مؤنث) خلیل سے عشق خونخوار
مین تلف حیات ہوئی - لیلۃ القدر مین قاسۃ ہوئی +
حیرت عربی بھوچکاپن (مؤنث) صبا سے صفائی
سے اونکی یہ صورت ہوئی - کہ آئینہ دیکھا تو حیرت ہوئی +
حیلہ عربی فریب و بہانہ (مذکر) رند سے ٹالنا منظور
تھا ہر چند پہلے سے ولی - حیلہ معقول صاحب کو جتا کا ہو گیا +

باب خاے معجمہ

خاتم عربی انگشتری فارسی انگوٹھی ہندی (مؤنث) اسیر ؎ آرزو تھی کہ ترے ہاتھ کا چھلا ملتا۔ خاتم دست سلیمان مجھے درکار نہ تھی +

خاتمہ عربی آخری انجام (مذکر) اسیر ؎ جا کے ہم خاک در خیر بشر ہونگے اسیر۔ ایکدن خاتمہ بالخیر ہمارا ہوگا +

خار فارسی بمعنے حسد (مذکر) صبا ؎ چمن میں جب مرے ہمراہ وہ گلگار ہوا۔ گلوں کو داغ ہوا بلبلوں کو خار ہوا +

خار فارسی کانٹا ہندی (مذکر) مومن ؎ کانٹا سا کھٹکتا ہے کلیجہ میں غم ہجر۔ یہ خار نہیں تا دل سے گل اندام نکلتا + ناسخ ؎ دیے فلک نے مرے سر کو کیتے ہی گل داغ۔ گلہ نہیں کوئی پاؤں تلے جو خار آیا + ظفر ؎ خار حسرت قبر تک دل میں کھٹکتا جائیگا۔ مرغ بسمل کی طرح لاشہ پھڑکتا جائیگا +

خاصیت عربی طبیعت اثر (مؤنث) ناسخ ؎ رہتے ہیں اسمیں عاشق و معشوق ایک جا۔ دنیا میں خاصیت ہے جدا تیرے داب کی +

خاطر عربی دل (مؤنث) اسیر ؎ پھر بند ہوا زلف پریشان کا خیال۔ پھر پریشان اپنی خاطر ہوگئی +

خاطر فارسی ملاحظہ (مؤنث) اسیر ؎ چار عنصر میں بس اب ٹھہریگا کون۔ چار دن انکی بھی خاطر ہوگئی +

خاک فارسی مٹی ہندی (مؤنث) آتش ؎ ظاہر ہوا مجھے یہ بلندی سر وسے۔ کرتی ہے کام خاک بھی عالی دماغ کی + ذوق ؎ میت کو غسل دیجو نہ اس خاکسار کی۔ ہے تن پہ خاک کوچۂ دلبر لگی ہوئی + مومن ؎ رہی سرگشتگی بعد فنا بھی۔ بگولہ بن کے خاک اپنی اڑا کی +

خاک شفا مشہور لفظ ہے خاک کربلا سے مٹی کو کہتے ہیں (مؤنث) رند ؎ اسکے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے۔ دیکھینگے جب کفن میں ہے خاک شفا لگی +

خال عربی ہندی تل سیاہ نقطے جو بدن پر ہوتے ہیں (مذکر) وزیر ؎ آتا نہیں نظر مسی آلودہ وہ دہن گویا کہ ہے وہ خال رخ آفتاب کا + ظفر ؎ خال مشکین آتش رخسار پر پیدا ہوا۔ چشمۂ خورشید میں گویا نیلوفر پیدا ہوا +

خامہ فارسی قلم (مذکر) ناسخ ؎ گیسوے جاناں کے لکھونگا نہیں مضمون اگر۔ خامہ میرا رفتہ رفتہ مو قلم ہو جائیگا +

خاندان فارسی گھرانہ ہندی (مذکر) رند ؎ گو خاکسار خلق میں تھا البتہ ہے۔ سید ہیں خاندان ہمارا بلند ہے +

خانقاہ فارسی فقیروں کے رہنے کی جگہ (مؤنث) سالک ؎ آیا نہ لطف نشۂ مے کچھ مگر کہیں ہم رات جس میں تھے وہ کوئی خانقاہ تھی +

خانہ باغ اردو میں مستعمل ہے (مذکر) صبا ؎ دل پر داغ کی یہی ہے بہار۔ دیکھیے خانہ باغ کسکا ہے +

خبر عربی بمعنے آگاہی سندیسا ہندی (مؤنث) ناسخ ؎ میں ہی کچھ ڈوبا نہیں دریاے مے سے ساقیا۔ کشتی مے بھی خبر لینے گئی تھی تھاہ کی + صبا ؎

کبھی آتی ندروح قالب مین - گر خبر کچھ مآل کی ہوتی +
غالب ؎ ہم وہان ہین جہان سے ہمکو بھی - کچھ ہماری خبر نہین آتی + ظفر ؎ تو نے کیون آذ سے
روکا قاصد ان اشک کو - جو خبر دل کی مری آ دیدۂ تر کہتے ہو +
خلتن فارسی بمعنے نام شہر کا ہی (مذکر) ناسخ ؎
لب بمن رخ حلب نہین زلفین آپنے کیا کیا ختن اپنا +
خدمت عربی کام چاکری کرنا (مؤنث) رند ؎ جو کیفیت اوٹھایا چاہو اے رند - تو خدمت کیجیے پیر مغان کی +
خدنگ فارسی بمعنے تیر (مؤنث) اسیر ؎ مین سمجھا تھا کہ دل توڑیگی یون اوسکی نظر - پار سینہ سے خدنگ کی کمان سے جاتی +
خرام فارسی نرم رفتار نازکی چال (مذکر) اسیر ؎ ہزار طرح سے تقلید تیری کی لیکن - نہ کبک کو نہ یہ طاؤس کو خرام آیا +
خرچ عربی ہے مگر فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) آتش ؎ مرد درویش ہون تکیہ ہے توکل میرا - خرچ ہر روز ہے یان آمد بالائی کا +
خرمن فارسی کھلیان ہندی (مذکر) مومن ؎ فروغ جلوۂ توحید کو وہ برق جولان کر - کہ خرمن پھونک دیوے ہستی اہل ضلالت کا +
خزان فارسی پت جھڑ ہندی (مؤنث) آتش ؎ افسوس کیا جوانی رفتہ کا کیجیے - وہ کونسی بہار تھی جسکو خزان نتھی +
خزانہ عربی جہان روپیہ پیسا رہتا ہو (مذکر) داغ ؎ دل پر آرزو لٹتا ہے داغ - وہ خزانہ نظر نہین آتا +
خشکی فارسی سوکھاپن (مؤنث) ناسخ ؎ تیرے آگے خشک ہو جاتے ہین کیا ہی میرے ہونٹھ - دیکھ او ناوک فگن خشکی لب سوفار کی +
خضاب عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے رنگ اور مجازاً وسمہ و حنا کا رنگ (مذکر) صبا ؎ وہ بادہ نوش تھے پیری مین بھی نہ توبہ کی - شراب خم مین ہی شیشہ مین خضاب رہا +
خط عربی بمعنے لکیر (مذکر) غالب ؎ بوسے کیسے یہے طاقت آشوب آگہی - کھینچا ہے عجز حوصلہ نے خط ایاغ کا +
ظفر ؎ مژگان مین خط وہ سرمہ و دنبالہ دار کا - تا ٹرا ہے جیسے تارون مین پھل کنار کا + وزیر ؎ سمجھ قتل تو ہوگا تو مین مرنے پر - خط جو گردن پہ کھینچ گا خط فرمان ہوگا +
خط فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنے آغاز ریش (مذکر) ناسخ ؎ کم ہوا خط شعاعی سے فروغ آفتاب - کچھ نہین غم گر خط رخسار جانان بڑہ گیا + ظفر ؎ جو تیرے آتش رخ پر نہ خط عنبرین ہوتا - تو آتش سے دھوان پیدا نہ عالم مین کہین ہوتا + وزیر ؎ صیاد اوڑ سکیگا نہ اب عندلیب حسن - خط پھول سے عذار پہ گلدام ہو گیا +
خط عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنے مکتوب (مذکر) مومن ؎ آگے اک نامہ دلدار دیا - خط مشکین رقم یار دیا + غالب ؎ نامہ کے ساتھ آ گیا پیغام مرگ - رہ گیا خط میری چھاتی پر کھلا + خلیل ؎ سبزہ عارض پہ نہ اوس گل کے نمودار ہوا - خط لفافہ سے نہ باہر کسی عنوان نکلا + ظفر ؎ جو اوسکو پڑھاتی ہین وہ جبتک کہ نہ آئین - خط سامنے اوس شوخ کو میرا نہین کھلتا +

خط عربی بمعنے نوشت (مذکر) ناسخ سے استرہ منہ پہ
جو پھرنے نہین دیتا ہو بجا مجو دیندار سے کیونکر خط قرآن ہوتا +
خطا عربی بمعنے گناہ (مؤنث) رند سے تری تیغ کے
منہ کا بوسہ لیا۔ خطا مجھسے اتنی تو قاتل ہوئی + ظفر سے
ہم جو کہتے ہین کچھ اشارونسے۔ یہ خطا کا کلام ہوتی ہے +
خطاب عربی نام یا مدح یا لقب (مذکر) ناسخ سے
گو رہی کو رہی ہے مہر کے ساتھ۔ آپ خوش ہو گئے
خطاب علا + ظفر سے کہتے ہین کہنے دو اوسکے لوگ
دیوانہ مجھے۔ یار نے مجھکو عنایت یہ خطاب اچھا کیا +
خفقان عربی نام مرض کا ہے دل کا دھڑکنا (مذکر)
صبا سے گھر کے دروازہ مین زنجیر لگی رہتی ہے میری وحشت
سے اونھین بھی خفقان رہتا ہے + آتش سے ایک عالم
مین ہو ہر چند مسیحا مشہور۔ نام بیمار سے تمکو خفقان ہے کہ جو تھا +
خلا عربی خالی جگہ (مذکر) ناسخ سے ہو یونہین ترک ہوا
ہمکو اگر اے فلسفی ثابت ہے عالم دل مین خلا ہو جاویگا + برق
سے سمائی دل تنگ کی دیکھئے کہ عالم مین تا بہت خلا ہو گیا +
خلخال عربی پابرنجن فارسی پایل ہندی۔ نام زیور کا
ہے جو عورتین پانون مین پہنتی ہین (مؤنث) اسیر سے
اسقدر رویا مین آنکھین مل کے اوسکے پانون پر۔
یار کی خلخال پا گرداب دریا ہو گئی +
خلش فارسی کسی چیز کا چبھنا (مذکر) آتش سے بھولتی
آنکھین نہین اکدم تجھے اے شہسوار۔ یاد تیری دل سے رکھتی ہے
خلش مہمیز کا + (مؤنث) غالب سے ترے تیر نیمکش کو کوئی میرے
دل سے کوئی پوچھے۔ یہ خلش کہان سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا +
خلعت عربی لباس جو امرا کی طرف سے دیا جاوے
(مذکر) آتش سے کسکے داغ دل سے محشر مین بلایا
جائیگا۔ روز اک خورشید کو ملتا ہے خلعت نور کا +
برق سے جامہ داغون کا خلعت سودا پایا +
خلق عربی بمعنے لوگ (مؤنث) رند سے اک نظر
بام پہ اے بت نظر آیا کر۔ دیکھنے کو تری اک خلق خدا آتی ہے
خم فارسی ٹیڑھا ڈیل (مذکر) ناسخ سے ہر کسی کا حال
ہے وضع مصاحب سے عیان۔ دال حیدر کی تواضع پر
ہے خم تلوار کا + داغ سے کبھی ادن گیسوون کی دست شانہ
کیا نکالیگا۔ کہین پیچ پڑ جاتی ہے کہین یہ خم نکلتا ہے +
نسیم سے وہی زور جوانی مین اٹھی پشت خمیدہ سے
کمان آسمان پیر کا اینک نہ خم نکلا +
خم فارسی بمعنے پیچ (مذکر) مومن سے شاید کہ دست غیر
رہا زلف شانہ کش۔ اوس زلف نا بدادہ مین کچھ آج خم نہ تھا +
خم فارسی ہندی مشہور شیرا کا مٹکا (مذکر) ناسخ سے
لڑ لڑکھڑاؤن گا عروج نشا مین تو دیکھنا۔ ایک
ٹھوکر مین کئی ٹکڑے خم گردون ہوا +
خمار عربی بمعنے بقیہ نشا شراب (مذکر) ناسخ سے
شکست پائی ہے توبہ کیطرح ساقی بھی۔ ہمارے پاس جو اے شیشہ خمار آیا +
خمیر عربی ہے فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) جان
سے کمال منہ کا نوالہ نہین ہے بے نعمت خمیر
چینی کا بارہ برس مین اوٹھتا ہے +

[illegible] ۱۲

خنجر فارسی مشہور ہتھیار ہی (مذکر) مومن سے
اس روانی سے ذرا خنجر فولاد رہا۔ بارے اکدم
اثر نالہ و فریاد رہا + ناسخ سے دیکھکر ابرو ترے
خنجر جو بیدم ہوگیا۔ پشت شمشیر صفاہانی مین بھی خم ہوگیا +
خندق معرب کھائی (مؤنث) اسیر سے وہ زار
ہون کہ میرے لیے وقت قطع ارض۔ ہر نقش پا ہی مورچے خندق
خو فارسی بمعنے عادت (مؤنث) آتش سے فرشتے
بھی تجھے کہتے ہین بیشتر شاعر یقین ہوا ملک الموت مین
ہی خو تیری + رند سے ہجر مین لیکر نہ ملے دست تاسف
ہر دم۔ خو ہو گئی ہی کف افسوس نہ مجھے ملنے کی +
خواب فارسی ہندی نیند (مذکر) آباد سے قسم مجھے
انھین آنکھونکی جھپکی ہو جو پلک شب فراق مین کسکو نصیب
خواب ہوا + آتش سے شب فراق ہین مجھکو سلانے آیا تھا جگانا
ہین جو افسانہ گو کو خواب آیا + ناسخ سے میری آئی گودکی کو
ہی مگر غفلت وہی۔ کیا ہمارا ہاے یہ خواب پریشان ہوگیا + ظفر
سے کبھی جو خواب میں شوخ پر عتاب آیا۔ تو پھر نہ خوف سے آنکھوں مین میری
خواب بمعنی واقعہ (مذکر) اسیر سے نوجوانی کا نہ میری
مین کبھی ہوش ہوا۔ خواب دیکھا تھا جو شب صبح فراموش ہوا +
خوان فارسی اردو مین مستعمل ہی (مذکر) آتش سے
قل ہو فراق یار مین کس کس کا دیکھیے۔ تارون سے
نقل سے ہی یہ خوان فلک بھرا +
خورشید فارسی ہندی سورج (مذکر) مومن سے کرتے
جو مجھی یاد شب وصل عدو تم۔ کیا صبح کہ خورشید نہ تا شام نکلنا چرید

سے کبھی خورشید یہ افلاک مین پنہان ہوگا۔ لاکھ پردون مین جو تو ہوگا +
خوشبو فارسی طیب عربی (مذکر) رند سے ہم سوختہ دل کے
معطر ہوے دماغ۔ خوشبو جو پھیلی آپ کے حقہ کے دود کی +
خوشہ فارسی گچھا (مذکر) ناسخ سے اسقدر مشرب مین وسعت
رکھتے ہین ہم کہ مے پرست۔ اپنے گلشن مین فلک اک خوشہ ہی انگور کا +
خوشی فارسی سرور شادی (مؤنث) شاد سے کہا زخم دل نے
سے چشم تر نے مجھے غم ہے تجھکو خوشی سوجھتی ہے + داغ
سے آسمان پھرتا رہا ہی مضطرب وعدہ کی رات
کون سی مجھ تک خوشی پروردگار آنیکو تھی +
خوف عربی ڈر ہندی (مذکر) گویا سے تعلق ہو دستگیر
دستگیر سالک کا یہ ممکن ہی نہیں آپ ان کو خوف جو ہون کہا
سلاسل کا + نسیم سے دوست کی آمد مین دشمن کا بھی مژدہ ساتھ
تھا عجب بہار آئی ہمین خوف خزان پیدا ہوا + ناسخ سے ہی
شب ہجر تا ابد نہین صبح۔ نہ رہا خوف روز محشر کا + ظفر سے ہی
وہ رحمۃ للعالمین جسکی شفاعت سے ہمو عاصیونکو حشر کے دن
خون فارسی ہندی لہو (مذکر) رند سے یاد کرکے لب
پان خوردہ کی تیرے سرخی۔ خون دل آج پیا ہی کئی چلو اپنا +
ذوق سے صراط عشق پر از بسکہ پڑتا ہی قدم میرا۔ دم شمشیر
قاتل پر بھی خون جاتا ہی جم میرا + ظفر سے سر را جب
کا تکلف شہید فرماوینگے آپ۔ خون ان آنکھونسے قدمون پر ٹپکتا جائیگا
خون بمعنی قتل (مذکر) اسیر سے حنا وہ ملتے ہین اتنا کوئی
نہین کہتا۔ کہ خون عاشق شیدا حضور ہوتا ہی + آتش سے
ہوگیا دیکھکے قاضی کی طرفداری اوسکا۔ بیگنہ خون مسلمان ہوا تھا

سو ہوا۔ صبا سے مجھکو ناحق حلال کرتے ہو۔ خون
بے تقصیر ہوتا ہے + داغ سے سرخی لبے کیا ہے خون
اس نخچیر کا۔ تیر ہے پیکان سے بھی سوفار اوسکے تیر کا +
خیال عربی ایک صورت جو بیداری مین تصور کرے
یا خواب مین دیکھے (مذکر) آتش سے خیال آیا مجھ عشق
زلف مین دل کی تباہی کا۔ بندھا فکر رسا سے یکقلم
مضمون سیاہی کا + غالب سے ہمکو معلوم ہے جنت کی
حقیقت لیکن۔ دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال
اچھا ہے + ظفر سے جسے خیال ہے کچھ رحمت الہی کا۔ گناہ
سمجھے ہے دعوی وہ بیگناہی کا + رند سے خیال اوسکے
اے رشک سحر ہوتا ہے۔ خطا معاف ہو جسکے تصور ہوتا ہے +
خیانت عربی خلاف امانت (مؤنث) صبا سے چاہیے
عشق حقیقی نہ ہو تمکو دل دیکے آفتیا دیکھو امانت مین خیانت ہوگی +
خیر عربی نیکی بھلائی (مؤنث) آتش سے الہی
پھر کہا اسیران تازہ کا۔ صبا خیر مانگتا ہے اپنے دام کی +
خیرات عربی جمع خیر (مؤنث) رند سے خط نکلنے پہ جو
بوسہ رخ پر نور کا پایا۔ خیرات برہمن کو ملی
چاند گہن کی +
خیمہ عربی فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
ناسخ سے تیرے سر کا اے رفیع القدر خیمہ آسمان
بلند ہوا + آتش سے خانہ خراب پرکھ برج بندھ چکی۔ باہر
نکالا سیل نے خیمہ حباب کا + ظفر سے لپیٹتا دے ظفر
اوسکو نہ دود آہ گر میرے۔ تو کاہیکو کھڑا اپنا خیمہ چرخ برین ہوتا +

باب دال مہملہ

داد فارسی بمعنی انصاف (مؤنث) مومن سے ہے
روز جزا کی آنے مین دیر اب کو لٹے ہے داد اس ستم کی +
دار فارسی صلیب عربی سولی (مؤنث) ناسخ سے دل کو
اوس زلف چلیپا مین جو لٹکا دیکھا نظر آیا مجھے منصور سر داری +
دارو فارسی بمعنی دوا (مؤنث) رند سے خاک پا اوس غیرت منصور
کی چہرہ پہ مل۔ تجھکو دارو کلف کیا اور ملتی نہین +
داستان فارسی بمعنی قصہ (مؤنث) اسیر سے
لازم ہے اجتناب معاصی سے غافلو۔ کیا داستان
سنی نہین قوم ثمود کی + ناسخ سے تیری زلفون کی طرح
ہونے لگا دونون کو طول۔ داستان اپنی شب فرقت
مین جب آغاز کی + ظفر سے کہون مین کیا کہ گذری ہے
دل پہ کیا تجھ بن۔ یہ داستان غم اے دلربا بہت سی ہے +
داغ فارسی بمعنی نشان (مذکر) رند سے پھر دل
مین گھر کیا ہے کسی رشک ماہ نے۔ دو چار دن سے
داغ جگر پھر چمک گیا + آتش سے بندگی حق مین کبھی
بھولا نہ مین یاد صنم۔ توبہ ہمکو ولیکن داغ دامان رہ گیا +
داغ سے نہ مٹا نقش غیر جی سے ترے۔ یہ بھی میرے ہی دل کا داغ ہوا +
دال ہندی بمعنی اناج (مؤنث) اسیر سے
دانہ خال کا بوسہ وہ کہین دیتے ہین۔ کچھ نہین
دال ہماری کبھی گلنے کی نہین +

دالان فارسی اردو مین مستعمل ہی (مذکر) سحر سے
ہم بھی مر رہینگے کوڈھونڈ ھینگے کوئی قبر کہین۔ آپ
بھی سوئین مبارک رہی دالان نیا +

دام فارسی جال ہندی (مذکر) مومن سے ہان
جوش طپش جھپٹ چلی جاتی کر پر تو چھڑ جائینگے فرسودہ گرد ام ہو

دامن فارسی ہی اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر)
آتش سے آتش گل سے کیا ہی مری طینت کو
خمیر۔ دامن باد بہاری سے مجھے بھڑکاتا ہی + ناسخ
سے اشک حسرت کے سوا بادہ گلرنگ سے ہاے
مثل زاہد کبھی دامن نہوا تر اپنا + ظفر سے تیری دامن سے
جو خون ٹپکا شہید ناز کا۔ خوب گہرا دامن محشر گلابی ہوگیا

دانت ہندی دندان فارسی (مذکر) ناسخ سے
زہر گیسو کا بہت ہی اور تھوڑا سانپ کا۔ تیری کنگھی
نے صنم ہر دانت توڑا سانپ کا +

دانہ فارسی مشہور ہی (مذکر) ناسخ سے آگ داغون سے
ہماری جسم میں یا ت ہو گیا۔ ای جنون ہر دانہ زنجیر بریان ہوگیا
ذوق سے دل کا یہ احوال ہی غم سے ترے ای مست ناز +
جیسے شیشہ میں پڑا ہو دانہ کوئی انگور کا + داغ سے کہ شمار خاطر
کر و ظیفہ نام قیس سے مجھ کا دانہ ہی ہر دانہ مری زنجیر کا +

دائرہ عربی بمعنے حلقہ (مذکر) ناسخ سے ایسی
فرقت مین ہے گردش کہ مرے رہنے سے۔
دائرہ صورت پرکار نظر آیا مجھے +

دخل عربی اندر آنا (مذکر) گویا سے مجھ مین
اور اوس مین اب ایسا ہی ہجوم اختلاط۔ دخل
ہو سکتا نہین ہی بیچ مین پیغام کا +

دَر فارسی بمعنے دروازہ (مذکر) آتش سے
وحشت دل کا تقاضا ہی نکل چلنے کا۔ تنگ ہون
گنبد گردون کا نہین در ملتا + غالب سے شب ہوئی پھر
انجم رخشندہ کا منظر کھلا۔ اس تکلف سے کہ گویا
بتکدہ کا در کھلا + رند سے غم نہ کھا مجھسے سوا رزاق کو
ہی فکر رزق۔ لاکھ در وا ہونگے گر بند ایک در ہو جائیگا +

دُر فارسی بمعنے موتی (مذکر) اسیر سے وہ شعر ترین
وصف دُر گوش مین پڑھون۔ سیپی او تار دی مجھے دُر اپنی گوش کا +

دُرّاج عربی تیہو فارسی تیتر ہندی ایک جانور کا
نام ہی (مذکر) اختر سے ہوا پامال تیری چال پر
صبا دین سے یہ حیرت تاسم ملا مین تو نے یہ دراج کھینچا +

دربار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) آتش
سے عشق کا قصہ کہینگے حضور شاہ حسن۔ وقت
شب دربار گر اپنا مقرر ہو گیا + ذوق سے آپ ہین
اور مجمع اغیار۔ اور دربار عام ہوتا ہی + کیف سے جو جاتی
وہ مسجد مین پڑھنے آ کی نماز ین کچھ قید نہین عام ہی دربار خدا کا +

درخت فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) ذوق
سے بجھنے کی دل کی آگ نہین زیر خاک بھی ہوگا
درخت گور پہ میری چنار کا +

دُرد فارسی تلچھٹ ہندی (مذکر) آتش سے کہتی ہین جسکو
قطرہ مردم گلاب کا + ای ترک مہ تری جھوٹی شراب کا +

درد فارسی دکھ ہندی (مذکر) گویا سے اوسنے
صندل لگایا ماتھے پر۔ درد دونا ہوا مری سر کا
نسیم سے مثل رقیب روح کو اوس سے خلش
رہی۔ جبتک کہ درد میرے حباب بدن رہا +
غالب سے عشق سے طبیعت نے زیست کا مزہ
پایا۔ درد کی دوا پائی درد لا دوا پایا + شاد سے نازکی
مین لچکا تو ہے وہ یگانہ ہوا چھوا جو پھول بھی کنگھی کا درد شانا ہو

درس عربی بمعنے سبق (مذکر) ناسخ سے عبور
اللہ نے اوسکو دیا ہی علم باطن پر۔ لیا ہر چند ظاہر
مین نہ درس اک حرف ابجد کا + آتش سے دل کو
ابرو سے صنم کا شیفتہ کرتی ہی آنکھ۔ درس شاہی علم پہلے بسم اللہ کا

درم عربی ایک سکہ ہی (مذکر) آتش سے نشانہ
تیر تہمت کا ہی میرا اختر طالع۔ اوٹھاؤن داغ
مین تو آسمان سمجھے درم پایا +

درماہہ ہندی مشاہرہ عربی ماہیانہ فارسی (مذکر)
جان سے برابر اگر نہین نسبت کے درماہہ ہمارا
ہے۔ مصحفی سے نمک کی کنکری کا تو سہارا ہی +

دروازہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر)
غالب سے ہم دروازۂ فنا در کھلا۔ مہر عالمتاب کا
منظر کھلا + وزیر سے دکھایا اوسنے عارض قبر
عاشق کی لگی کھڑنے سحر ہوتی ہی دروازہ کھلا شہر خموشان کا

دریا فارسی ہی مگر اردو مین مستعمل ہی بحر عربی (مذکر)
مومن سے [illegible]

کہ ہر زخم بدن سے خون کا دریا نکل آیا + ظفر سے وہ
جو دل مین لگ رہی ہی آگ بجھنے کی نہین چشم تر
سے گرچہ اک دریا رواں ہو جائیگا + ناسخ سے
آستین جو یاد تیرے بازوؤن کی چھایان۔ ایسے
ہم روئے کہ جاری ایک دریا ہو گیا + آتش سے
چشم کے چشمون مین انکا اتفاق اچھا نہین۔ اشک کے قطرونسے

دست فارسی ہاتھ ہندی (مذکر) مومن سے دامن
اوسکا جو ہی دراز تو ہوئے دست عاشق رسا نہین ہوتا +

دستار فارسی عربی عمامہ ہندی پگڑی (مونث)
ناسخ سے سر برہنہ جو ہین یہ رند پھرنا اسلیے۔ کہنہ
ہو جاویگی زاہد تری دستار نئی + رند سے عمر دو روزہ
کٹی بیسر و پائی ہی مین نہ چو بیسر ہوئی پاپوش تو دستار لگی

دستک فارسی تالی (مونث) ظفر سے
متبسم کر کے ظفر کو پوچھے ہے غیرون سے وہ
کسنے میرے در پہ دی دستک بتاؤ کون ہی +

دستور معرب بمعنی قاعدہ و طرز (مذکر) خلیل سے نازسے
کہتا ہی یہ کیجیے قتل عام پہلے بھی تھا ہونکا یہ دستور تھا +

دستور العمل عربی بمعنے قاعدہ (مذکر) اسیر
سے کیون کسی استاد کے دیوان کو دیکھیے
وقت فکر۔ حاکم مردہ کا دستور العمل پایا تو کیا +

دستہ فارسی قبضہ چھری یا تلوار کا (مذکر)
رند سے ساعد سیمین سے زیبا بس ہے نگین
کی ہوئی پنجہ مرجان مین دستہ جڑ دیا بلور کا +

دشت عربی بمعنے صحرا (مذکر) مومن سے جہان
تنگ و ہجوم وحشت غرض کہ دم پر بنی ہی۔
کہان مین جاتا نہ بھی ٹھہرتا کہین جو دشت عدم نہوتا +
ظفر سے اگر وہ چار ہوتا اور بھی تجھسے سو مجنون تو اے وحشی نگہ

دشنام فارسی ہندی گالی (مونث) ناسخ سے
کسی نے جو حیدر کو دشنام دی۔ تو گویا پیمبر کو دشنام دی +

دعا عربی بمعنے مناجات (مونث) آتش سے
کسی طرح سے نہ ٹوٹا طلسم حسرت و یاس۔ در قبول سے
ٹکرا کے سر دعا اولٹی + صبا سے گر مین ہون جو پریشان
ہوئے ہم بادہ پرست۔ مانگی سر کھولکے ساقی نے دعا سادگی +
شاد سے عبث ہے شادمانیوں کی کھلے باب
اجابت ہین۔ دعا مقبول تیری بندۂ درگاہ ہوتی ہے +

دعوت عربی کسیکو کھانا کھلانے کے واسطے بلانا
(مونث) داغ سے کیا خوشی ہے کہ میری پھولون
مین۔ دعوت خاص و عام ہوتی ہے +

دعوی عربی خواہش (مذکر) غالب سے نہو
حسن تماشا دوست رسوا بیوفائی کا۔ بمہر صد نظر ثابت
ہے دعوی پارسائی کا + لطف سے اوٹھایا خوب
دعوی حق نے گمراہون کی حجت کا۔ مٹایا نقش
پشت پاک پر مہر نبوت کا + شاد سے گذشت دیدہ [illegible]
[illegible] قدرت نمائی کا۔ [illegible] دعوی ہے خدائی کا

دغا فارسی و اردو مین مستعمل ہے بمعنے فریب (مونث)
مومن سے [illegible] گر + غالب سے
مجھسے یہ کیسی دغا کی + داغ سے دل مرا لیکے مکر جانا
دغا تمنے تو کی تھی مجھے چشم وفا تم سے جفا نے کی +

دفتر فارسی بمعنے کتاب مجموعہ حساب وغیرہ (مذکر) صبا سے
ابر لطف کس حساب مین ہے خط کا دور ہے۔ سرکار حسن یار کا
دفتر بدل گیا + ناسخ سے تا بہار عارض گلرنگ تھی شاعری کا
اب وہ دفتر مثل اوراق خزان برہم ہوا + غالب سے بزم
شاہنشاہ مین اشعار کا دفتر کھلا۔ رکھیو یارب یہ در گنجینۂ گوہر کھلا

دفتر بمعنے طومار (مذکر) مومن سے پڑا ہے مرا
بس اب تو ہمکو جو اوسنے خط پڑھکے نامہ بر سے
کہا کہ گر سچ یہ حال ہوتا تو دفتر اتنا رقم نہوتا +

دکان عربی مگر فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث)
ناسخ سے بند ہو جائی در توبہ تو زاہد غم نہین۔ ہو قیامت
بند گر دیکھون دکان خمار کی۔ آتش سے بازار دہر مین
تری منزل کہان نہ تھی۔ یوسف نہ جسمین ہو کوئی ایسی دکان

دکھ ہندی خلاف راحت (مذکر) مومن سے کھو دیا مفت
مین دل مین دکھ درد ہو پایا تعلق ہجر نے کیا کیا نہ مجھکو گھبرایا +

دل فارسی اردو مین مستعمل ہے قلب عربی (مذکر) زند
سے کچھ تک نہین ٹلتی جو کلیجہ مین پڑی ہے + دل مجھسے
کسی طور سے دلبر نہین ملتا + آتش سے کوے جانان مین
بھی اب اوسکا پتہ ملتا نہین۔ دل مرا گھبرا کے کیا جانے
کدھر جاتا رہا + ناسخ سے باعث چاک کتان ہے تجلی جلوہ
ماہ کا + تھان چھپا وہ ماہ پارہ دل لپٹ پارہ پارہ ہوگیا + غالب
سے کہتے ہو نہ دینگے ہم دل اگر پڑا پایا + دل کہان کہ گم کیجے ہمنے مدعا پایا

دَلدَل ہندی فارسی لائی بمعنے چہلا - (مونث)
امانت سے بندے ہیں کسقدر مضمون اسکے
تیغ قاتل کے زمین شعر میں دلدل ہوئی ہے آپنا ہن کی
دُلدُل عربی نام خچر کا ہے جسپر حضرت علی سوار ہوتے تھے
(مذکر) اسیر سے بنات النعش ہو نالوبت وہ
سامان کرون غم کا بہناؤن ابلق ایام کو دلدل محرم کا
دلیل عربی وجہ ثبوت (مونث) ناسخ سے شبیر
جو لہو پیتا ہے یہ شفق - ادنی ہے دلیل مرتبہ اعلی
کی + برق سے ہوا کا بھی ایسا جاگداز
نہیں - دلیل خلا آج باطل ہوئی +
دَم فارسی بمعنے روح نفس اردو میں بھی مستعمل ہے
(مذکر) ناسخ سے دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا جھونکا
نسیم کا جو نہیں بس چمن سے نکل گیا + نسیم سے مزہ دیوانگی
کا زیر شمشیر دو دم نکلا - کہ زنجیر ہوا اپنکر مرے سینہ سے دم نکلا +
داغ سے نگوڑی اسقدر ہوا ہی داغ پھر یہ صبر کی وعدہ کے
گھڑی میں توبہ کرتے ہو گھڑی میں دم نکلتا ہے + ذوق سے
ہوا ہے سینہ بیکس غبار زار دشت غم میرا - کہ آیا پا بجولان آشفتہ ہو کر
لب پہ دم میرا + غالب سے محبت تھی چمن سے لیکن اب
یہ بیدماغی ہے - کہ موج بوئے گل سے ناک میں آتا ہے دم میرا +
دَم فارسی نفس عربی سانس ہندی (مذکر) امیر
سے ساربان ناقہ لیلے کو نہ دوڑا اتنا تھک کے
دم قیس حزین نے دم محمل توڑا + ناسخ سے گر نہ جیا سے شرر
غم گیسوئے جانان ہوتا - کبھی یون دم اژدر شرر افشان ہوتا

دِماغ عربی بمعنے مغز - گودا - (مذکر) + داغ سے
جنون نے اپنے گھر کو بھی نہ چھوڑا اے جنون دیکھو تپش سے
داغ سودا کی دماغ اپنا پگھلتا ہے +
دِماغ عربی ہے مگر فارسی و اردو میں بمعنے بو داشت
وطاقت و خواہش کے آتا ہے (مذکر) غالب سے
غم فراق میں تکلیف سیر باغ نہ دو + مجھے دماغ نہیں
خندہ ہائے بیجا کا + رند سے نازیبا اوٹھایا کیسے کے ایک دل
دماغ فارسی بمعنے غرور (مذکر) رند سے کیا پست فطرتونکی
رسائی ہو تم تلک - واقف ہوں میں دماغ تمھارا
بلند ہے + ظفر سے عجب سے اوس سے ہیں کہ عاشقون
آسمان پر دماغ ہے اپنا + داغ سے ایسی کیا ہو گئی
تمکو - ہمسے جو اسقدر دماغ ہوا +
دِن ہندی روز فارسی یوم عربی (مذکر) آتش
سے روز سیاہ ہجر میں جیسے جلے چراغ - یہ دن اونکو
نصیب ہوا دن وصال کا + ناسخ سے چھوڑ کر
چہرے پہ زلفیں سحر کو اوسنے کیا - ایک پل میں
ہو گئی رات اور دن کم ہو گیا + ذوق سے یہ
شب غم کی ہے شدت اس تری بیمار کو - یوم راحت بھی ہے
حق میں اوسکے دن ہجران کا + ظفر سے شام سے بگڑی ہے
تو پھر کیونکر کٹیگی غم کی رات - دن تو پہر طرح سے محشر کا ڈھلیا
دَندانہ فارسی ہے اردو میں بھی اوس چیز کو کہتے ہیں
جو مشابہ دندان کے ہو جاوے مانند دندانہ تیغ و
ارہ و دندانہ کلید و دندانہ حروف سین عربی میں

دندانۂ شمشیر کو قتل کہتے ہین اور فارسی مین دندانۂ تیغ
اور دندانۂ ارہ و دندانۂ کلید کو عربی مین اسنان
کہتے ہین اور دندانۂ سین کو سنگہ کہتے ہین فارسی
مین دندان سین (مذکر) رند سے عشق دندان کی
خطا پر قتل جو مجھکو کیا - اسلیے شمشیر قاتل مین بھی دندانہ ہو +
دُنیا عربی مگر فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنی جہان
(مؤنث) رند سے گذرے جسدم ہم دنیا سے تیغ
جانا دنیا گذری + ظفر سے گرفتاری سے کب اپنی
بیوفا کی ہی کوئی چھوٹا - مگر دنیا سے دو دن جسنے یہ
ای چرخ برین چھوڑی + شاد سے وہ قامت
قیامت اٹھ ہو گئی - کہ دنیا ادھر کی ادھر ہو گئی +
دوا عربی بمعنے دارو (مؤنث) رند سے نصیب
شربت عناب لب نہین ہوتا - مین وہ مریض ہون
جسکی دوا نہین ہوتی + ظفر سے ترا مریض محبت ہو
کسطرح اچھا - نہ ہی طبیب ہی اچھا نہ ہی دوا اچھی +
صبا سے اثر آتش سودا سے دوا جلتی ہی - تیری بیمار
کی صورت سی شفا جلتی ہی + مومن سے وصال یار
سے دونا ہوا عشق - مرض بڑھتا گیا جون جون دوا کی +
دوات عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہی
(مؤنث) اسیر سے مین وصف زلف تیم کرنہ
لکھ نہین سکتا - شمول اشک سے جسکی دوات بنتی ہی +
دوکالا ہندی کسی تابتر یا بھاجن کا زیریا سوتا
(مذکر) خلیل سے دل سراسیمہ ہی قائد دو ستینگ کو

خلیل - اسکی تجارت مین ہزار دو نکا دو الا نکالا +
دوپٹہ ہندی (مذکر) ناسخ سے دے ڈوپٹہ تو
اپنا ململ کا - ناتوان ہون کفن بھی ہو ہلکا +
دوپہر ہندی بمعنے نیم روز (مؤنث واحد) رند
سے یار سے وعدہ ملاقات کا ہی بعد زوال -
دوپہر آج کسیطرح نہین ڈھلتی ہی + ناسخ
سے ای روز فراق نیمجان ہون - تیری ابھی دوپہر ہی +
دو جہان فارسی بمعنے دنیا و آخرت (مذکر واحد)
آتش سے نقاب اولٹ کے وہ دیدار عام کرتے
ہین - قیامت آئی اکٹھا ہی دو جہان ہونا +
دود فارسی ہندی دھوان (مذکر) اسیر سے
دعوے خون کس سے کرتا ہون کہ روز باز پرس
چھپ رہا قاتل یہ دود نالہاے دل اوٹھا +
دودھ ہندی شیر فارسی (مذکر) اسیر سے جانتے بکدہ
کیا وہ ستم ایجاد آیا یکشو دودھ چھٹی کا جو تمھین یاد آیا +
دَور عربی بمعنے گردش ساغر (مذکر) ناسخ سے ہجر مین
مے سے بجاے نشا ہوتا ہی خمار - باعث دوران ہمر
ہی دور سپہر جام کا + وزیر سے گردش مین چشم یار کا
آسمان ہو گیا - دور پیالۂ گل بادام ہو گیا +
دَور عربی بمعنے حکمرانی حکومت (مذکر) اسیر سے ای فلک
گل وادی جنت سے اوٹھا لی کہا یہ مین زنرا آپ مجارا
دوران عربی گردش فارسی (مذکر) رند سے
بادہ گلگون مین افیون کا اثر ہو جائیگا + دور مے یارسن دوران سرمو جائیگا

دوربین فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی عربی منظار
ایک آلہ ہی جس سے دور کی چیز نزدیک دکھلائی
دیتی ہی (مؤنث) اسیر ؎ ہر طرح محروم نظارہ
سے رہجاتے ہین ہم بام پر آتی ہین وہ تو دوربین ملتی نہین +

دور دور فارسی بمعنے انکار (مذکر) صبا ؎
خوب عاشق کا پاس کرتے ہو پھر گھڑی دور دور ہوتا ہی

دورہ عربی گردش و گشت گرد اگرد پھرنا۔ (مذکر
رند ؎ یون نہین رہنے کے گردش مین ہمیشہ
مہر و ماہ۔ ختم اکدن دورہ شمس و قمر ہو جائیگا +

دوزخ فارسی جہنم عربی (مذکر) کیفیت ؎ ہم کیسے
ہین ہم پھر کر عذاب ہوگا جیتا رہیگا گنہ پر دوزخ خدا کی +

دوشالہ فارسی بعض کہتے ہین سنسکرت ہی مشہور ہی
(مذکر) آتش ؎ لگی ہی آگ جو کمل اوڑھا یا ہی
تبر بہر سنہ سے گرمی دوشالہ کیا کرتا + رند ؎
کمل مین ایسے گرم رہا مین فقیر مست۔ کیا کیا نہ دوردار

دوگانہ فارسی دو رکعت نماز (مذکر) شاد ؎
عالم کو لی تو کوئی عید گہ روانہ ہوا کعبہ مین یار کہین دوگانہ
ہوا + داغ ؎ گر بتکدہ مین عید منائی تو کیا ہوا
ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ ادا ہوا +

دولت عربی مال فارسی اور اردو مین بھی مستعمل
ہی (مؤنث) صبا ؎ ہمین کو ملا درہم داغ عشق
یہ دولت کسیکو نہ حاصل ہوئی + شاد ؎ نشاء زر کو
سمجھ گردش جام۔ پھر گئی آنکھ جو دولت آئی +

دھار ہندی مشہور ہی (مؤنث) اسیر ؎
مری پلکون سے آنسو بہتے ہین یون بحر جاناں
مین۔ دہان مشک سے پانی کی جیسے دھار گرتی ہی

دھار ہندی دم تیغ بمعنے تیزی شمشیر (مؤنث) رند ؎
تیغ ابرو کی مضامین ابھی کرتے ہین تلاش پر ابھی چلتی ہی فکر

دھاک ہندی رعب عربی بیم و ترس فارسی (مؤنث)
شاد ؎ دل نالان کی مرے دھاک یہ بیٹھی ہی کہ
آسمان سر پہ اوٹھا یا نہ زمین بیٹھ گئی +

دکان فارسی ہٹہ (مذکر) ناسخ ؎ ملتون سے
بوسہ دیکر پر جو تو راضی ہوا۔ وائے قسمت مجھکو آ
تیرا دہان ملتا نہین + نسیم ؎ ایک نقطہ دہن کے
خامہ نے بتا بتلا دیا پردہ پا ثابت ہو گیا ہوتا دہان یار کا

دفتیچہ ہندی نشان (مذکر) اسیر ؎ کبھی چمکن مین
زنہار ابھی غبار افزائش۔ یہ داغ دل ہی یا دفتیچہ کشتی پا مین

دھجی ہندی کپڑے کا چھوٹا ٹکڑا (مؤنث) ناسخ
؎ زخمی ادس مہ نے کیا تیغ ہلالی سے مجھے
چاہیے پٹی کو دھجی چادر مہتاب کی +

دہشت عربی خوف و حیرت و پریشانی (مؤنث) ناسخ
؎ ہر زکمال حسن سیاہی ہی خال کی۔ دہشت ہی کیون
صنم تجھے عین الکمال کی + آتش ؎ اندیشۂ بہار
رنگ خزان ہی زرد۔ دہشت لگی ہوئی ہی اسی انتقام کی

دہلیز فارسی مشہور ہی (مؤنث) رند ؎ تو نے کبھی نہ
بھولکر بھی سجدہ کیجیے۔ دہلیز ہو جو قبلۂ حاجات آپ کی +

دہن فارسی ہندی منھ (مذکر) مومن سے نسبت
عیش سے ہون نزع مین گریبان بیعنے۔ ہی یہ رونا کہ
دہن گور کا خندان ہوگا + عرش سے آسیا کہتی ہی ہر صبح
باآواز بلند۔ رزق سے بھرتا ہی رزاق دہن پتھر کا +
آتش سے لگے منھ بھی چڑھانے دیتے دیتے گالیان
صاحب۔ زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجیے دہن بگڑا +
دُھن ہندی بمعنے راگ (مؤنث) امانت سے
شرارت سے جلایا کی صفت جب مین ڈگا ڈگی۔
اوتاری دفعتہً دیپک مین دُھن اوسنے ترانے کی +
دھوان ہندی دود فارسی دخان عربی (مذکر)
اسیر سے تیرے فروغ حسن نے کھویا غبار خط۔
روشن ہوئی جو آگ تو غائب دھوان ہوا + ناسخ سے
مجھ سیہ بخت کی جو خاک اوڑی۔ لوگ سمجھے دھوان بلند
ہوا + آتش سے سوزش دل کی تسلسل ہی وہی آہونکا
عود کے جلنے سے مجمر مین دھوان ہی کہ جو تھا + ذوق
سے بل بے وحشت ابتلک بھی شاخ آہو
کی طرح۔ پیچ کھاتا ہی دھوان میرے چراغ گور کا +
دھوپ ہندی بمعنے روشنی آفتاب (مؤنث)
اسیر سے ہمکو بھی ہوتی ہی امید زوال تپ غم۔ دھوپ
دیوار سے جب چڑھکے اوتر جاتی ہی + ناسخ سے جلوۂ
رخسار جانانسے نکل آتی ہی دھوپ۔ وصل کی شب کبھی دیر نہ
دھوم ہندی بمعنے شہرت (مؤنث) اسیر سے
روح تو میری ابھی تن کیطرح سے چھوڑا نہیں۔ دھوم

ہی گلزار جنت مین مبارکباد کی + آتش سے
کر یار ہو گئی غائب۔ سنکے دھوم اپنی ناتوانی کی +
وزیر سے بادشاہ شاعران ہون گو تخلص ہی
وزیر۔ دھوم ہی ملک معانی مین مرے اشعار کی +
نسیم سے فضل حق سے لیکہ ہی شاگرد مومن
تو نسیم۔ دھوم ہی سارے زمانہ مین ترے اشعار کی +
دھوون ہندی غسالہ عربی (مذکر) آتش سے عمر خضر سے
اوسکی زیادہ ہو زندگی۔ دھوون پیئے جو یار کی زلف دراز کا +
دھیان ہندی خیال عربی (مذکر) آتش سے
دھیان رہنا شرط ہی اوس لب مغرور کا۔ فکر سے
نزدیک ہو جاتا ہی مضمون دور کا + ظفر سے
اب قافیہ و بحر ظفر پھیر غزل لکھ۔ ہٹ جائے نہ جانب سے
تری دھیان کسی کا + ناسخ سے آج ہوتا ہی دلا درد جو
بیٹھا بیٹھا۔ دھیان آیا ہی تجھے کسکے لب شیرین کا +
دید فارسی نظارہ (مؤنث) ناسخ سے دید قاتل دیر
تک کی گو ہوئی ایذا مجھے۔ ہون بہت ممنون احسان خنجر قاتل کا +
دیدار فارسی ہی اردو مین مستعمل ہی بمعنے دیکھنا (مذکر)
رند سے عمر بھر کی جو تمنا تھی سو وہ بر آئی۔ مرتے دم شکر کہ
دیدار تمھارا دیکھا۔ ناسخ سے دکھا اوسکو جہان مین
غل ہی جسکی آمد آمد کا الٰہی ہون بہت مشتاق دیدار محمد کا +
دیدہ فارسی (مذکر) ناسخ سے ایک دن
سینکنے تھین آنکھین روے آتشناک سے
جلگیا تار نظر ہر دیدہ اخگر ہو گیا +

دیر فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے مقابل زود
(مونث) مومن سے مری جنازہ پر آنیکا ہے ارادہ تو آ
کہ دیر اوٹھا نہین کیا ہو صبا کی آنیکی ، صبا سے ہمارا غبار دل
صید ہوگیا دم مین فیر بھی دیر تک تو شکار مین گذری +
دیکھ بھال ہندی بمعنے دیکھ ریکھ (مونث) صبا سے
جہان مین انکا آئینہ تو خوب ہی جسکو بھال کی ہوتی +
دیگ فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث) امیر
سوزش دل مین نکل گئی دہن سے مرے آہ نہ آنچ
ہولا کہ کڑی دیگ اوبلنے کی نہین + برق سے جاری
ہو لبریز غم کی طبیعت جوش ہے دیگ شراب الفت جیسے اوبلنگی +
دین عربی بمعنے مذہب (مذکر) مومن سے سالم
دل کے کھو دیا کیا دین بھی ۔ ہندو روس بت کو کیا کیا
دین بھی + رند سے دل کو مائل شعلہ رویون کا کیا
دین زردشتی کو پھر اچھا کیا +
دیو فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) آتش
مین نے لیا بغل مین پری رو جمال کو ۔ دیو فراق
کشتی مین مجھسے چھوٹ گیا +
دیوار فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے عربی جدار
(مونث) ناسخ سے سب تری ... مین ... تھی ...
ہین انکی یار تری ۔ روز ہجران ... کی آنکھون ... دیوار
تھی + اسیر سے عالم فقر مین ... سامان ... کی ۔
دیا گر تھا مرے ویرانے مین دیوار نتھی + غالب سے
کیا تنگ ہم ستمزدگان کا جہان ہے جسمین کہ ایک بیضۂ مور آسمان ہے

دیوان فارسی عربی اور اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی کتاب غزلیات
(مذکر) ناسخ سے ہر بیت مین اک شاہد معنی کی ہے تصویر ناسخ یہ
مرقع نہیں دیوان ہمارا ۔ غالب سے تا لکھ دل کی ... اور
نکتہ دل بیاد ۔ یادگار نالۂ دیوان بے شیرازہ تھا +

باب دال ہندی

ڈاک ہندی عربی برید فارسی چپار مشہور لفظ ہے
(مونث) ظفر سے شگون کی ڈاک ... کیجیے
بہتیری آئی ہے ... دل کی خبر بہتیری آئی ہے
ڈاک بھیجتے (مونث) ناسخ سے کیا ہوا ... مین پھر
ساقی مین ... ڈاک ... شیشہ کا ...
ڈاکا ہندی مشہور ہے غارت گری فارسی (مذکر)
کیف سے دل لوٹ لیا یار نے ... دکھا کر
ڈاکا مرے پہلو مین ... پڑا ہے +
ڈانک ہندی مشہور ہے اور ہندی کا ورق ...
... بادہ ... ڈانک ... +
فارسی (مذکر) آتش سے اوڑ گیا پانی کی ... اور
اسکے ... ٹھیکرے کا ... ڈانک ... کی
ڈبیا ہندی ڈبہ فارسی مشہور ہے (مونث) ...
نشاکی سرخی کو زیبا ہین آنکھین نور کی لعل یا قوتی کو ڈبیا ...
ڈر ہندی خوف عربی ترس فارسی (مذکر) مومن سے
... ڈر ... ہوش ... مین ... کسکا ۔

ڈکار ہندی آروغ فارسی (مؤنث) اسیر ہماری
پیٹ تو نکل سے ڈر گئی وحشت سے ہرن ڈکار گیا شیر کو ڈکار
ڈنک ہندی یعنی نیش (مذکر) اسیر نہیں
اسفل و اعلیٰ نہیں ہوتی ہے موذی کو۔ برابر
نیک و بد کے واسطے ہے ڈنک بچھو کا +
ڈنکا ہندی نقارہ و کوس (مذکر) اسیر بہار آئی
ہوئی اس شہسوار حسن کی آمد کو آئی اگر چلا ہو ڈنکا رکا
ڈورا ہندی یعنی رشتہ (مذکر) ناسخ سے صوفی جو
ہاتھ سفا کر بیٹھے بجائے رقص۔ ڈالینگے ڈورا سبحہ میں
تار رباب کا + صبا سے ملا ہر عقل کو معذور رکھا
زاہد تیرے پرواز میں تسبیح کا ڈورا باندھا +
ڈول ہندی کسی چیز کے کرنے پر آمادگی کرنا (مذکر)
اثر سے حیرت کے پاؤں ٹوٹ چکے دشت گلگشت
میں پھر ڈول ڈالا آج تو ہمنے وصال کا +
ڈھارس ہندی تسلی (مؤنث) حالی سے قوی
ٹھنسے ہت ہے پیر و جوان کی۔ بندھی ٹھسے ڈھارس ہے مردوں کی +
ڈھال ہندی سپر فارسی (مؤنث) اسیر سے
سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب وہ
چاند چاند نہیں ہے جو ڈھال رکھتی ہے +
ڈھب ہندی روش فارسی طریق عربی (مذکر) ظفر
سے ڈھب نہ روئے کا تری بزم میں اگر آن بنا
مجھ یاروں نے لیا بیٹھے ہی طوفان بنا + داغ
اسکو بیکار کر بیٹھے خلد میں ہم ڈھونڈتے وہاں۔ ہمارے جو بعد کو

ڈھنڈھورا ہندی کسی حاکم کے حکم کو بذریعہ دہل کے
مشتہر کرنا (مذکر) اسیر سے غنچہ چٹکا جو کوئی خوف
پہ بلبل کو ہوا۔ ہو ڈھنڈھورا نہ کہیں مری رسوائی کا
ڈھنگ ہندی روش فارسی خصلت عربی
(مذکر) ناسخ سے تم پھیر کھیت میں ہم جنازے پہ
کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا + نسیم سے کیا ملا
جوش جنون کو ترقی ہر روز۔ ڈھنگ وحشی کا تری کچھ نہ
ڈھیر ہندی اصطلاح میں یعنی قبر (مذکر)
وزیر سے بلبل چمن میں گل کی روش بس خموش رہ۔
مجھ بینوا فقیر کا یاں ڈھیر ہو گیا +
ڈھیر ہندی تودہ (مذکر) اسیر سے بعد مردن
بھی بجھا نگی کبھی تشنگی۔ خاک کی صورت جو پھیلیگا ڈھیر
میرا خاک کا + وزیر سے خدا سیے کا خون کا اک ڈھیر ہو گیا
غنچہ و نیچے سبب دامن بھر گیا + ذوق سے اتنا تو
صدقہ و قربان کے ہم پھینکیں بلبل خرمن گل کی جگہ ڈھیر لگا رکھا +

باب ذال معجمہ

ذات یعنی قوم و صاحب و مالک (مؤنث)
رند سے چار دن زیست کے جو چاہے سو کر لو اگر چہ
پیش از یں خاک کے پتلے کی کوئی ذات نہ تھی ہو شاد
سے نام لے شیطان کا اور آپ بدکاری کرے
ایک تو ہے ذات بار کا اب اور بھی ...

ذات بمعنے منصب (مؤنث) رند سے
کیا تکلف تھا بھلا قیس مین جو مجھ مین نہین عاشقی
حصہ مین اوسکے نہ تھی کچھ ذات نہ تھی +
ذرّہ عربی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) غالب سے موج شراب وحشت وفا کا
نہ پوچھ حال ہر ذرہ مثل جوہر تیغ آبدار تھا +
ذقن عربی زنخدان فارسی ٹھڈی ہندی (مذکر)
وزیر سے ہے صفائی کے سبب عکس سوں کا اوسپر
خط سے یہ سبز نہین ہے ذقن سرخ ترا +
ذکر عربی بمعنے تذکرہ (مذکر) مومن سے کسکو
دیتے تھے گالیان لاکھون کسکا شب ذکر خیر تھا صدا حیف +
ناسخ سے اپنا ر دیکھنا کہ عیان ہلالی مین ہے
مسکین کے بعد ذکر یتیم و اسیر کا + آتش سے اثر کیا
طپش دل نے آخر اوسکو بھی رقیب سے بھی مرا ذکر
غائبانہ ہوا + ذوق سے مذکور تری بزم مین کسکا نہین آتا
پر ذکر ہمارا نہین آتا نہین آتا + صبا سے خدا محفوظ رکھے نعمت دنیا
کی جسکے سبب خیال پیش آتا ہے جو ذکر نوش آتا ہے +
ذوق عربی مین چکھنے کو معنے ہین مگر فارسی مین بمعنے لذت و
مزہ کے مستعمل ہے (مذکر) ناسخ سے کیون جو فروش
کرتے ہین گندم نمائیان خود ذوق تھا جناب کو نان شعیر کا +
ذوالفقار عربی حضرت علیؑ کی تلوار کا نام ہے
(مؤنث) اسیر سے ذقن کے بدلے پڑا ہاتھ اوسکو
ابرو پر بجائے سیب کے ہاتھ ذوالفقار آئی +

باب رائے مہملہ

رات ہندی شب فارسی لیل عربی (مؤنث)
ناسخ سے نور مہتاب ہے دھوین کی مثال ہائے
کیا آج رات کالی ہے + رند سے آپ آسکتے نہ تھے
دنکو تو کیا رات نہ تھی بس یہی کہیے کہ منظور ملاقات نہ تھی +
نسیم سے آ گر آتا ہے او وعدہ خلاف اپنو آخر رات ساری ہو گئی +
راحت عربی آرام و آسائش (مؤنث) داغ سے مجھکو
جنت مین بھی راحت ہو گی گر یہی دل ہے قسمت ہو گی +
راز فارسی بھید ہندی سرّ عربی (مذکر) آباد سے
باتین کرنے مین تمھین نیند چلی آتی ہے - راز آنکھونے کھلا
رات کی بیداری کا + آتش سے سوزش دل سے
زبان کو نہوئی آگاہی اُف کیا منھ سے نہ ہمنے نہ کھلا
راز اپنا + ظفر سے باز آ اس خونفشانی سے کہین
اے چشم تر دیکھ میرا راز دل سب پر عیان ہو جائیگا +
راس ہندی بمعنے طالع (مؤنث) نسیم سے کنیا لگن
تھی غرض جنکو راس اوسکی پوری نہوئی وہ آس اوسکی +
راستہ فارسی بمعنے راہ (مذکر) ناسخ سے چاہ کنعان سے
مہ کنعان کو دی تو نے نجات راستہ تو نے بتا یا مصر کی بازار کا
راگ ہندی سرود فارسی غنا عربی (مذکر) احقر
سے بہت گاتے ہین وہ غیرون مین کیون افسانہ ہو گئے
سناتے ہین مجھی بے وقت کیون وہ راگ گوری کا +

رال عربی مین بمعنے لعاب دہن اسپ کی ہی مگر اردو مین بچون وغیرہ کے آب دہن کو کہتے ہین عربی لعاب (مؤنث) رند سے کس قدر تجھکو حسین پیدا کیا اللہ نے - او بہری تجھپر نہ کیونکر رال ٹپکے حور کی +

ران فارسی فخذ عربی جانگھ ہندی (مؤنث) خنجر سے بھر گیا دل تو زیادہ کہین شرمائین نہ آپ - آپ نے ران عبث زانو سے سرکائی ہے +

راہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی طریق عربی (مؤنث) رند سے زندگی کے کسلیے صدمہ اوٹھائی ہی عبث - راہ کیا جانے کی جانِ نوحہ گر ملتی نہین + ناسخ سے شوق نے کر دیا اسد رہ مجکو یہو اس محتسب سے راہ پوچھی خانہ خمار کی + مومن سے چلے جاتے ہین صد یا دوست اپنے کھلی ہے راہ کیا ملک بقا کی +

راہ بمعنے سلسلہ (مؤنث) رند سے پھر ملاقات کا بھی کوئی تو ٹھہر یگا طریق - راہ تو نکلے کہین اوس سے شناسائی کی +

راہ بمعنے انتظار (مؤنث) امانت سے بلد قدم شرم کے کوچہ سے نکالو - بازار مین ہم دیکھتے ہین راہ تمھاری + آتش سے کسی طرف سے تو نکلیگا آخر اے شہ حسن - فقیر دیکھتے ہین راہ چار سو تیری +

رایت عربی عَلَم لشکر کا (مذکر) ناسخ سے ہو مبارک تا صد و سی سال چتر سلطنت - سایہ افگن ہو سدا رایت علمبردار کا + برق سے ساتھ رہتی ہی ہمیشہ فوج تائید خدا - رایت عالی بنا ہو بسم اللہ کا +

رُت ہندی فصل عربی موسم فارسی (مؤنث) صبا سے جھولا جھلوائینگے لیجا کے چمن مین تجھکو - رُت کہین آئے تو اے حور لقا ساون کی +

رتبہ عربی درجہ و مرتبہ (مذکر) ناسخ سے جلتے ہین سوزِ عشق سے مانند شمع ہم - رتبہ ملا ہے آگ کو آب حیات کا + ذوق سے ہو بے وقر ترک سجدۂ ابلیس سے آدم - عدو کی سرکشی سے ذوق کب رتبہ ہو کم میرا +

رجوع عربی متوجہ ہونا مختلف فیہ ہی (مذکر) ناسخ سے ایسا طبیب کون ہی اے گل بار ہا تجھسے رجوع نرگس بیمار نے کیا + (مؤنث) برق سے دل اوس صنم سے دم نزع پھر گیا ای برق رجوع اوس کی جبّ مَن کو

رحلت عربی کوچ (مؤنث) صبا سے ہوا نجم کا عدم قافلہ - ہماری جو دنیا سے رحلت ہوئی +

رحم عربی مہربانی (مذکر) مومن سے غم ہم کے بدلے رحم نہ کھایا - کچھ بھی خدا کا خوف نہ آیا + تسلیم سے اضطراب دل مرا آخر مزہ دکھلا گیا - اپنی بیتابی کی مین صدقے اوسی رحم آگیا +

رحمت عربی مہربانی (مؤنث) شاد سے روز پرسش کی جو نوبت آئی - میرے آڑے تری رحمت آئی +

رُخ فارسی بمعنے چہرہ و منہ (مذکر) ظفر سے جام مے مین رخ ساقی جو نظر آہی گیا - گھر مین خورشید کے گویا کہ قمر آہی گیا + صبا سے آنکھون سے جب نہاں رخ دلدار ہوگیا - تار نگاہ آنسو و نکا تار ہوگیا + داغ سے گر گئی طور پر اک اور تجلی - چمکتا ہی رخ روشن کیسا +

رُخ یعنے طرف (مذکر) ظفرؔ سے جدھر سے ہوتے
تجھے نظارا ہے یار ظفر وہ رُخ بھی یار ہوئی ہر مکان کا بدلا
رخت فارسی اسباب لباس (مذکر) ناسخؔ سے پہنایا
ہر خلعت زر اوسکے فور سے - رخت سیاہ دوش شب تار کی کیا
رخسار فارسی گال ہندی (مذکر) غالبؔ سے
پوچھ مت رسوائی انداز استغنائے حسن - دست
مرہون حنا رخسار رہن غازہ تھا + نسیم سے ظلمت میں
مجھے اوسکا پہلو نظر آیا - رخسار چراغ شب گیسو نظر آیا +
رخنہ فارسی سوراخ (مذکر) اسیرؔ سے سینہ کا چاک
چاک گریبان ہو گیا - رخنہ جگر کا رخنہ دیوار ہو گیا +
ردا عربی چادر فارسی مگر اردو میں مستعمل ہے (مؤنث)
آتشؔ سے شب فراق میں میں نے جو منھ لپیٹا ہے
خیال وصل میں پھرون نہین ردا اولٹی +
ردیف عربی وہ لفظ جو مکرر مصرعوں کے آخر میں
آوے (مؤنث) ظفرؔ سے بدلکے قافیہ لکھو غزل
اک اور ظفر مگر ردیف ہو ساری وہی برابر کی +
رزق عربی روزی خوراک (مذکر) شادؔ سے
ہون وہ شاہین پھنسکے جس میں کبوتر اوڑگیا - ہاتھ میں
آکر مرے رزق مقدر اوڑ گیا +
رسالہ عربی چھوٹی کتاب (مذکر) آتشؔ سے نکرتی
عقل اگر ہفت آسمان کی سیر - کرتی یہ سات ورق کا
رسالہ کیا کرتا + صبا سے روز ازل کھلا جو گلبن خانۂ بہار
… نے درس ورق کا رسالہ اوٹھا لیا +

رسالہ اردو وہندی سریہ عربی (مذکر) برقؔ ع
پلٹن ملی جو ہمسے رسالہ نکل گیا +
رستہ لغت فارسی ہے یعنے صف دکان اور
مجازاً یعنے بازار وراہ کے مستعمل ہے (مذکر) ناسخؔ
کیا گذر اوسکے دہان تنگ سے ہو بات کا - کھل گیا
منھی سے رستہ بند ہے ظلمات کا + ذوقؔ سے احاطے
فلک کے ہم تو کب کے نکلجاتے مگر رستہ نہ پایا + ظفرؔ
سے نہون جسکے ٹھکانے ہوش وہ منزل کو کیا پہونچے -
کہ رستہ ہاتھ آیا جسکی ہشیاری سے ہاتھ آیا +
رسم عربی یعنے نشان اردو اور فارسی مین بمعنی روش کے
مستعمل ہے (مؤنث) اسیرؔ سے قاتل کو وقت ذبح
تماشا دکھا نہین کیا یہ کون رسم یار نہین اضطراب کی +
رسم عربی یعنے … (مؤنث) ناسخؔ سے …
… زبان خامہ اور اپنی زبان - رسم کی …
… نامہ و پیغام کی + ظفرؔ سے …
… یاروں سے بچا ہے اسے ظفرؔ - اس زمانہ میں …
رسم یاری رہ گئی + رندؔ سے … ہوتین ہم …
سب ہوں - رسم اوٹھ جائے آشنائی کی +
رسم وراہ یعنے جان پہچان (مؤنث) لا اعلم سے
ہم او نسے مانگتے بوسہ بھی نقد دل دیکر جو لیتے ہین کی کچھ رسم و راہ
رسید فارسی ہے اردو میں وہ تحریر کو کہتے ہین کہ لکھنے
روپیہ یا کسی چیز کے کچھ لکھدین (مؤنث) اسیرؔ سے برسوں
لگی ہین یار کی قاصد ٹھیرا رہا نکلا جو خط تو خط کی عنایت رسید کی +

رشتہ فارسی دھاگا ہندی (مذکر) ناسخ سے کفر سے زاہد ہمین نہ چھپاتا ہی کیا سبحہ مین رشتۂ زنار نظر آتا ہی +

رشک فارسی حسد عربی ڈاہ ہندی (مذکر) سالک سے کیا رشک عرشیون کی مجھے پاکگاہ کا - زائر ہون آستان حبیب الہ کا + ذوق سے تو ہنسی سے نہ یہ کہو مرتے ہین ہم بھی تم پہ - مار ہی ڈالیگا بس رشک ہمارا ہمکو +

رضا عربی بمعنے خوشنودی (مونث) اسیر سے جنان مین تو ہمین لیجائے یا جہنم مین - وہی رضا ہی ہماری جو ہو رضا تیری +

رعیت عربی بمعنے دنیا کے لوگ جو ماتحت کسی حاکم کے ہون (مونث واحد) اسیر سے شریک حال عالم ہو ہوا انسان نیک سیرت ہو رعیت کم نہین ہی فوج سے سلطان عادل کی

رفتار فارسی ہندی چال (مونث) ناسخ سے ہوا گل نسیم کسی کی بھی نہ بن بیابان مین تری گفتار ہی ہی گی رفتار کی +

رفو عربی ہی فارسی اور اردو مین مستعمل ہی بمعنے پھٹے ہوے کپڑے کو سوئی دھاگے سے درست کرنا (مذکر) ظفر سے خدا نہ دے تجھے ناخن جنون ترے ہاتھون ہمیشہ چاک جگر کا رفو بگڑتا ہی + عاشق سے زلف جانان دیکھکر وحشت سی جاتی رہی - تار کاکل سے رفو چاک گریبان ہوگیا +

رقص عربی ہندی ناچنا (مذکر) آتش سے موسم گل کی ہوا پاؤ اکھیڑے رکھتی ہی مست - رقص دکھلا دیتا ہی ابر کرم طاؤس کا +

رکن عربی بمعنے جزو اعظم ہر شے (مذکر) اسیر سے طاعت مین دھیان ہی کسے قد دراز کا + اعظم یہی ہی رکن ہماری نماز کا +

رگ فارسی عربی عرق ہندی نس (مونث) ناسخ سے کمال اے غیرت گل ہی تری نازک کمر پتلی - رگ گل بھی نہین باغ جہان مین اسقدر پتلی +

رمضان عربی نام مہینے کا ہی مسلمان لوگ اس ماہ مین روزے رکھتے ہین (مذکر) کیفیت سے بادہ خوار ولی جو کرتا ہو مذمت واعظا - بند کر نیکو تر امنہ رمضان

رن ہندی حرب عربی معرکہ فارسی رزمگاہ بمعنے لڑائی کا میدان (مذکر) دبیر سے کس شیر کی آمد ہی کہ رن کانپ رہا ہی - رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہی + امیر سے گلستان مین جو ترا ظل بدن پڑتا ہے - بلبل آپس مین یہ لڑتے ہین کہ رن پڑتا ہی + شاد سے چھپاتا کیا ہی اے قاتل گواہی خون ناحق کی ہمیں جانب سے ہی رن بولتا تیرے شہیدان کا +

رنج فارسی دکھ ہندی (مذکر) اسیر سے الٰہی مجھکو موت آئے کہ میرے دلکو موت آنے - کہ چارہ ہی سے بدتر رنج ہی بیمار داری کا + ظفر سے مرے دل مین تھا گھر کا مین یہ جو دل پہ رنج و ملال ہی - وہ جب آگیا مرے سامنے نہ تو رنج تھا نہ ملال تھا +

رنگ فارسی بمعنے طور (مذکر) صبا سے باغ عالم مین جو آئے ہون کا یہی عالم ہے - اسے صبا اور ہی کچھ رنگ ہوا کا ہوگا +

رنگ فارسی ہے اردو میں بھی مستعمل ہے لون عربی
(مذکر) ناسخ سے جو سرخی آتی ہے عکس شفق سے بھی +
مرے منھ پر حسد سے رنگ ہوتا ہے مبدل چرخ گردان کا
آتش سے منھ نہیں دیکھا ہمارے سینہ کے ناسور کا -
رنگ اوڑ جائیگا رہے مرہم کافور کا +

رَو فارسی بمعنے سیلاب یعنی بہیا (مونث) ظفر سے
لاکھ تم منع کرو جبکہ بھر آئے گا یہ دل - ناصحو اشکونکی
چشم میں رو ہووے ہی گی +

رُو فارسی بمعنے چہرہ (مذکر) آتش سے حسن قدرت
خدا کی رو نظر آیا مجھے - ریش پیمبر ترا گیسو نظر آیا مجھے +

رواج عربی دستور (مذکر) اختر سے حکمرانی ہے حسن
کی اے عشق - سکہ داغ کا رواج ہوا +

روپ ہندی یعنے طور (مذکر) ناسخ سے صبح قیامت
نے دکھایا روپ ساز اشام کا - آفتاب صبح کو سمجھا میں یار اشام

روح عربی بمعنے جان (مونث) وزیر سے
بعد از فنا جو قبر پر آئے وہ اے وزیر - پہونچانے
اونکو روح مری دور تک گئی + آتش سے زمین کو
زلزلہ آیا اور چرخ کو چکر - ہماری روح تحدید میں جو بیقرار
ہوئی + صبا سے کام شداد سے آیا نہ بہشت شداد
روح دوزخ میں پڑی بعد فنا جلتی ہے +

روداد فارسی بمعنے ماجرا احوال (مونث) ظفر سے
منھ دیکھے ہے جوں آئینہ حیرت سے تمہارا ہم جب سے
ظفر کہنے ہیں روداد تمہاری +

روز بمعنے روزینہ (مذکر) ظفر سے بوسہ روز آپ نے
ٹھہرایا تو دو روز کا روز - کیون چھٹاتے ہو تم اس عاشق دلسوز کا روز +

روز فارسی بمعنے دن (مذکر) آتش سے حسن و جمال
سے ہے زمانہ میں روشنی شب ماہتاب کی ہے تو روز
آفتاب کا + ناسخ سے تمام عمر یونہیں ہو گئی بسر اپنی
شب فراق گئی روز انتظار آیا + مومن سے دن ملاقات
کا خوشی سے کٹا - دل بڑھا جسقدر کہ روز گھٹا +

روزن فارسی بمعنے روشندان (مذکر) مومن سے
زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر - بن تیر یار سے
سینہ کا روزن ہو گیا + برق سے تیر کا تو ٹھہے تیر نظر
عاشق میں اونکی جو بند کیا روزن لیوار کھلا + ناسخ سے
تیرے غم سے دل مشبک ہو کے ایسا خوش ہوا -
سمجھے ہم کوئی در جانان میں روزن ہو گیا +

رَوِش فارسی ڈھنگ طریقہ طور (مونث) داغ
سے قدم قدم ہے تری چال کا نیا انداز - وگرنہ
ایک روش ہے سب آسمانوں کی +

روضہ عربی بمعنے قبر کے مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے گرچہ ہے
ہند میں لیکن مجھے ناسخ ہر دم - روضہ حیدر کرار نظر آتا ہے

روغن فارسی ہندی تیل دہن عربی (مذکر) وزیر
سے نظر سے میری گر بیمار اونکی ہو گئیں آنکھیں
تصدق کے لیے کھنچواؤں روغن آنکھ کے تل کا +
سے نام سے کام کا نہیں بے جوہر اصل
تل ہے عارض کے نہ ہرگز کبھی روغن نکلا +

روغن روغن تصویر کا (مذکر) اسیر سے ہو چکا تھا
گل چراغ زندگانی ہجر مین۔ کام روغن آگیا لیکن تری تصویر کا
روگ ہندی۔ مرض عربی بمعنے بیماری (مذکر) آتش
سے وعدہ خلاف یار سے کیونکہ پیا میرے آنکھو نکو روگ
دیکھنے ہی انتظار کا + کیونکہ سے عیسی نے کہا دیکھکے نقشہ
تمھارے۔ کیا آنکھ ہی اچھی جو نہو روگ حیا کا +
رومال فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی مشترک ہی
(مذکر) صبا سے دولت فقر ہوا سے منعم ولی رکھلی
شکر کیا ہی جو دو شالہ ہوا رومال ہوا + ظفر سے ہنس کہکر
اپنا حال دل یار سے کو رولا ہر طرف وہ مال پر رومال تر ہو نکا
رونق عربی بمعنے زیبائش (مؤنث) مومن سے
وہ کوچہ ہی اشک خون سے گلزار۔ رونق ہی یہ سارے
اپنے دم کی + رند سے گل ہاے پژمردہ تو غنچہ بھی
گرفتہ دل ہی۔ جاتی ہی یار کی رونق گئی گلزار ون کی +
رویان ہندی (مذکر) اسیر سے بدلے پانی کے
اگر فلک بھی بدلی سے۔ ایک رویان تو میلا مری یار اسے کا
ریا عربی ظاہر داری (مذکر) رشک سے طاعت
مین ریا جو تجھسے ناشی ہوگی پرستش مین غضب کی
جان خراشی ہوگی +
ریاض عربی بمعنے باغ (مذکر) اسیر سے جبتک ہے
راست قامت شمشاد ایجاد پھولا ریاض حسن جو ہے ہو نہال
ریش فارسی داڑھی ہندی لحیہ عربی (مؤنث) ظفر
سے یہ سحر ہے کہ لب سب شراب مین کی ہے۔
سفید ریش نہین آفتاب مین کی ہی +
ریگ فارسی ریت ہندی (مؤنث) اسیر سے
جگہ کشتی یہ ہی یار سے یہ کس شیرین شمائل کی۔ جو شربت
آب دریا ہی تو شکر ریگ ساحل کی +

باب زاے معجمہ

زاغ کمان بمعنے گوشہ کمان (مذکر) صبا سے
خال ابروے یار کا کنارہ مژہ کے پاس ہے۔ خوف
زخم تیر کا زاغ کمان رکھتا نہین +
زانو فارسی رکبہ عربی گھٹنا ہندی (مذکر) رند سے
مشغلہ تھا یہ شب ہجر مین مدد اپنا سینہ و سر
کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا + نسیم سے لذت ذبح زبانسے نگئی
برسون تک۔ سالہا سال نہ جلاد نے زانو بدلا +
زبان فارسی ہی اردو مین مستعمل ہی ہندی جیبھ۔
(مؤنث) مومن سے نہ انتظار مین یان آنکھ ایک آن
لگی۔ نہ ہاے ہاے مین تالو سے شب زبان لگی +
ناسخ سے نطق عیسی سے زیادہ ہی اثر مین اسکی
بات۔ کھولدیتا ہی زبان وہ گنگ مادر زاد کی + آتش
سے صورت شمع ہون ہر چند فروغ محفل۔ بات کرنی نہین آتا
زخم فارسی گھاو ہندی (مذکر) وزیر سے ہولن وہ
بیکس مرے لاشہ پہ نہ رونیگا کوئی۔ زخم تن بھی شہ مرے
حال پہ گریان ہوگا + ذوق سے ایکدن بالکل نہ

میں اسے چارہ گر اچھا ہوا۔ داغ ادھر تازہ ہوا گر زخم
ادھر اچھا ہوا +

زر فارسی روپیہ اشرفی پیسہ وغیرہ (مذکر) صبا ؎
خاک حاصل ہے اس سے مردوں کو۔ زر جو
صرف قبور ہوتا ہے + شاد ؎ دولت دنیا
پہ ٹھہرے ایکجا ممکن نہیں۔ مرغ زریں سا ادھر آیا
ادھر زر اوڑ گیا +

زرہ فارسی جلبتہ (مؤنث) اسیر ؎ اوڑ گیا اسد جو
تیغ ابروے خمدار سے۔ آئینہ پہنے ہے جو ہر زرہ فولاد کی

زعفران عربی کیسر ہندی (مؤنث) آتش ؎ زردی
میری رنگ کی مجھکو رلادیا ہنسو کی جو کسیکو وہ یہ زعفران تھی +

زکام عربی فارسی اور اردو میں مستعمل ہے (مذکر)
اختر ؎ جو درد سر ترا صندل سے کم ہوا جانانہ
تو سردمہری سے افزوں مرا زکام ہوا +

زگال فارسی ہندی کوئلا (مذکر) ناسخ ؎ ہوا ہوں
خال رخ یار دیکھکر حیران۔ سیاہ آگ میں کیونکر زگال رہتا ہے

زلزلہ عربی بھونچال ہندی زمین کا لرزنا (مذکر)
ناسخ ؎ طاق کسریٰ میں تزلزل آگیا ہے ایکبار
تربت کسریٰ میں ایکی زلزلہ ہو جائیگا +

زلف عربی ہے فارسی اور اردو میں ان بالوں کو
کہتے ہیں جو کنپٹی کے قریب ہوتے ہیں (مؤنث) آتش
؎ آئینہ سے رخ انور پہ اجارہ باندھا۔ شانہ کے
حصہ میں وہ زلف پریشان آئی + ذوق ؎

ہے تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھیگی یہ نہ بال
برابر لگی ہوئی + ظفر ؎ جسوقت اوسکی زلف گرہ گیر
کھل پڑی۔ سودائیوں کے پانوں کی زنجیر کھل پڑی +
مومن ؎ نہ کچھ تیزی چلی باد صبا کی۔ بگڑنے میں
بھی زلف اوسکی بنا کی +

زمانہ فارسی مدت وقت (مذکر) رند ؎ جوانی تک
مزہ تھا شاعری کا رند سننے ہو۔ بڑھاپا آگیا گذرا زمانہ
شعر خوانی کا + شاد ؎ یہ ضعف ہے کہ ابھی تک ہے
تن میں روح رواں۔ مری ہوئی مجھے دنیا میں اک زمانہ ہوا +

زمرد فارسی ہندی پنا جواہر سبز رنگ (مذکر) آتش
؎ رشک کے مارے زمرد خاک میں ملجائیگا
سبزے پر اوس گوش کے فیروزہ ہیرا کھائیگا + غالب ؎
سبزہ خط سے ترا کاکل سرکش نہ دبا۔ یہ زمرد بھی حریف دم افعی نہوا

زمین فارسی اردو میں مستعمل ہے (مؤنث) مومن
؎ جنون میں بھلا کوئی کیا خاک اوڑائے کہ
اک جوش ہی میں زمین ہو چکی + ظفر ؎ برنگ نقش پا
آخر دمیں ہم مرمٹے لیکن۔ نہ کوچہ کی ترے ہرگز صنم
ہمنے زمین چھوڑی + آتش ؎ درد دل سے کبھی نالہ جو
کراوٹھتا ہوں میں۔ آسمان چرخ میں آتا ہے زمین پھٹتی ہے +

زمین زمین شعر (مؤنث) اسیر ؎ گلشن کسی نے
محل لیا ہے کسی نے گھر۔ ہمنے زمین شعر جہان میں خرید کی +

زنار فارسی جنیو وہ دھاگا جو ہندو لوگ گلے میں
ڈالتے ہیں مختلف فیہ ہے بعضے مذکر اور بعضے مؤنث بتاتے ہیں

(مذکر) وزیر سے کافر ہوا ہون پی کے مے عشق بت
وزیر۔ زنار مجکو چاہیے موج شراب کا + رند سے
رندان عشق چھٹ گئے مذہب کی قید سے کنٹھا گلے
مین نہ زنار رہگیا + بعضے شعرا نے مؤنث باندھا
ہی (مؤنث) ناسخ سے رہتی ہی حسن پرستون کے
گلے مین زنجیر۔ کفر اونکا ہی نیا اور یہ زنار نئی + رشک
سے نہ جو دیر تیری راہ مین شیخ و برہمن تسبیح
گر پڑی کہین زنار گر پڑی۔ وزیر سے اوس بت بیدین
سے ہم دینداری رہینگے برہمن نے زنار پہنا دی گلے مین تار کی +
زنجیر فارسی اردو مین مستعمل ہی (مؤنث) ناسخ سے
ناسخ ضعیف بھاری ہی زنجیر آہنی - کافی ہی اوسکی
قید کو زنجیر یار کی + ظفر سے پھر موسم بہار مین برپا ہوا
جنون - کیا وحشیون کے پانون سے زنجیر کھل پڑی +
زندان فارسی بندیخانہ (مذکر) ناسخ سے ایسے لاغر جو
ہوتے تو سماتے کیونکہ تنگ ہی خانہ زنجیر سے زندان اپنا +
زنگ ترکی عربی جرس ہندی گھنٹا (مذکر) ناسخ
سے میری لیلی کو یان اگر لائیے۔ ساز مضمون ناقہ مین زنگ سا ہو +
زنگ فارسی آئینہ وغیرہ کا زنگ مشہور ہی (مذکر)
ناسخ سے کدورت اپنے چہرہ کی نظر آتی ہی لوگون کو -
تماشا ہی کہ اوسکے آئینہ مین زنگ ٹھہرایا +
زوال عربی جاتا رہنا گھٹ جانا (مذکر) ناسخ سے
یہی مضمون نظا مین ہی مرقوم جین کا اب زوال آیا ہو پہنچا نسیم سے
بستان آخر روز و شکل اول شام ہی یہی عروج ہی میرا کہ جو زوال ہو +

زور فارسی ہی مگر اردو مین مستعمل ہی قوت عربی -
سکت ہندی (مذکر) آتش سے زندہ اون آنکھونکے
کشتہ کو نہ وہ لب کرسکے - اوس فسون پر زور چل سکتا
نہین اعجاز کا + ظفر سے دریا ظفر اوتر گیا اور آسکے کھلگیا
اپنا نہ زور طبع نہ زور قلم گھٹا + نسیم سے ہوگیا ابر پہ صحرا
گر گئے لاکھون کے گھر - زور اسکی تو نہایت بڑھگیا برسات کا +
زہر فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی سم عربی بس ہندی
(مذکر) داغ سے لیتا ہون بوسہا سے خط سبز کو ہونٹ
ہی زہر اندنون مرے منھ کو لگا ہوا +
زہرہ عربی ایک ستارے کا نام ہی (مؤنث) صبا سے
دم رقص اوسنے جو کی زلف وا - تو زہرہ اسیر سلاسل ہوئی +
زیارت عربی کسی متبرک و عمدہ چیز کو دیکھنا -
(مؤنث) صبا سے لب یار کی جب زیارت ہوئی -
مسیحا کو مرنے کی حسرت ہوئی + رند سے تم بھی تو چندے
ہین ابھی چاند کے ٹکڑے آؤ - دیکھو درگاہ مین ہوتی ہی زیارت کسکی +
زیان فارسی بمعنے نقصان (مذکر) مومن سے
دیت مین دو جہان لے رہینگے قاتل کو - ہمارا جان
جانے مین بھی زیان نہ ہوا +
زیب عربی بمعنے زینت (مؤنث) اسیر سے
تجھسے اے رشک چمن زیب چمن بڑھتی ہی سرو
کی طرح ہر اک شاخ سمن بڑھتی ہی +
زیست فارسی زندگی (مؤنث) مومن سے تیری بنا
زیست کسکو بھاتی ہی - نام مردن سے لذت آتی ہی +

زین فارسی مگر اردو مین مستعمل ہی گھوڑی کا زین (مذکر) آتش ؎ دم بھی اس مہا نسرا سے دہر مین لینے نہ پائے۔ آتی ہی یان توسن عمر روان پر زین ہوا +

زینہ فارسی سیڑھی (مذکر) ظفر ؎ رفعت جاہ کو ہے ہمت عالی درکار۔ اونچی کوٹھی کے لیے چاہیے زینہ اونچا + ناسخ ؎ پہونچا ہے کوئی اوج حقیقت کو کب اس سے۔ واعظ تری منبر کا یہ زینہ نہین اچھا +

زیور فارسی گہنا جو عورتین پہنتی ہین (مذکر) اسیر ؎ زرگر کا تیرے ہاتھ جو پونچے سپہر تک۔ زیور بنا کے لائے زر آفتاب کا + رند ؎ صورت نہین ملتی تری صورت سے کسی کی۔ گہنے سے کسی کے ترا زیور نہین ملتا +

باب سین مہملہ

ساتھ ہندی بمعنے ہمراہی رفیق (مذکر) ناسخ ؎ تو بھی غضب ہے تفرقہ انداز اے اجل۔ دم بھر مین چھوٹ جاتے ہین سو سو برس کے ساتھ +

ساتھ بمعنے رفاقت (مذکر) اسیر ؎ ید اللہ کس لڑائی مین نہ آئے کام احمد کے حقیقت مین بہادر ساتھ دیتا ہے در کا +

ساز فارسی اسباب مطربان مثل سارنگی و ستار وغیرہ کے اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) سحر ؎ فرقت مین مغنی نے چھیڑا اول نالان کو نہ ساز ہوا ہمکو محفل مین جو ساز آیا +

ساز فارسی بمعنے سامان (مذکر) تسلیم ؎ مرسوم تھے جسطرح کے انداز۔ شادی کا خوشی خوشی کیا ساز +

ساعد عربی بمعنے بازو فارسی مین کہنی سے بند دست تک مستعمل ہی ہندی کلائی (مؤنث) اسیر ؎ جہان کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح۔ اگرچہ ساعد معشوق آستین مین رہی + مصحفی ؎ سنہری زیور سے مثل ساعد حنائی ہوگی۔ ناحق کو قتل اوس نے ساری خدائی کی +

ساغر فارسی پیالہ شراب کا (مذکر) ناسخ ؎ نشۂ عرفان نہین جب تک لاہی قیل و قال۔ تا بہ لب زیر ساغر بے صدا ہوتا نہین + امانت ؎ ساقیا علی کے ہین ہم کوثر کے اے فلاک۔ ساغر ہمارے ہاتھ مین دے آفتاب کا + برق ؎ کھل گئی نشہ کے عالم مین ترا اوسکی پستان سے مجھو میخوار کہ بلور کا ساغر ٹوٹا + ظفر ؎ کون ہے کیش سا کی دعوت ہی فرشتون مین ہی دھوم۔ دیکھکر مینا فلک کا

سال فارسی سنہ عربی برس ہندی (مذکر) ناسخ ؎ دشت سے کب تلک کو پہونچون گا۔ کہ چھٹا اب تو سال آپہونچا + غالب ؎ دیکھیے پاتے ہین عشاق بتون سے کیا فیض۔ اک برہمن نے کہا ہی کہ یہ سال اچھا ہے +

سالگرہ فارسی اردو مین مستعمل ہی (مؤنث) دبیر ؎ تیر سے زخمی یہ ہوگا تری مان روئیگی سکینہ آج دنیا مین یہی سالگرہ ہوئیگی +

سامان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنے اسباب (مذکر) مومن ؎ کس کام کے رہی جو کسی سے رہا نہ کام۔ سر ہو مگر غرور کا سامان نہین رہا + آتش

؎ اے جنون دست عدم کے توڑ کا سامان
کیا جسم کے جامہ کو مین نے چاک تا دامان کیا +
سان ہندی فسان فارسی ایک پتھر ہی جسپر چاقو
وغیرہ تیز کرتے ہین (مؤنث) ناسخ ؎ اوس بت کو
آفتاب پرستی بہانہ ہی تیغ نگہ کو چاہیے سان آفتاب کی +
سانپ ہندی مار فارسی (مذکر) ناسخ ؎ عشق گیسو
مین یہ عالم ہی دل بیتاب کا - نالہ پیچان جو ہی اک سانپ
ہی سیماب کا + ظفر ؎ کان پر سے زلف اوسکی
اب سرکتی کیون نہین - یا کہین سانپ اسپر ناچی ہی کیا +
سانس ہندی عربی نفس دم فارسی (مؤنث) ظفر
؎ ہمیشہ چپ ہی رہی ہم کبھی جو ٹھنڈی سانس بھری
بھی ہمنے تو ہوکر بتنگ جان سے بھری + رند ؎
خلش اوس مژہ کی یہی ہی جو دل سے مجھی سانس لینی
بھی مشکل پڑیگی +
ساون ہندی کے مہینہ کا نام ہی (مذکر) ظفر ؎
کیا ہی باندھی ہی تری چشم نے اشکون کی جھڑی -
کبھی ایسا نہ برستے ہوے ساون دیکھا +
سایہ فارسی چھانون (مذکر) ناسخ ؎ تیرے سر پہ
جسطرح ہی ابر کا سایہ مدام - میرے سر پہ ہو وہین
سایہ تری دیوار کا + ذوق ؎ ہم ہین اور سایہ
ترے کوچہ کی دیوار و در کا - کام جنت مین ہی کیا
ہم سے گنہگارون کا + وزیر ؎ تیرے آنیکا نہ ڈر
ہی شب ہجران ہوگا - سایہ دیوار کا گھر مین مرے مہمان ہوگا

سبب عربی بمعنی باعث (مذکر) مومن ؎ مر گیا
کے سایہ نہین کیا سبب - کہا اوسنے مت پوچھ اسکا سبب +
سبحہ عربی بمعنی تسبیح یہ تذکیر و تانیث مین مشترک
ہی (مذکر) اسیر ؎ سبحہ میرے ہاتھ مین ہی دانہ
انگور کا + شاد ؎ جہان مین شاد مین وہ پیرو ائمہ
ہون - کہ سبحہ بھی نہ کبھی مول بے امام لیا + (مؤنث)
ناسخ ؎ فصل گل مین اسقدر ہی میکشون کا دور
دور - سبحہ زاہد نے بنائی دانہ انگور کی + صبا ؎
بت پرستی سے نہ طینت کی زنہار پھری - سبحہ سو بار خریدی
سبزہ فارسی ہری گھانس (مذکر) ناسخ ؎
ملگئے تو خط ہزارون خاک مین - جا بجا ہی کیون نہ
سبزہ دوب کا + مومن ؎ کونسا گذرا یہان سے شہسوار
تا زمین سبزہ تربت مرا پامال توسن ہوگیا +
سبق عربی پڑھنا (مذکر) مومن ؎ کچھ نہ سیکھو
سکھا دیا دل نے سبق اولٹا پڑھا دیا دل نے +
داغ ؎ اللہ رے اوسکے علم لدنی کا معجزہ -
اُمی سبق پڑھائے کتاب شریف کا +
سبو فارسی گھڑا ہندی (مذکر) وزیر ؎ دل کو کیا
گداز محبت کی آگ نے - پختہ ہوا سبو جو مرا خام ہوگیا +
داغ ؎ دیکھ چلکر مرے ساقی کی سخاوت زاہد -
ایک ساغر کوئی مانگے تو سبو ملتا ہی +
سبیل فارسی اردو مین پانی اور شربت کے وقف
کرنیکے معنون مین مستعمل ہی (مؤنث) داغ ؎

کیا چھیڑا بیکدے کے ہے در پر لگی ہوئی - پیا سوبیل
ہو سر کو شر لگی ہوئی +

سپر فارسی ڈھال ہندی (مؤنث) صبا ؎
تیغ حسن یار کی کیا تاب لائے آفتاب منہ پہ لیے
کیسے کسدن سپر ملتی نہیں + رند ؎ نامردی جو چہرہ پہ
نے تیغ کا جو وار - گھونگٹ میں سمجھتا ہوں جو منہ پر سپر آئی +

سپہ فارسی بمعنے فوج (مؤنث) ظفر ؎
ہراساں ہے دل عاشق کچھ سے فوج مژگاں کی -
کچھ ایسا ہو یہ برگشتہ سپہ اولٹی سے سیدھی ہو +

سپہر فارسی بمعنے آسمان (مذکر) اسیر ؎
سپہر کینہ جو دیکھا ہوا ہے نالوں کا - یہ فیل بے جگر
کب سامنا کرتا ہے بھالوں کا +

ستار فارسی باجے کا نام ہے (مذکر) رند ؎ چھیڑ
در پردہ جان عاشق سے - اوس پری کا ستار کرتا ہے +

ستارہ فارسی کوکب عربی (مذکر) ناسخ
؎ ایک درہم اور داخل گنج قارون میں ہوا -
پست ایسا میرے طالع کا ستارہ ہو گیا + ذوق
؎ نمود خال کی دیکھو تو زیر ابروی یار - ستارہ نکلا ہے
نیچے ہلال کے کیسا + نسیم دہلوی ؎ قطرہ زلف نہانے
میں جو ٹپکا سر سے میں یہ سمجھا کہ ستارہ لب ساحل ٹوٹا +

ستم فارسی بمعنے ظلم (مذکر) سحر ؎ جب اک مظلوم کا
دم ٹوٹتا ہے - سب کہتے تھے سر و ریہ ستم ٹوٹا ہے +

ستون فارسی کھمبا ہندی (مذکر) ظفر ؎ گرنے سے
تھم گیا یہ فلک میری آہ سے - دیکھو تو کیا ستون
بے سقف کہن لگا +

ستھراؤ ہندی بمعنے انبار (مذکر) ظفر ؎ انداز
سے جدھر وہ قدم پاؤں پڑ گیا - کوسوں اودھر دلوں
ہی میں ستھراؤ پڑ گیا +

سجادہ عربی نماز پڑھنے کا بچھونا مصلّٰی (مذکر) کیف
؎ کھلکے خرقہ رہن میخانہ سے یوں نکلے تھے ہم
شیشہ مے تھا بغل میں دوش پر سجادہ تھا +

سجدہ عربی سر زمین پر رکھنا خدا کے آگے سر
جھکانا (مذکر) رند ؎ مطلب تھا بندگی تری
تھا دیر یا حرم - سجدہ تجھی کو کافر و دیندار نے کیا +

سج دھج ہندی زیب زینت (مؤنث) ظفر
؎ کٹ جائے ابھی از رہ غیرت سے چمن میں -
سج دھج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمہاری +

سجدہ گاہ مشہور ہے (مؤنث) وزیر ؎
نہیں اوٹھتا ہے سر سجدہ سے میرا - مگر ہے
سجدہ گاہ اوس خاک پا کی +

سحر عربی جادو فارسی ٹونا ہندی اردو میں مستعمل ہے
(مذکر) نسیم ؎ بول اوٹھا کو سالہ زر ایک ہی افسوں میں
واہ سامری نے سحر سیکھا ہے تری تقریر کا + اسیر ؎
لینے کی سحر نمائی بجلی ہو صلت میں جان سحر ہے نرگس جادو کا

سحر عربی وقت آخر شب کا - صبح کے پہلے کا وقت
مراد صبح سے ہے (مؤنث) صبا ؎ امید لیتا

کیسے ہی فراق جاناں مین نہو اگر شب غم کی سحر
نہین ہوتی + نسیم سے کیا پوچھتے ہو ہائے بسر
ہوتی ہی کیونکر۔ نالون سے کٹی رات تو غم کی سحر آئی
شاد سے لڑکپن جوانی ضعیفی ہوئی۔ ڈھلاون شب آئی کی سحر ہوئی
سخن فارسی کلام عربی بات ہندی شعر کے معنے مین
بھی آتا ہی (مذکر) داغ سے شب معراج یہ کہتی تھی
فرشتے باہم۔ سخن طالب و مطلوب ہوا خوب ہوا +
نسیم سے بسکہ ہی مضمون نازک مین تو کامل ای نسیم
شہرۂ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائیگا + وزیر سے مری غزل
کی صفت کرکے یار کہنے لگا۔ سخن فہم زیر کا ات با دشہ پسند ہوا +
سُندھ ہندی جیال (مؤنث) ناسخ سے تھا تری
نرگس سیگون سے زمانہ بدمست سیندھ کسی بدکو بخانۂ خمار کی تھی +
سَر بفتح سین لغت فارسی اور اردو مین بکسر سین مستعمل
ہی (مذکر) گویا سے صندلی رنگ پہ مین مر ہی گیا درد سر
کسکا یہان سر ہی گیا + آتش سے چلتا ہی کیا اکڑ کے
ابھی سے سرم خرام۔ سر کسکا تیرے پانون پہ آکر ہوا
گرا + ذوق سے اتنا ہون تری تیغ کا شرمندۂ احسان
سر میرا ترے سر کی قسم اوٹھ نہین سکتا + غالب سے
مین نے مجنون پہ لڑکپن مین اسد سنگ اوٹھایا تھا کہ سر
سرا فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی یعنے مسافرخانہ
(مؤنث) اسیر سے دل سوزان مین ہمارے
نہ قدم رکھ ای غم۔ کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جلتی ہی +
سراغ ترکی ہی ہندی کھوج مجازاً یعنے تلاش
(مؤنث) ناسخ سے کسکی ہم جستجو مین نکلے تھے۔
نہین پاتے کہین سراغ اپنا +
سرانجام فارسی یعنے سامان کام کا (مذکر)
مومن سے کیا کیا سرانجام اسباب حیرت
کہ صرف چراغان ہوئی چشم تر +
سرحد فارسی یعنے حد (مؤنث) اسیر سے عبرت نے
کہا جو تربت یہ سرحد ہی یہ ملک آرزو کی +
سرخاب فارسی ہی مگر اردو مین مستعمل ہی پرند کا نام
ہی (مذکر) اختر سے مجھ جو سنتے ہین وصلت مین
دل دھڑکتا ہی جب آئی شام کی نوبت وہین اوڑا سرخاب کی +
سرسام عربی اور فارسی اور اردو مین مستعمل ہی مرض کا
نام ہی (مذکر) وزیر سے ہذیان شب فراق سے
بکنے لگا رقیب۔ نکلا مرا بخار اوسے سرسام ہوگیا +
سرسون ہندی مشہور دانہ ہی روغن دار (مؤنث) نسیم سے
وہ بانجھ تھی جب گل قبولی سرسون اگھو مین سب کی پھولی +
سرشک فارسی ہندی آنسو (مذکر) تسلیم دہلوی
سے او ٹھے شعلے مدون سینہ سے تعظیم فرقت
مین سرشک دیدہ استقبال کو تا آستین آیا +
سرکار فارسی یعنے حاکم و آقا (مؤنث) ناسخ
سے خوش رہو تمکو اگر قدر ہمارا نون کی نہین ڈھونڈھ
لینگے ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی +
سرگذشت فارسی ماجرا (مؤنث) مومن سے
کیا جو مین نے کہ مت پوچھ سرگذشت مری۔ جب بیتا ہو کہ

سُرنگ ہندی نقب عربی (مؤنث) اسیر ؎ نہین ہے غم جو مرے ہاتھ قبر تنگ لگی۔ کہ راہ خلد مین اس جا سے ہے سرنگ لگی +

سرنوشت فارسی تقدیر (مؤنث) ناسخ ؎ دھوئے کیون اشک کے طوفان سے لوح محفوظ سرنوشت اپنی ہی ناسخ نے مٹائی ہوتی +

سرو عربی ہے فارسی اور اردو مین مستعمل ہے درخت مشہور ہے (مذکر) مومن ؎ دل مین اتنا تو سمجھا ہے کہ جل جاتا ہون۔ سرو نوخیز جو انگشت نما ہوتا ہے +
ناسخ ؎ میرے رونے کے سبب سے قد جانان بڑھ گیا۔ خوب جو بارش ہوئی سرو گلستان بڑھ گیا + ظفر ؎ جب دکھایا تو نے اپنا قد رعنا باغ مین۔ پھر تو خجلت سے زمین مین سرو گڑ کر رہ گیا +

سرور عربی خوشی (مذکر) مومن ؎ ذرا ہو گرمی صحبت تو خاک کر دے چرخ۔ مرا سرور ہے گل خندۂ شرر کا سا +

سرور بمعنے نشا (مذکر) داغ ؎ عدو کو دیکھکے آنکھوں مین اپنی خون اترا۔ وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا

سڑک ہندی شاہراہ فارسی (مؤنث) ظفر ؎ زلف کے کوچے سے بہتر ہے دلا مانگ کی راہ۔ دشمن سمجھ ہمین یہ اک سیدھی سڑک جاتی ہے +

سزا فارسی مین بمعنے جزائے بدی و نیکی کے آتی ہے اور اردو مین بمعنے جزائے بدی کے مستعمل ہوتی ہے (مؤنث) مومن ؎ قتل دشمن کا ہے ارادہ وگرنہ یہ سزا اپنی جان نثاری کی +

سطح عربی جسمین فقط طول و عرض ہو عمق نہو یعنی چھت (مذکر) وزیر ؎ پر تو سے روئے یار کے چاندنی جو سطح آب کا ہے شکستہ سا بنا سنار سے بنا +

سفر عربی گھر سے باہر جانا (مذکر) آتش ؎ جو ساتھ چلنا ہے آتش تو باندھ کمر اپنی سفر زیارت کعبہ کو ہے ضرور ہمارا + شہیدی ؎ ایک دو دم ہون جیا اب دم آخر تو آ۔ جانب ملک عدم کا سفر ہونے لگا +

سفیدی چونا جو مکان مین پھیرا جائے (مؤنث) خلیل ؎ دود آہ دل سوزان سے ہوئی خاک سیاہ سب سفیدی مرے گھر مین جو ہی یار پھری +

سقف عربی ہندی چھت (مؤنث) ناسخ ؎ اثر دکھائے تو جا پہونچے عرش معلی تک۔ نہین سقف فلک ہے نالۂ شبگیر لوہے کی +

سگ فارسی کتا ہندی (مذکر) آتش ؎ ایسا ہما منہ نہ لگاتا تو مری ہڈی کو۔ سگ دیوانہ مجھے کاٹ کے مرجاتا ہے + رند ؎ ہما کے کھانے سے آمین مری سعادت ہے۔ سگ حبیب اگر ہڈیان چبا جاتا +

سل ہندی چوڑا پتھر جسپر دوا وغیرہ پیستے ہین (مؤنث) اسیر ؎ ہے وار تیرے دست و بازوے قاتل کے۔ سل ہی مری سینۂ سخت جانی کی +

سل عربی مرض کا نام ہے (مؤنث) رند ؎ یہ ہین تینون بیماریان جان گسل۔ محبت ہوئی دق ہوئی سل ہوئی +

سلاسل عربی زنجیرین (مؤنث) اسیر سے
بڑھکے آئی ہی اودھر کاکل لیلی شاید۔ پاے
مجنون مین سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی +
سلام عربی ہی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) مومن سے زمانہ مہدی موعود کا پایا اگر
مومن۔ تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا
داغ سے اونسے ہوتا ہی سامنا جسدن [illegible] سلام تو ہو
سلیقہ عربی شعور سرشت (مذکر) داغ سے شروع عشق
مین گستاخ تھے اب ہین خوشامد گو سلیقہ بات کرنیکا نہ تھا آیا
سم عربی بمعنے زہر (مذکر) آتش سے دنیا مین نیک
سی ہے فرد ن بد کا امتیاز۔ کیا کیا گران نہ شہد سے
قیمت مین سم ہوا + داغ سے عشق کیا شے ہی وہ یہ
شے ہی کہ دل مین شوق وصل خون ہو کر آگیا غم بنگیا سم ہو گیا +
سم فارسی ہی کھر چوپایہ کا (مذکر) اختر سے آہو ہین
صید ہون آنکھون سے تیری شہسوار۔ چوکڑی وحشت
مین بھولین گر سم توسن بجا +
سمان ہندی بمعنے عالم (مذکر) ناسخ سے صدا ہین
سینہ کوبی مین ہی یان زنجیر گردن کی سمان ہو رہی
مین جیسے آواز بلا جبل کا + حالی سے نبوت کا ستا
ابھی رہنمون تھا۔ سمان خیر و برکت کا ہردم فزون تھا +
بحر سے میری آنکھون نے سمان دکھلا دیا برسات کا
سمجھ ہندی فہم عربی (مؤنث) ظفر سے وہ اولٹی ہیکو
سمجھے ہماری سیدھی بات ہو اور کسی کی سمجھ ہو نہ اپنی سی اولٹی +

سمرن ہندی (مؤنث) رند سے نہ دلایا او
تسلسل اشک سمرن یار کی کلائی کی +
سمند بمعنے اسپ (مذکر) وزیر سے زبان شمع سی نکلی
صدائے بسم اللہ۔ چراغ پا جو کسی شب ترا سمند ہوا + صبا سے
ترا ہی بھرتے ہی پہونچا عدم مین سمند عمر کیا چالاک نکلا +
سمندر اردو دریا کا نام ہے (مذکر) ظفر سے
جو وقت جوش گریہ دیدہ تر جوش کھاتا ہی۔ تو ایسے
جوش گویا اک سمندر جوش کھاتا ہی +
سمندر عربی بعضے فارسی کہتے ہین جانور کا نام ہی
جو آگ مین رہتا ہی (مذکر) ناسخ سے کب ہین ہمارے سینہ سوزان
مین بخت دل۔ آتشکدے مین ہین یہ سمندر بھرے ہوے +
سن ہندی بمعنے عمر (مذکر) اسیر سے اوٹھکے کوچہ
سے تمھارے کون جائے سوے خلد۔ آپ
گل بارہ برس کے سن زیادہ حور کا +
سنبل عربی بالچھڑ ہندی ایک گھانس ہی خوشبودار
(مذکر) وزیر سے سنبل گلشن مین کہ رہا
ہی۔ یکتا ہے وہ زلف گود و تا ہی +
سند عربی دستاویز (مؤنث) خلیل سے نہو جو داغ جگر
تو غلط ہی دعوائے عشق بغیر مہر سند معتبر نہین ہوتی +
سنگ فارسی پتھر ہندی (مذکر) رند سے لرزا ہو
قصدا ہے میرے مزار۔ جو سنگ لحد اپنی جگہ سے
سرک گیا + ناسخ سے سرپہ پہاڑ ٹوٹے نہ اوس آسمان
گرا۔ جو برگ گل کو سمجھیں کہ سنگ گران گرا +

سواد عربی بمعنے اطراف شہر (مذکر) آتش ؎ پہونچا یا عدم شکستہ نار فراق نے ۔ دکھلا دیا سواد ہماری دیار نے +

سوار ہندی اور اسواری فارسی اردو مین مستعمل ہی ترکیب عربی ۔ جس چیز پر سوار ہون جیسے ڈولی یا گھوڑا وغیرہ (مؤنث) ناسخ ؎ صحن گلشن مین جو آ وسن نکلا کی سواری آئی ۔ سمجھے مرغان چمن باد بہاری آئی +

سوال عربی بمعنے پوچھنا و مانگنا (مذکر) اسیر ؎ رہی زبان ہلا لون جواب مین قاصر ۔ کبھی جو مسئلہ عشق کا سوال کیا + گویا ؎ مانگون خدا سے عشق بشیر و نذیر کا رد کب کرے کریم سوال اک فقیر کا + ناسخ ؎ انگشتری دیکے سلیمان کردیا ۔ طاعت مین بھی سوال سنا گر فقیر کا + غالب ؎ بے طلب دین تو مزہ اوسمین سوا ملتا ہی ۔ وہ گدا جسکو نہو خوے سوال اچھا ہی +

سوانگ ہندی مشہور ہی (مذکر) صبا ؎ جا کے میلے مین دمہ سادہ رونکو ساتھ ۔ سوانگ دیکھو گردش افلاک کے +

سوت ہندی عربی مین چشمہ پانی کا (مؤنث) ناسخ ؎ رہتے ہین عشق ذقن مین اشک آنکھون سے رواں ۔ دیکھنا پھوٹی ہی سوت آکر کہان اس چاہ کی +

سود فارسی بمعنے فائدہ (مذکر) غالب ؎ تھا خواب مین خیال کو تجھسے معاملہ ۔ جب آنکھ کھل گئی نہ زیان تھا نہ سود تھا +

سودا فارسی مین مجازاً بمعنے دیوانگی و عشق کے مستعمل ہی (مذکر) صبا ؎ خود پرستی کا جو سودا ہو گیا ۔ آپ مین اپنا تماشا ہو گیا + وزیر ؎ آنکھ ہر اک طفل کی اب اے جنون پڑنے لگی ۔ ڈھیلے آنکھون کے چلے مجکو جو سودا ہو گیا + نسیم ؎ کہا جینے تنہائی ہی بات سن لو ۔ کہا تھمسکے تمکو تو سودا ہوا ہی + رند ؎ جستجو مین جو نہ دوڑین تری ٹوٹین وہ پانون ۔ سر وہ کٹ جائے نہو جسمین کہ سودا تیرا +

سودا ترکی بمعنے خرید و فروخت (مذکر) رند ؎ بے بہا جنس ہی تو اہل جہان بیقدر ۔ میرے یوسف نہ بنے گا یہان سودا تیرا +

سورج گہن ہندی کسوف عربی (مذکر) اسیر ؎ رخصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے ۔ اپنے سیاہ خانہ مین سورج گہن رہا +

سوز فارسی جلن ہندی (مذکر) آتش ؎ فغان و آہ سے ہی سوز دل عیان ہونا ۔ دلیل آگ کے ہونے کی ہی دھوان ہونا +

سوزن فارسی سوئی ہندی (مؤنث) آتش ؎ فصل گل باقی ہی کرلو نگا گریبان پھر چاک ۔ آئی دو سوزن اگر پھر رفو آتی ہی +

سوغات ترکی بعضے کہتے ہین کہ فارسی ہی اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنے تحفہ (مؤنث) آتش ؎ اے نسیم سحری بہر اسیران قفس ۔ تحفہ تر نکہت گل ہی کوئی سوغات نہ تھی + داغ ؎ سر مرا کاٹ کے اسے نامہ رسان لیتا جا ۔ گرچہ بیکار سہی پر ہی یہ سوغات نئی +

سوفار فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی تیر کا منھ (مذکر) ظفر سے جب استخوان سے یہ سوفار تیر کا ٹھہرا ۔ تو مرغ تیر ترا طائر ہما ٹھہرا +

سوگ فارسی اردو مین مستعمل ہی بمعنے ماتم (مذکر) مومن سے کچھ غم نکرین یہ لوگ اوسکا دو دن بھی رکھین نہ سوگ اوسکا +

سوگند فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنی قسم (مونث) امیر سے احسان اوٹھیگا نا کسون کا سوگند ہجوم بیکسی کی +

سولی ہندی دار فارسی (مونث) امیر سے آئے نہین کس روز سزا عاشق مژگان جب دیکھیے سولی در قاتل پہ

سوم ترجمہ ثالث کا ہی چونکہ بعد مرنے کسی کی تیسرے دن فاتحہ ہوتا ہی اسواسطے یوم وفات سے تیسرے دن کو سوم کہتے ہین (مذکر) اسیر سے عاشق کا سوگ چاہیے زینت نہ کیجیے ۔ چہلم تو کیا سوم بھی ابھی تو نہین ہوا +

سوہان فارسی اردو مین سوہن کہتے ہین وہ اوزار ہی کہ جس سے لوہا وغیرہ ریتے ہین (مذکر) ظفر سے ٹوٹتی دست جنون سے گر نہین زنجیر پا ۔ تو مری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا +

سہو عربی بھول چوک (مذکر) رند سے لکھدیا وصل ہجر کی جا سر نوشت مین ۔ اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سی ہوا +

سیب فارسی ہی اردو مین مستعمل ہی میوہ کا نام ہی (مذکر) ناسخ سے نہ کبھی مرگ سی یوسف کو پہونچتا

آسیب ۔ پاس اوسکے جو ترا سیب زنخدان ہوتا +

سیر عربی و فارسی و اردو مین مستعمل ہی (مونث) مومن سے مومن آؤ تمھین بھی دکھلادون سیر بتخانہ مین خدائی کی + رند سے دیکھی نہ پھر آکے عالم سے وجود کی ۔ دن موت کے پھر آگئے یون سیر ہست و بود کی +

سیرت عربی خصلت (مونث) حالی سے اگر مسخ ہوجائے صورت تمھاری ۔ بہائم مین ملجائی سیرت تمھاری +

سیل عربی سیلاب فارسی بہیا ہندی ۔ اسمین شعرا مختلف ہین بعض نے مذکر بعضون نے مونث باندھا ہی (مذکر) ناسخ سے تھی میخواری کرے جسدم وہ محبوب خدا ۔ سیل مے ہو کیون نہ ہادم خانہ خمار کا + (مونث) سالک سے کہتے تو کہتا مین اونھین حاتم پہ کیا کہون ۔ اک سیل بہ گئی عرق انفعال کی + رشک سے مردم دیدہ کو سیل آب بارانی ہوئی + بحر سے اشک امڈے ہوے ہین سیل فنا آئی ہی +

سیلاب فارسی بہیا ہندی (مذکر) ناسخ سے میرے اشکون کا فلک پر موج زن سیلاب تھا ۔ نالہ میری جگہ شب حلقۂ گرداب تھا +

سیماب فارسی پارہ (مذکر) ناسخ سے رات ایسا انتظار یار مین بیتاب تھا ۔ بستر گل پر تھا مین آگ پر سیماب تھا + ذوق سے ذکر دنیا نفس مردہ کو ہوا ماء الحیوۃ ۔ مرکے یہ سیماب پھر زندہ دوبارا ہوگیا +

سیمرغ فارسی نام ایک جانور کا ہی (مذکر) امیر سے

ڈرتے ہین ترے ناوک مژگان سے یہ طائر سیمرغ
تلک قاف سے باہر نہین آتا +

سینگ ہندی مشہور ہی (مؤنث) اسیر ؎
ساقی کی عطا مین کوئی کیا شاخ نکالے - گاڑھی
یہ چھنی بھنگ کہ سینگ اوسمین کھڑی ہی +

سینہ فارسی چھاتی (مذکر) ناسخ ؎
وادی دل ہی تجلی گاہ جانان رات دن - اندنون سینہ ہمارا
طور سینا ہوگیا + ظفر ؎ کھا کھا کے تیر غم یہ مرا حال ہوگیا
سینہ تمام سینہ غربال ہوگیا + نسیم ؎ قاتل اوپنچ
سکھایا گیا ہر روز یہ برسون مرا سینہ تیر زانو نظر آیا +

باب شین معجمہ

شاخ فارسی ڈالی ہندی (مؤنث) ذوق ؎
ہر زلف تیری سنبل صحن چمن کی شاخ - قطرون سے
پر عرق کی ہی یاسمن کی شاخ + رند ؎ سرسبز
کی گلشن ہستی مین چلی ہی ہوا - اس چمن مین جھکے
شاخ بار ور ملتی نہین + ناسخ ؎ ہی نازکی میں قامت
جانان سمن کی شاخ - مین سوز عشق سے ہون چنار
چمن کی شاخ + آتش ؎ ہوئی جو اے صنم تری سیف فتن
کی شاخ - بڑھ چل سکتی ایک نہال چمن کی شاخ +
شاخ یعنے غلطی (مؤنث) وزیر ؎ ترے سرمہ کے
دنبالے یہ جیسے آنکھ ڈالی ہی - تو پھر شاخ غزالان
مین بھی شاخ اوسنے نکالی ہی +

شاخ فارسی یعنے سینگ (مؤنث) ناسخ ؎
ہم وحشیون کے بخت جو برگشتہ ہین سو ہین سیدھی
کسی طرح نہو جیسے ہرن کی شاخ + آتش ؎
جو خال عنبرین ہی وہ اک مشک نافہ ہی - آنکھین
تری ہرن ہین بھوین ہین ہرن کی شاخ +

شام فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی یعنے وقت غروب
آفتاب (مؤنث) آتش ؎ خط کا آغاز ہوا اوس
رخ نورانی پر چل بسی صبح وطن شام غریبان آئی +
ناسخ ؎ صبح اب کرتے ہین ہم کس مشغلہ مین دیکھیے
روتے روتے انتظار نامہ بر مین شام کی - ظفر ؎
صبح روز روکی شام ہوتی ہی شب تڑپکر تمام ہوتی ہی +

شامت عربی بد فالی (مؤنث) داغ ؎
اونھین تو کھیل تلون مزاجیان لیکن - یہان تو روز
ہے شامت مزاجدانون کی +

شامیانہ ہندی مظلہ عربی آسمان گیر و سایہ پوش
فارسی مشہور ہی (مذکر) رند ؎ کشتہ کیا ہی اک بت وحشی
مزاج نے - ہو شامیانہ گور پہ آہو کی کھال کا +

شان عربی یعنے شوکت و عزت (مؤنث) مومن
؎ سنو نہ تم تو مرے حال پر مین ہون وہ ذلیل -
کہ جسکی ذلت و خواری سے تمکو شان لگی + داغ ؎
مجھسے گنہگار کو کیا کیا عطا کیا - اے داغ کیا ہی شان ہی پروردگار کی

شانہ فارسی مونڈھا ہندی (مذکر) عاشق ؎
صد سے زیادہ لطف نزاکت گزر گیا - کنگھی اوٹھائی ہاتھ مین شانہ

شانہ فارسی کنگھی ہندی (مذکر) ناسخ ؎
رات کو ہوتی ہے جیسے ماہ یک ہفتہ کی سیر یون نظر آتا
تری زلفون مین شانہ عاج کا + رند ؎ نہ دی آرائش
گیسوئے فرصت شانہ کرنے کی مقابل آئینہ تھا ہاتھ مین کافر کو شانا +
شب فارسی رات ہندی (مؤنث) مومن ؎
بلا اوس سیہ روز کو بزم مین شب عیش اہے جبین ہو چکی +
ذوق ؎ شب ہجران بسر نہین ہوتی نہین ہوتی سحر نہین ہوتی +
شباب عربی جوانی (مذکر) خلیل ؎ ہزارون
قتل ہوے جبتلک ہا جوبن چھری کو تیز کیے یار کا شباب تھا
شبخون فارسی رات کو دھاوا کرکے دشمن کو مارنا
(مذکر) مومن ؎ جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوشن یاس
کی مفت اس بلوے مین شبخون تمنا ہوگیا + ناسخ
؎ ٹوٹے بند وقون کے تارے چاند چھنکے ہالا
اے شب فرقت ترا آنا مجھے شبخون ہوا +
شبنم فارسی اوس ہندی (مؤنث) رند ؎ روے
رنگین عرق فشان ہے شبنم گل سے ٹپک رہی ہے
آتش ؎ گلشن مین پھرتی ہے کوئی سراپے ماتم
شبنم اس باغ مین شب آئی تو گرین آئی +
شبنم پارچہ سفید و باریک کی قسم ہے (مؤنث) اما
؎ ٹھنڈی سانس بھی شبنم جو اطلس پہ نکل جاتی تھی
اوس پڑجاتی تھی شبنم جو نظر آتی تھی +
شبہ عربی بمعنے شک (مذکر) ناسخ ؎
شکل اوسکی ایسی ہے دوچپ گر پڑجاے عکس تا قیامت

آئینہ مین شبہ ہو تصویر کا + وزیر ؎ وصل کی شب
دیکھکر انگیا کی چڑیا اوڑگئی رضا ہاتھ کو شبہ مرغ سحر ہونے لگا +
شبیہ عربی صورت (مؤنث) رند ؎ چاند سورج
کو تمھاری شکل سے نسبت ہے کیا کچھ شبیہ اور غیرت
شمس و قمر ملتی نہین + ناسخ ؎ قاصد یہ کہیو غور سے
عرضی کو دیکھیے ۔ ہے یہی شبیہ آپ کے زار و نزار کی +
شجر عربی درخت فارسی (مذکر) امانت ؎ دل ہوا
سرو گلستان کے نظارے سے نہال شجر قامت
دلدار مجھے یاد آیا + ناسخ ؎ ناسخ نگاہ مست سے دیکھا
جو یار نے مانند مست ہر شجر بوستان گرا + ذوق ؎
دفن ہے جسجا پہ کشتہ سرد مہری کا تری بیشتر ہوتا ہے پیدا
وان شجر کافور کا + ظفر ؎ پہلے تو دل مین محبت کا شجر
پیدا ہوا ۔ پھر لگے حسرت کے گل غم کا ثمر پیدا ہوا +
شجرہ عربی بمعنے نسب نامہ کہ مشائخان اسلامی از
پیران طریقت کے لکھکر اپنے مریدون کو دیتے ہین (مذکر)
ناسخ ؎ گر سلسلہ ہے گیسوے مشکین مصطفے
بے سایہ سرو شجرہ ہوا میرے پیر کا +
شر عربی بمعنے بدی (مذکر) گویا ؎ یان ہوا کون کریگا
وہان شور آپ کے کوچے سے اب شر ہی گیا +
شراب عربی فارسی اردو مین بمعنے مشہور مستعمل ہے
(مؤنث) رند ؎ مے پیتی مجھے کیونکر کوسے ہے پیر اخیر
مجکو گھٹی مین پلائی ہے شراب انگور کی + ناسخ ؎ مستے ہیں
کہ باغ مین ہم میکشی کرین جنت مین جو شراب خدا نے حلال کی +

شرار عربی چنگاریاں (مذکر) ناسخ سے کبھی نہ قطرہ
دیا تو نے ساقیا مجھکو۔ ادھر شراب آتش سے کا کوئی شرار آیا +
شرب عربی پینا (مذکر) برق سے سرخ رنگت ہوگئی آیا
جو نشا آنکھ مین شرب سے ساقی علاج نرگس بیمار تھا +
شربت عربی پینے کی شے کچھ ہی کیون نہو (مذکر) آتش
سے بوسہ لب کا مزہ لیکے پیا ہی پینے۔ حلق سے میرے ہی
جب شربت عناب ترا + برق سے کیونکر کہون زبان کو
مے شراب تلخ۔ پانی لبون سے آپ کے شربت ہی قند کا +
ذوق سے پوچھے ہی کیا حلاوت تلخ ای سرشک بیشربت
ہی باغ خلد برین کے انار کا + نسیم سے کم ہوا بہشت جنون
کچھ نہ اطبا سے نسیم۔ آب نارنج کبھی شربت آلو بدلا +
شرح عربی کسی مشکل کتاب کا مطلب بیان کرنا
(مذکر) آتش سے لب جان بخش کے قریب و خط
شرح ہے متن زندگانی کی +
شرر عربی چنگاریاں آگ کی (مذکر) وزیر سے
سخت جانی سے جھڑین چنگاریاں ہنگام ذبح سنگ
و آہن ملگئے پیدا شرر ہونے لگا + شاد سے
جگر ہی جلتا تپ دروں سے دہن سے شعلے نکل رہے ہیں
بجھاؤ اشکو لگی کو دل کی شرر گرا آہ آتشین کا +
شرط عربی منحصر ہونا (مؤنث) اسیر سے کسب
ہر فن مین لگی ہی شرط استعداد کی۔ کب کھلین
سرمہ سے آنکھین کور مادرزاد کی +
شرم فارسی حیا عربی (مؤنث) غالب سے

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب۔ شرم تمکو
مگر نہین آتی + داغ سے عشق نے بیباک اگر
کردیا۔ اب وہ شرم آہ وزاری اٹھ گئی +
شست وشو فارسی یعنے دھونا (مؤنث)
صبا سے تن کو کیا دھونا ہی دل کو پاک کرے
نجس ہے شست وشو اچھی نہین +
شطرنج معرب ہے یہ کھیل مشہور ہی (مؤنث)
اسیر سے جہان کو وضع جہان پائمال رکھتی ہے
نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہی +
شعاع عربی پرتو (مؤنث) صبا سے بیاض صبح
ہوا اپنا نامہ اعمال شعاع مہر درخشان مرحبا ہوئی +
شعر عربی یعنے بیت موزون باقافیہ (مذکر) آباد سے
سراپا کھنچ گیا نقشہ قلم سے روے جانان کا مشابہ ہوگیا
تصویر سے ہر شعر دیوان کا + ناسخ سے خشک ہوتا ہی جگر
کا لہو سننے کے ساتھ۔ کوئی ناسخ کا جو تمکو شعر تر
آتا ہی یاد + ظفر سے ظفر بدلے ردیف اور تو غزل
دہ سنا۔ کہ جسکا تجھسے ہر اک شعر انتخاب ہوا +
نسیم دہلوی سے معانی زخم خوردہ الفاظ ٹکڑے
بند تشبیہ ابتر دل عاشق کی صورت شعر اپنا خستہ ہوتا ہی +
شعلہ عربی روشنی لپٹ آگ کی (مذکر) ذوق سے
بھڑکنا کیا کہون سینہ مین اپنے آتش غم کا۔ کہ جا بجا سینہ
ہی ہر داغ پر شعلہ جہنم کا + رند سے ہجر کی شب جو تری
گرمیان یاد آئین مجھے مغز سے نکلا دھوان لیٹے وہ شعلہ اٹھا

شعور عربی جاننا (مذکر) آتش سے نمایا دیدہ
مشتاق میں وہ غیرت یوسف پسند کسکو کیا وارے
شعور ہمارا + داغ سے ہوتوں نے ہوش سنبھالا جہان
شعور آیا - بڑے دماغ بڑے ناز سے غرور آیا +
شغل عربی کام بہ فرصتی (مذکر) ناسخ سے گرد نہیں
تو صوم ہی ہستی صلوۃ ہی - واعظ یہان بھی شغل ہی
صوم و صلوۃ کا + داغ سے ہم جانتے ہین آگئے ہین
ماتم کو فرشتے جس بزم مین شغل مے و ساغر نہیں ہوتا
شفا عربی صحت تندرستی (مؤنث) صبا سے اثر آتش سوا
بے دوا چلتی ہے تیرے بیمار کی صورت سے شفا چلتی ہے
شفق عربی سرخی جو شام کو آسمان کے کنارے پر
دکھلائی دیتی ہے (مؤنث) آتش سے سرخی پان ہو لعل
مسی زیب یار پر پھولی شفق دیار بدخشان کی شام کی +
شک عربی شبہہ (مذکر) وزیر سے گلے سی سرخی
پان صورت سے جو نظر آئی - ہوا شک میکشون کو
گردن ساقی پہ مینا کا + آتش سے ہوئی بحث مجھے غنچہ
کے چٹکنے کی صدا - شک پڑا تھا دہن یار مین گویائی کا
ظفر سے جس سے کہ اعتبار نہیں میرا آپ کو کیا شک
تمھارے دل مین ہی فرماؤ پڑ گیا + نسیم دہلوی سے ہمارا بھی
خدا ہی زاہد و اتنا نہ اترا او وہ کافر ہی جسے شک رحمت غفار مین آیا +
شکار فارسی اردو مین مستعمل ہی (مذکر) آتش سے چھوا
جو گیسوے عنبرین کو تو سانپ کیلا فسون سے گویا لیا جو
چشم سیہ کا بوسہ شکار بن کیا ہرن کا + ناسخ سے لگا جو تیر

ترا سینہ وشبکہ مین یہین خوش ہوا کہ مری دام مین شکار آیا +
شکایت عربی گلہ کرنا (مؤنث) ناسخ سے بت نے
مارا ہی جو مجکو بھی یہ تقدیر خدا حکم حاکم تھا شکایت کیا کرو
جلاد کی + صبا سے آپ ہی اپنے ذرا جور و ستم کو دیکھیئے
ہم اگر عرض کرینگے تو شکایت ہوگی + داغ سے اپنی مطلب
کی تو سن لو مجھسے - یہ نہ جانو کہ شکایت ہوگی +
شکر عربی بمعنے ثنا کرنا (مذکر) مومن سے اوس در پہ
جو مین غبار ہوتا شکر دم شعلہ بار ہوتا + صبا سے
وہان زخم بے زبان رہا شکر قاتل کا کچھ ادا نہ ہوا +
شکر فارسی ہی اردو مین مستعمل ہے مشہور ہی (مؤنث) ناسخ
سے کیا لبا لب ہی ترے تنگ دہن مین شکر - دیجیو
مجھکو بھی اے طفل حسین تھوڑی سی + صبا سے نہین ہے
اہل ہوس کیلیے حلاوت عشق نصیب ہوے مگس سے شکر نہین ہوتی +
شکل عربی بمعنے صورت (مؤنث) اسیر سے
منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی - قسمت کھلی ترے
قد و رخ کے ظہور کی + ظفر سے نظر پھر آج شکل ماہ بر
دو دن کے بعد آئی - خدا جانے کہ وان کی کیا خبر
دو دن کے بعد آئی + رند سے رند کھلتا نہین کچھ
حال تمھارا کیا ہی زرد سی ہوگئے ہو شکل ہی بیمارون کی +
شکم فارسی بمعنی پیٹ ہندی (مذکر) آتش سے ساقی
شراب سے کہ ہی قصر فلک بھرا شیشے کی طرح مے سے شکم ملتا نہیں
شکن فارسی مشہور ہی (مؤنث) امیر سے یہ شانہ دل
صد چاک نے کیا سیدھا شکن ابھی تو اوس زلف عنبرین مین ہی +

شکوہ عربی بمعنے گلہ (مذکر) آتش سے کونسا
دل ہے نہیں جسمیں خدا کی منزل ہے شکوہ کس منہ سے
کروں میں بت ہرجائی کا + نسیم سے خانہ زاد دل ہے تیا
سے کچھ نہیں۔ منہ ڈر و لب پہ اگر شکوہ کہ پیدا ہو آیا +
شگاف فارسی رخنہ (مذکر) کیف سے جو اس زمین میں
... خیال گڑھ جاتا قلم کی طرح سے دل میں شگاف پڑ جاتا +
شگون فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر) ظفر سے
وہ آنے کب ہیں مگر ہمنے اونکے آنے کا شگون
سنکے کچھ آواز زاغ لے تو لیا +
شلوکہ ہندی پیراہن کو چک مشہور ہے (مذکر) ناسخ
سے ہجر میں لاغر بدن حد سے زیادہ ہو گیا۔ جو شلوکہ
تھا ہمارا سو لبادہ ہو گیا +
شمار فارسی گنتی (مذکر) اسیر سے بتاؤں کیا مرے سینے میں
داغ کتنے ہیں۔ نجوم چرخ کا کس سے شمار ہوتا ہے + عاشق
سے حساب روز جزا سے مجھے فراغت ہے۔ کیے وہ
جرم کہ جنکا شمار تک نہ رہا +
شمس عربی سورج ہندی (مذکر) ناسخ سے تیرے جلوہ
سے حسینوں کا قمر ہو جائیگا۔ ورد جب شمس آئیگا قمر ہو جائیگا
شمشاد فارسی ہے اردو میں مستعمل ہے نام درخت کا ہے
(مذکر) رند سے سرو قد نے مرے کاٹا جو ادسے خوب
کیا۔ تاڑ سا قد لیے کیوں سامنے شمشاد آیا۔ صبا
سے سرکشی پر جو وہ سرو ستم ایجاد آیا۔ پاس
اوسکے گھسٹتا ہوا شمشاد آیا +

شمشیر فارسی تلوار ہندی (مونث) ناسخ سے
برش کب تیغ ابرو کی ملی تیغ مہ نو کو۔ کہاں شمشیر چاندی
کی کہاں شمشیر لوہے کی + ظفر سے کب دیکھی تیری چتون اور
کہ خود بخود دست ستم کی بھی کمر سے شمشیر کھل پڑی +
شمع عربی بمعنے موم فارسی اردو میں بمعنے اوس چیز کے
مستعمل ہے جو موم اور چربی وغیرہ سے بنا کر روشن کرتے
ہیں (مونث) اسیر سے داغ اپنے دل صد چاک میں یوں
جلتا ہے جسطرح شمع مزار شہدا جلتی ہے + ذوق سے شمع
نہ کیوں کہ محفل میں۔ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے + صبا سے
مجھے پیر اب داغ الفت کہاں سحر ہو گئی شمع رخصت ہوئی +
شمیم عربی خوشبو دار (مونث) رند سے شمیم گیسوے
مشکین یار آہی گئی۔ تن عروس کی بو ایک بار آہی گئی +
شوخی فارسی بیباکی و چالاکی (مونث) ناسخ سے
صحرا میں دیکھتا ہوں جو شوخی غزال کی۔ آتی ہے یاد
اک صنم خورد سال کی + رند سے کیا جانیے کیا کیا دل
عاشق سے کریگی۔ ہر بار کی شوخی ترے بیباکتپن کی +
شور فارسی بمعنے غل و شہرت (مذکر) آباد سے
کیا اسکا عجب گر لب سوفار ہوں نالاں۔ ہے
شور کماندار کی بیداد گری کا + ذوق سے
محفل میں شور قلقل مینا سے غل ہوا۔ لا ساقیا
پیالہ کہ توبہ کا قل ہوا + نسیم سے کس دھوم
کی پڑھی ہے غزل آپ نے نسیم تحسین کا
شور بزم سخن سے نکل گیا +

شوق عربی (مذکر) رند سے اے رند شوق جامہ دری
پھر چمک گیا۔ پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریبان تلک گیا + آتش
سے گردش چشم بتان سے ملگیا مین خاک مین آسمان
کو شوق باقی رہگیا بیداد کا + ذوق سے شوق نظارہ ہی جب سے
اوس رخ پرنور کا۔ ہی مرا مرغ نظر پروانہ شمع طور کا + داغ سے
اے داغ دل ہی دل مین گھلے ضبط عشق سے افسوس شوق نالہ و فریاد رہ گیا
شہاب فارسی مگر اردو مین مستعمل ہی رنگ سرخ (مذکر)
امانت سے چمن مین ذبح کیا بلبلون کو بے تقصیر۔ حنائی گل
مین مرے شوخ نے شہاب دیا + ناسخ سے یہ رنگ ملائش گلرنگ
ہی کہ نام خدا۔ پڑا جو عکس ترا آب مین شہاب ہوا +
شہادت عربی خدا کے نام پر مارا جانا۔ گواہی
(مونث) داغ سے حشر مین تجھسا جفا کار خدا سا
منصف۔ دل سا انصاف طلب اور شہادت تیری +
شہپر فارسی (مذکر) ناسخ سے ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے
ایسا یہ چمن۔ جھاڑ بھی سکتے نہین ہم کبھی شہپر اپنا +
شہد عربی ہی فارسی اردو مین مستعمل ہی مشہور ہے
(مذکر) ناسخ سے تیرہ بختی موذیون پر کرتی ہی نازل بلا۔
شہد لٹتا ہی شب تاریک مین زنبور کا +
شہرت عربی مشہور ہونا (مونث) داغ سے ہو
تقدیر کی خوبی کہ کیا ہی برباد مجھ کو۔ مجھکو لیے پھرتی ہی شہرت میری +
شہرہ عربی بمعنے آوازہ اردو مین مستعمل ہی (مذکر) وزیر سے
ماہ فلک زمین پہ وہ مشہور ہوگیا۔ شہرہ ہوا بلند جو تیری جمال کا + تسلیم دہلوی سے
اگر تھی جلوہ مین آئینہ رو کی تیری دھوم۔ شہرہ شمیم زلف کا ملک ختن مین تھا +

شیر فارسی باگھ ہندی جانور درندہ (مذکر) رند سے
روبہ گرسنہ بھی اب کھل نہین سکتی ہمسے۔ یاد ہی لڑتے تھے
کبھی شیر نیستان جیسا + خلیل سے ڈر وہم تعظیم رہی کیون نہ
خلیل آتش کا۔ یہی نیستان مین ابھی شیر نیستان بیٹھا +
شیرہ فارسی جیب لعین شیرینی پتلی (مذکر) زیب
سے آنسو جو پی گیا تری آنکھون کی یاد مین۔ لذت
مین صاف شیرۂ بادام ہو گیا +
شیشہ فارسی ہی اردو مین بھی مستعمل ہی کانچ کے
اوس ظرف کو کہتے ہین جسمین گلاب و شراب و عرق وغیرہ
رکھتے ہین (مذکر) آتش سے آنکھون سے اوس پری
کی دل ناتوان گرا۔ شیشہ ہمارا طاق سے ای آسمان گرا +
ناسخ سے دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑینگے محتسب سے تو
اگر شیشہ ہمارا توڑا + ظفر سے نہین ہی رنگ شفق آسمان
پر پھیلا۔ ظفر یہ شیشہ ہے صہبائے ناب کا ٹوٹا +
شیشی مشہور ہی (مونث) اسیر سے
ساقی تمام بزم یکایک مہک گئی۔ بوتل
لنڈھی کہ عطر کی شیشی لنڈھک گئی +
شین عربی حرف معروف (مذکر) اسیر سے
کسطرح تو امام لڑائی مین ہو فتح و شکست
شین ہی مفتوح بھی مکسور بھی شمشیر کا +
شیون فارسی بمعنے نالہ و طور (مذکر) مومن سے
ہو گیا سنکر نوید وصل شادی مرگ مین۔ لب
تلک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہو گیا +

باب صاد مہملہ

صاد عربی حرف ہی اسمین شعرا مختلف ہین بعض مذکر اور بعض مونث باندھتے ہین (مذکر) آتش ے رشک ہی ہجر مین ہمین اتنا۔ وصل کا صاد بالوصال رہا + خلیل ے میرے دل پر نہ پڑی پھولکے بھی آنکھ اوسکی۔ صاد اس فرد کے اوپر کسی عنوان نہ ہوا + (مونث) نسیم ے صاد آنکھونکی دیکھکر سپر کی بینائی کر چہرہ پر نظر کی +

صبا عربی پروائی ہوا (مونث) غالب ے فشار تنگی خلوت سے بنتی ہی شبنم۔ صبا جو غنچہ کے پردہ مین جا نکلتی ہی + رند ے پہونچ رہی ہی نوا تر خبر مجھے گل کی۔ ابھی نسیم گئی تھی کہ پھر صبا آئی + داغ ے کیا صبا کوچۂ دلدار سے لو آتی ہی۔ مجکو اپنے دل گم گشتہ کی بو آتی ہی +

صبح عربی فجر تڑکا (مونث) آتش ے شب برات ہو زلف سیاہ یار ہوئی جبین سے صبح عید آشکار ہوئی + داغ ے شب وصال قیامت تھی جب کسی نے کہا۔ دیکھو صبح نمودار ہوتی آتی ہی +

صبر عربی مشہور لفظ ہی (مذکر) ظفر ے تیرا احسان ہوگا قاصد گر شتاب آ جائیگا۔ صبر مجکو دیکھکر خط کا جواب آ جائیگا + داغ ے کیا ہی وعدۂ فردا اونھون نے دیکھ لیا ہو۔ یہان صبر و تحمل آج ہی سے ہو نہین سکتا +

صحرا عربی میدان جسمین درخت نہون (مذکر) غالب ے عرض کیجیے جوہر اندیشہ کی گرمی کہان۔ کچھ خیال آیا تھا وحشت کا

صحن عربی فارسی اردو مین مستعمل ہی گھر کی انگنائی و زمین ہموار (مذکر) نسیم ے بیٹھنے دیگی نہ کوئی زمین بھی وحشت مجکو۔ صبح کو زیر قدم صحن بیابان ہوگا +

صدا عربی آواز (مونث) رند ے گداز آتش غم سے کیا یہ جسم کا حال۔ جو استخوان کو توڑون صدا نہین ہوتی + ناسخ ے عاشقون سے ہی کڑی بات اوس بت بے پیر کی۔ کاکل پیچان سے آتی ہی صدا زنجیر کی + نسیم ے آئے ہو صدا سنکر گجر کی۔ کہو جی شب کہان تمنے بسر کی + ظفر ے آپ کی باتون کا رہتا ہی مجھے ہر دم خیال۔ جو کوئی بولا صدا کانون مین آئی آپکی +

صدمہ عربی رنج پہونچانا (مذکر) آتش ے فراق یار مین مر کے آخر زندگانی کی ہے۔ صدمہ ہمیشہ روح و قالب کی جدائی کا + ظفر ے زمین لرزی تڑپنے سے ترے بسمل کے اے قاتل۔ کہ آخر اوسکا اک صدمہ سر گاو زمین پہونچا + رند ے شب فراق کا صدمہ سہا نہین جاتا۔ حرام موت نہوئی تو زہر کھا جاتا + داغ ے کبھی کچھ درد رہتا ہی کبھی کچھ سوز رہتا ہی۔ ہمارے دل پہ صدمہ اک نہ اک ہر روز رہتا ہی +

صراحی عربی شراب یا پانی رکھنے کا برتن (مونث) آتش ے سر توڑے محتسب کا جو اس میکدہ مین آئی۔ جام آہنی صراحی ہی سنگ رخام کی + ذوق ے نکلے ہو میکدہ سے ابھی منہ چھپا کے تم۔ دابے ہوئے بغل مین صراحی شراب کی +

صریر عربی آواز قلم (مونث) اسیر ے اسیر اوسکے خرام کے مضمون مین لکھتا ہون۔ صریر کلک بھی سوتی ہوئی قیامت جگا گئی

صف عربی قطار (مؤنث) وزیر ــہ جس نگاہ کی اوس بن مارہی رکھا جنبش جو دی مژہ کو نواک صف اُولٹ گئی +

صفا عربی بمعنے صفائی (مؤنث) اسیر ــہ دیدۂ دل سے نظر کی رخ جانان پہ اسیر چشم موسی سے صفاے ید بیضا دیکھی +

صفحہ عربی ایک رخ ورق کا (مذکر) اسیر ــہ احوال دور دور کا دیکھا کتاب مین ہر صفحہ مجکو آئینہ دوربین ہوا +

صلح عربی بمعنے آشتی (مؤنث) مومن ــہ پھر کوئی ملنے کی طرح ہو ئی صلح ابکی کسی طرح نہو ئی +

صلہ عربی انعام عطا (مذکر) رند ــہ ہو نہ مایوس ریاضت کا صلہ ملتا ہی بندگی کرنے سے کہتے ہین خدا ملتا ہی + شاد ــہ غم شبیر مین ویار و لا شاد صلہ خلد برین ہی اس بکا کا +

صندل عربی خوشبودار لکڑی ہی (مذکر) نسیم ــہ پریون نے کشان کشان نکالا۔ صندل آتشکدہ مین ڈالا + رند ــہ دوا بھی ہجر مین اب نا موافق ہی طبیعت سے ہوا ہے درد سر دونا اگر صندل لگایا ہی +

صندوق عربی مشہور ہی (مذکر) اسیر ــہ اوٹھاتے نجد مین کس دھوم سے ہم قیس کا مردہ۔ مگر صندوق ملجاتا کہین لیلے کے محمل کا +

صنعت عربی کاریگری (مؤنث) رند ــہ ولہ کیا شکل ہی مورت کی شباہت کیسی۔ آپ کیسا ہی صانع تری صنعت کیسی +

صنم عربی بمعنے بت مجازاً بمعنے معشوق (مذکر) ناسخ ــہ جسنے دیکھا مجکو عریان وہ یہی کہنے لگا خوب آذر نے بنایا ہے صنم بلور کا +

صنوبر عربی چیڑ کا درخت (مذکر) ناسخ ــہ محبت گلشن عالم مین جنسیت سے لازم ہے۔ نہ کیون اوس سرو پر عاشق صنوبر ہو مرے دل کا + صبا ــہ تمھارے قد سے کچھ کم سرو ٹھہرا صنوبر تو بہت کا واک نکلا +

صورت عربی تصویر وشکل (مؤنث) ظفر ــہ بتون جب سے مری صورت کہ آنکھون مین سمائی ہی۔ نظر آتا مجھے کیا کیا تماشا ے خدائی ہے + رند ــہ کون عاشق ہی ترا یا محبت کیسی اپنو یہ یاد نہین ہے تری صورت کیسی + شاد ــہ جب کبھی سورۂ یوسف دیکھا۔ یاد یوسف تری صورت آئی +

صوف عربی بمعنے اون اردو مین اوس کپڑے کو کہتے ہین کہ جو دستو این ٹالتے ہین (مذکر) اسیر ــہ روشنائی سے رقم جب وصف گیسو ہو گیا۔ مشک نافہ سے زیادہ صوف خوشبو ہو گیا +

صہبا عربی شراب انگوری (مؤنث) آتش ــہ خون دل آنکھون میں اسطرح سے بھر جاتا ہے جام مین جیسے کہ صہبا سے سبو آتی ہی +

صید عربی شکار (مذکر) مومن ــہ ہون خون گرفتہ یار وشفاعت سے فائدہ۔ صید اجل کسی نے چھوڑایا نہین ہنوز +

باب ضاد معجمہ

ضد عربی برخلاف (مؤنث) مومن سے مبتلا ہے
شب فراق ہوں اضد سے ہم کیرہ روزگاری کی تبسم
لڑکپن مین ضد ہی جانی تمھاری - ابھی دیکھنی ہی جوانی تمھاری +
ضرب عربی بمعنے وار (مؤنث) رند سے دل جگر
دونون ہی مشتاق ہین اوس خنجر کے - سلیمہ پر
کھاؤنگا جو ضرب دوستی ہوگی +
ضرر عربی تکلیف دکھ (مذکر) ناسخ سے پاکان ازل کو
نہین پرواے مربی - عیسی کو ضرر کچھ نہوا بے پدری کا +
ضریح عربی بمعنے قبر (مؤنث) ناسخ سے نظر آئی
ضریح تربت شبیر لوہے کی - زیادہ سیم و زر سے ہوگئی توقیر لوہے کی +
ضمانت عربی ہے (مؤنث) داغ سے قرض ملجائیگی
وہ تسے رمضان مین مجکو حضرت شیخ جو کرینگے ضمانت میری +

باب طائے مہملہ

طاق عربی دیوار مین جگہ خمدار بنا کر کوئی چیز اوسمین رکھین
(مذکر) اسیر سے دے مارا ہے سر زور سے جب ہجر مین تیکے
دیوار مین روزن نہ سہی طاق ہوا ہے +
طاقت عربی قوت (مؤنث) ظفر سے کہا شکایت
مین وکالت کی قلم ہی رک گیا - ہاتھ سے بھی طاقت تحریر
سب جاتی رہی + رند سے قید صیاد سے تب پائی رہائی
ہمنے - طاقت اوڑنے کی بھی جب تا سر دیوار نہ تھی +

طائر عربی اوڑنے والا پرند (مذکر) ناسخ سے اوسپر
آفت نہین منہ سوے خدا ہے جسکا - طائر قبلہ نما کاہے کو
بسمل ہوگا + وزیر سے جو کہ طائر ترے صدقے مین رہا
ہوتا ہے - اسے شہ حسن وہ اوڑتے ہی ہما ہوتا ہے +
طاؤس عربی مور ہندی پرند مشہور ہے (مذکر) صبا
سے تقلید مین پڑی نہ تمہارے خرام کی - طاؤس
لڑکھڑا کے گلستان مین رہگیا +
طبع عربی پیدائشی خو (مؤنث) وزیر سے بے ہوا اوڑ سکا
مشت غبار - طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی + داغ
سے ہے فیض الٰہی مین کمی کونسی اے داغ - کیون
جوش پہ پھر طبع خداداد نہ آتی +
طبق عربی (مذکر) سحر سے جنون مین ہو گئی جب کبھی تو
پھانکی خاک طبق زمین کا لٹا کر طباق مین رکھا +
طبیعت عربی عادت خو مزاج (مؤنث) کیفیت سے
بہار آئی وحشی طبیعت ہوئی - چلی سر بصحرا فراغت
ہوئی + رند سے رکتی نہین روکے سے کسی پر اگر آتی -
آندھی کی طرح آتی طبیعت جدھر آتی +
طرب عربی خوشی (مؤنث) مومن سے طالع مین نہین
طرب ذرہ بھی منحوس ہے زہرہ مشتری بھی +
طرح عربی وضع (مؤنث) مومن سے یہ نکلے نئی طرح
نکالی - معشوقی ہے آپ کی نرالی +
طرز عربی طرح ڈھنگ یہ مختلف فیہ ہے بعضے شاعر مذکر
باندھتے ہین بعضے مؤنث (مذکر) کیف سے ایک بھی

شعر نہ برسوں میں سنا یا اچھا ہمنے اسے کیف ترا طرز سخن دیکھ لیا
رشک ع طرز گل نرگس ہم آہو نہیں اچھا + (مؤنث) داغ
سے داغ معجز بیان ہی کیا کہنا طرز سب سے جدا نکالی ہے +
اسیر سے زلف کے مانند کنگھی سے تری بیداد کی طرز
ہی شاگرد میں بھی ٹھیک ٹھیک استاد کی + ناسخ سے
دل میں جو یاد ہی چمن کوے یار کی ہی طرز ہر نفس میں نسیم بہار
کی + ظفر سے کیسی شکل تمھاری نہیں برابر کی - نہ طرز ہے
مہر و ماہ نہ جبین برابر کی + رند سے مجکو نہیں یقین ہو شاید
تیسے ہیں بگڑی ہوئی ہی طرز ملاقات آپ کی +
طرف عربی سمت و جانب (مؤنث) مومن سے نہ کی
کرینگا کسی کی طرف - وہ جسکی طرف حق اوسکی طرف +
طریقہ عربی ڈھنگ و راہ (مذکر) شاد سے کسی سے
سیکھے کیا کلام الہی طریقہ جدا ہی تری گفتگو کا +
طفل عربی لڑکا ہندی (مذکر) ناسخ سے پیش عہد آیا نہیں
یا مہر و وفا چشم سے - طفل اشک اپنا جو نادان تھا بڑا دانا ہوا
خلیل سے ترک عادت سبب رنج و الم ہوتا ہی طفل
جب تک کہ رہا بطن میں گریان تھوا +
طلب عربی خواہش (مؤنث) ناسخ سے آرزو ہی ساغر
مے کی لیسا ہو ساقی تجھے کب طلب ہے جام جم کی کاسۂ فغفور کی +
طلسم یونانی ہی بعضے کہتے ہیں کہ عربی ہی فارسی اور اردو
میں مستعمل ہی تماشا جو بشکل عجیب و غریب نظر میں آوے
(مذکر) آتش سے مرغ چمن کے نالوں سے ہی یہ صدا بلند
قابل ہی دید کے یہ طلسم آب و رنگ کا +

طمانچہ ہندی معنے تھپڑ طپانچہ فارسی لطمہ عربی (مذکر)
ظفر سے تجھے کیا گر ہنسا گل گر یہ شبنم پہ گلشن میں
طمانچہ اوسکے منھ پر تو نے کیون باد صبا مارا +
طمع عربی لالچ (مؤنث) قلق سے طمع زر تو قہر ہوتی ہی
ہوشمندوں کی عقل کھوتی ہی +
طناب عربی رسی خیمہ کی (مؤنث) ظفر سے کون
کہتا ہی کہ یہ نکلی ہی شب کو کہکشان ہی مگر گولی طناب میں
طور عربی فارسی اردو میں مستعمل ہی طرح و ڈھنگ
(مذکر) آباد سے خاتمہ تجھپہ ہی اے یار جفا کاری کا
سیکھ لے تجھسے کوئی طور دل آزاری کا + رند سے
رند ہوں روز ازل سے ہوں میں وارفتہ مزاج - اسلیے
طور سخن بھی اپنا رندانہ ہوا +
طوطی فارسی پرندہ ہی (مذکر) وزیر سے صاف بندش
ایسی دی ہر بیت آئینہ ہی - دیکھتے ہی اوسکو گویا
طوطی مضمون ہوا + بحر سے شہرہ ہی اوس سبزۂ رخسار کا
خوب طوطی بولتا ہی یار کا + ذوق سے ہی قفس سے شور
اک گلشن تلک فریاد کا - خوب طوطی بولتا ہی ان دنوں صیاد کا
طوطی فارسی پرندہ ہی سبز رنگ عرف میں توتا و طوطا
کہتے ہیں عربی ببغا (مذکر) ذوق سے آدمیت اور شی ہے
علم ہی کچھ اور شے - کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا +
وزیر سے خط کا مضمون ہاتھ آیا تھا نہ بندش دے سکا
طرفہ اک طوطی مرے قابو میں آ کر اوڑ گیا +
طوغ ترکی نشان فوج (مذکر) ظفر سے شکوہ عشق میں

کام آئے دونون نالہ و آہ کیا عالم اوسی ہے تو اوسکو طلوع کیا +

طوفان عربی بہیا ہندی (مذکر) صبا ؎ ہوگیا عالم بالا سے بھی بالا پانی۔ جبکہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اوٹھا + رشک ؎ کوہ جودی سے ہوا اونچا جو میرا سیل اشک۔ بولی روح نوح اب طوفان پورا ہوگیا + ظفر ؎ اسقدر رونا نہین بہتر بس آ اشکونکو روک۔ ورنہ طوفان دیکھ تو چشم تر آب جائیگا +

طوق عربی ہے مگر ہندی مین اوس زنجیر کو کہتے ہین کہ مجرمون کی گردن مین ڈالتے ہین (مذکر) گویا ؎ اوسی پیکر مین دیوانہ ہون تیری چال کا۔ طوق ہو میرے گلے مین حلقۂ خلخال کا + آتش ؎ زبس تھے اوسکے صغیر و کبیر دیوانے۔ جوان کو بیڑیان لڑکون کو طوق گردن تھا + نسیم ؎ کب مین فارغ قید وحشت سے لڑکپن مین رہا۔ پانون مین زنجیر بھی طوق گردن مین رہا +

طول عربی درازی (مذکر) نسیم ؎ حد نہین معلوم ہوتی پڑ چکی کیا کیا نظر۔ طول ہے زلفون کے دامن مین شب بیمار کا + صبا ؎ مانگ کر یار سے بوسہ مین پڑا جھگڑے مین۔ تھوڑی سی بات نے بھی طول بہت کھینچا +

طومار عربی مکتوب دراز (مذکر) نسیم ؎ اک دل کا قصہ ہے برسون ہی کا جھگڑا ہے۔ سنتے وہ ابھی کب تک طومار ہو دفتر کا +

طے عربی بمعنے لپیٹنا بمعنے قطع منازل (مذکر) وزیر ؎ کبھی دل مین کبھی آنکھون مین جا دون ان حسینون کو۔ کہ ماہ و مہر کا ہے کام طے کرنا منازل کا +

باب ظائے معجمہ

ظرف عربی آوند فارسی برتن ہندی (مذکر) داغ ؎ ارمغان دیتے ہین ہم پیر مغان کو جاکر۔ کوئی اچھا جو ہمین ظرف وضو ملتا ہے + کیف ؎ مسجد سے فصل گل مین ہم اسطرح سے نکلے۔ توبہ سے پہلے توڑا جو ظرف تھا وضو کا +

باب عین مہملہ

عادت عربی خو پہچان (مؤنث) ناسخ ؎ زندگی بھر سایہ کے مانند میرے ساتھ ہے عشق گیسو مین ہے عادت افعی ہمزاد کی + ظفر ؎ نصیب اچھے اگر ہوتے مصیبت کسلیے پڑتی ہمین دل کے لگانے کی یہ عادت کسلیے پڑتی + نسیم دہلوی ؎ بے سبب ہر بات مین آزردگی۔ کیا بری عادت تمہاری ہوگئی +

عار عربی بمعنے ننگ (مؤنث) نسیم ؎ تم تو کب آتے تھے لیکن مرگ بھی آتی نہین۔ آپکی آزردگی ہی ہے سبب عار کی +

عارض عربی بمعنے رخسارہ (مذکر) وزیر ؎ خط سے پنہان عارض رشک قمر ہونے لگا۔ رات اب بڑھنے لگی دن مختصر +

عارضہ عربی بیماری (مذکر) رند ؎ ہم ابتدا ہی کہتے تھے یا الٰہی خیر کہین نہ طول پکڑ جائے عارضہ دل کا +

عاشق عربی چاہنے والا عاشق مرد ہو یا عورت مذکر ہی آتا ہے برق ؎ دیکھکر اوس بت سفاک کے ابرو عاشق۔ بے قضا کشتۂ شمشیر فنا ہوتا ہے +

عالم عربی بمعنے مخلوقات (مذکر) رند ؎
حسن کی دولت سے ہی تجھ مین صنم شان خدا حیف
تو ہوگا اک عالم ادھر ہو جائیگا + داغ ؎ عالم مین
ایک تو نظر آیا نظر فریب۔ عالم تمام اپنی نظر سے نکلگیا +
عالم بمعنے تماشا (مذکر) آباد ؎ گریان وہ ہین کہ ثنا بعد
بھی برنگ ابر۔ عالم ہی دوش و پراپنی غبار کا +
عالم محاورہ فارسی و اردو مین بمعنے طور و حالت و
صورت کے مستعمل ہی (مذکر) ذوق ؎ باندھون
مین مضمون جو اپنی شوریختی کا کوئی ہو زمین شعر مین عالم زمین
شور کا + نسیم ؎ نہ کیونکر بلبلین چہکین و فور گریہ کی سیر
نسیم ابر دامن رنگین مین عالم ہی گلستان کا + ناسخ ؎
فرقت محبوب مین اندھیر سا اندھیر ہی۔ دن شب تاریک
ہے پوچھو نہ عالم رات کا + آتش ؎ کڑا ہین آگے مرد آن
خدا کے چل نہین سکتا۔ کفن او دین یکسان ہی عالم موم آہن کا +
عبادت عربی بندگی و پرستش (مؤنث) کیف ؎
جنون کی اطاعت تو دشوار ہی۔ خدا کی نہ ہم سے عبادت ہوئی +
عبارت عربی بیان و مضمون (مؤنث) ظفر ؎
تمنے برسون مین لکھے تھے جو گلے ای نو خط و۔ وہ عبارت
یکقلم یان ایکدم مین کٹ گئی + صبا ؎ لکھا ہی صبا
حال جو بیتابی دل مین مفہوم مرے خط کی عبارت نہین ہوتی
عبرت عربی اندیشہ نصیحت پکڑنا (مؤنث) شاد ؎
حسرت آباد محل والون کے مقبرے دیکھکے عبرت آئی +
عتاب عربی خفگی و غصہ (مذکر) صبا ؎ خدا کا قہر
بتون کا عتاب رہتا ہی۔ اس ایک جان پہ کیا کیا عذاب رہتا ہی +
عدالت عربی انصاف کچہری (مؤنث) امیر ؎
سراپا ہم تو مجرم ہین امید رحم رکھتے ہین مبارک بیگنا ہونکو عدالت
عداوت عربی دشمنی (مؤنث) رند ؎
بے سبب دشمن جانی وہ ہوا ہی میرا۔ بغض بیشبہ ہی اوس
بت کو عداوت کیسی + داغ ؎ نہیں ہی غیر کسکی
یہ ہی دل کی غلط فہمی۔ عداوت کیا نہین ہوتی عداوت
عذاب عربی بمعنے دکھ (مذکر) مومن ؎ تا سحر
جان پر عذاب تھا۔ ماہ کی طرح اضطراب رہا + آتش ؎
ہماری قبر سے آویگی یہ صدا تا حشر۔ یہ مردہ آیا کہ مجھپر کوئی عذاب
آیا + صبا ؎ اسے زود رنج تجھپر جو لوگ جان دینگے۔
رہ رہ کے تربتون مین اونپر عذاب ہوگا +
عذار عربی بمعنے چہرہ (مذکر) ناسخ ؎ یاسمین جو سپید
ہوئی گل سرخ۔ دیکھو آئینہ مین عذار اپنا +
عذر عربی بہانہ اور سبب کسی بات کا (مذکر) داغ
؎ ہوا ہون اسقدر محجوب عرض مدعا کرکے۔
کرا ہو عذر بھی شرمندگی سے ہو نہین سکتا +
عرس عربی مجازاً مجلس طعام اور فاتحہ کسی بزرگ کی
اوسدن جسدن فوت ہوا تھا (مذکر) بحر ؎ کبھی تو فاتحہ
دلواتے پھولون پر احباب کبھی تو عرس ہمارا بہار مین ہوتا +
عرش عربی بمعنے تخت (مذکر) ناسخ ؎ کیا بیان ہو
رفعت قصر جلال مرتضی۔ عرش اعظم بھی برابے سائبان سیدھا ہوا +
ظفر ؎ گردش چشم اپنی دکھلائی جو اوس بیپیر نے آسمان کیا بلکہ چکر

عرصہ وقفہ دیر (مذکر) نسیم سے تو ہی چل اے روح
جوش شوق ہے خط کے آنے میں تو عرصہ ہو گیا + اندسے
کیوں اجل کیا تجکو بھی سوتا گئی - اسقدر نہیں کیوں عرصہ کیا +
عرض عربی ظاہر کرنا کسی چیز کا کسی شخص پر (مونث) ناسخ
سے یہ کی عرض یا اشرف انبیا کسی کا بر اور کسی کو کیا +
عرضی وہ مضمون جسمیں کچھ احوال یا مطلب لکھیں (مونث) ظہیر
یہ نہیں قصد ہو کر لیں آنکھیں بند - سیر ہی عرضی نظر سے جب گذری +
عرق عربی پسینا (مذکر) شاد سے وصال فرقت
مین ہی یہاں تو نمود ہے موت کا پسینا رقیب
دامن سے پوچھتے ہیں وہاں عرق یار کی جبین کا +
عزت عربی حرمت (مونث) نسیم سے بے آبرو
کسیکو نہ کر جوشش جنون - بیڑی نہ توڑ عزت حداد جائیگی +
رند سے اوس گل بہت منہ نہ چڑھا یار کے - یہ تھوڑی سی عزت اوتر جائیگی +
عسل عربی شہد (مذکر) آتش سے مال موذی سے
تنفر آدمی کو چاہیے - سونگھا سگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا +
عشق عربی کسی شے سے بہت محبت کرنا (مذکر) صبا
سے اس بکھیڑے سے الگ میں چھٹکارا ہو عشق گیسو ہوا
جان کا جنجال ہوا + اندسے چشمک نہ کی کریں نہ کہیں رند
سب جوان پیری میں عشق خوب نہیں خرد سال کا +
عصا عربی لاٹھی ہندی (مذکر) اسیر سے زور بازو کے
جوان ہے آسرا ہر پیر کا - دیکھ لو دست کمان میں بھی عصا
ہے تیر کا + کیف سے نہ نکلا اپنے دل سے شوق مرتے مرتے
بامون کا عصا پیری میں بنوایا تو شاخ بید مجنون کا +

عطا عربی بخشش (مونث) آتش سے عفو ہو جائینگے
ہر چند کہ لاکھوں ہی گناہ - یہ عطا ہے تری رحمت کی قرینہ جو لیسی +
عطر عربی ہے فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے بمعنے خوشبو دار (مذکر)
آتش سے اللہ رے ہمارا تکلف شب وصال - روغن
کے بدلے عطر جلایا گلاب کا + رند سے یوسف بسائے
پیراہن اپنا یقین ہے - اوگل کھینچے جو عطر تری باسی ہار کا +
عقاب عربی بمعنے کرگس (مذکر) ناسخ سے نہ ملیگا
کبھی شکار یقین - گو عقاب گمان بلند ہوا +
عقدہ عربی گرہ مشکل بات (مذکر) ظفر سے ملا ہے جو
جیب ہے تری کا عقدہ نہیں کھلتا - کیا جانئے کہ جو دل میں ہے
کیا نہیں کھلتا + وزیر سے گلا کاٹوں میں اپنے ہاتھ سے
بے منت قاتل - مرے ناخن سے حل ہو جائے عقدہ میری
مشکل کا + رند سے وصل کی شب دیکھو دم عریان کرینگے اوسکو رند
عقرب عربی بچھو ہندی (مذکر) آتش سے ایذا جو
اوس خال و گیسو سے تعجب ہے - وہ افعی
بے دندان ہے نیش یہ عقرب تھا +
عقل عربی دانائی (مونث) آتش سے
زلفوں کی طرح تا کمر یار پہونچی - ایسے کا فن
رسا ہوتی یہ عقل بشر ایسی +
عقیق عربی مشہور پتھر ہے (مذکر) آتش سے آویزہ
تیرے گوش کا ہو اس امید پر - کیا کیا عقیق کان میں سے نکل گیا +
عکس عربی پرچھائیں (مذکر) نسیم سے آسمان پر
کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی - عکس جا پہونچا تمہارے دامن گلنار کا +

علاج عربی تدبیر (مذکر) ظفر سے جب تک وہ خفا مجھسے ہین حسن لوٹے تو پھر میرا علاج خفقان ہو نہین سکتا + ذوق سے بیمار عشق کا جو مجھسے ہوا علاج ۔ کہہ اے طبیب تو ہی کہ پھر تیرا کیا علاج + رند سے کیا کر سکینگے اپنے مریض کا مداوا اب تلک وہ علاج اپنے کر لین خفقان کا +

علم عربی جھنڈا نشان (مذکر) امیر سے عشق چھپا سکو تھا شاہ شہیدان کی امیر ۔ اسلیے تعزیہ کی ساتھ علم ہوتا ہی +

علم عربی جاننا (مذکر) ناسخ سے اہل نفاق کفر خفی کرتے کیا نہان ۔ تھا علم باب علم کو مافی الضمیر کا +

عمارت عربی مکان آبادی (مؤنث) صبا سے فکر انسان نہ کرے جسم کی تیاری پر ۔ ایکدن خاک یہ مٹی کی عمارت ہوگی + خلیل سے دل مین گھر یار کو کرلون تو کہون بوسہ دو کہین بے نیو عمارت نہین تعمیر ہوئی +

عمر عربی سن و سال (مؤنث) آتش سے شب ہجران کی درازی کا گلہ کیا کیجے ۔ خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی کٹتی ہی + ظفر سے خواب تھا جو زندگی جاہ و حشم مین کٹ گئی ۔ ورنہ ساری عمر اپنی درد و غم مین کٹ گئی + رند سے کچھ ہنسکے کٹی وصل مین کچھ ہجر مین روکر ۔ ہر طرح غرض عمر دو روزہ بسر آئی + داغ سے مزاکرہ نہ خدا نے کبھی چاہا اے داغ ۔ غم تو بڑھتا ہی مگر عمر گھٹی جاتی ہی +

عنان عربی باگ (مؤنث) ظفر سے ملا سے خاک جو برباد ساری خاکساروں کی سمند ناز کی اوسکے عنان پھیری نہین جاتی ۔ آتش سے شب فراق کے صدمونکی

جان بچ جاتی ۔ عنان مرگ نہ انسان کے اختیار ہوتی +

عنایات جمع عنایت عربی مہربانی (مؤنث و جمع) رند سے کیا تعجب ہی جو دو جام دیے سب سے سوا ۔ کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی ۔

عنبر عربی ایک خوشبو کا نام ہی (مذکر) آتش سے فی الحقیقت تری زلفون کی جو ہوتی خوشبو مشک ملتا نہ کسیکو نہ تو عنبر ملتا ۔

عندلیب عربی بمعنے بلبل جسکو ہندی مین گلدم کہتے ہین اسمین شعرا مختلف ہین بعضے مذکر بعضے مؤنث باندھتے ہین (مذکر) امیر سے طبع اپنی بلبل باغ معانی ہی امیر ہر چمن مین عندلیب خوش بیان رہتا نہین + (مؤنث) رند سے کئی دن سے ہو گھات مین صیاد عندلیب آج کل مین پھنستی ہے +

عنقا فارسی ایک جانور فرضی ہی شاعرون نے فرض کیا ہی بعضے کہتے ہین کہ جانور طویل گردن ہی اسکو سیمرغ بھی کہتے ہین (مذکر) امانت سے عنقائے عقل تھا جو کبھی دام مین پھنسا مرغ سحر کی آ گئی دور سے صدا +

عنوان عربی سرنامہ و اول ہر چیز اور فارسی مین طریقہ و وجہ کو بھی کہتے آتا ہی (مذکر) ظفر سے سمجھتے تھے خوان پہلے وہ جس عنوان سے اب تو اک مدت وہ عنوان بھی

عہد عربی زمانہ و پیمان (مذکر) ناسخ سے کوئی دم پیری بھی اپنی ہی بسان صبحدم مثل شب عہد شباب آنکھون سے پنہان ہوگیا + حالی سے رہا سر پہ باقی نہ سایہ ہما کا ۔ وہ

عہدہ عربی منصب و رتبہ و سرکاری ذمہ (مذکر) ناسخ سے بہت پھولو نہ مسند پہ ندیمون کی خوشامد سے۔ یہان ملتا ہی عہدہ مدح خوان کو نوحہ خوانی کا + رند سے بی ہے شاخ گل سبز چمن اک تمام ماتم ہی ملا ہی بلبل نالان کو عہدہ نوحہ خوانی کا

عیار عربی کسوٹی پر لگانا سونے و چاندی کا جانچنا (مذکر) غالب سے سکہ اسکا ہوا ہی رو شناس۔ اچھا رآبرو ہی زر کھلا +

عیب عربی برائی (مذکر) مومن سے تجھسے نے نام و ننگ کو کیا عیب۔ دل لگا کر ہمین لگایا عیب + ناسخ سے کیون نہ عیب زادگان طبع ہو نقصان طبع بیٹے ہی والد کو لازم کھوئے عیب اولاد کا +

عید عربی روز جشن مسلمانان (مؤنث) رند سے زمانہ ہو غمگین بلا سے تری۔ ترے گھر مین تو عید قاتل ہوئی + داغ سے ماتم غیر مین تمھین دیکھا۔ ورنہ یہ عید کسکے گھر نہوئی +

عیش عربی اچھی طرح سے زندگی بسر ہونا (مذکر) سالک سے ہو نہین دل غم سے اگر ہجر مین خوگر ہوگا وصل مین عیش مجھے خاک میسر ہوگا + داغ سے ہجر مین عیش گذشتہ جو مجھے یاد آیا۔ داد بیداد کو ہنگامہ فریاد آیا +

عینک فارسی بعضے کہتے ہین کہ ہندی ہے چشمک فارسی منظرہ عربی (مؤنث) اسیر سے کیا تکلف ہی اگر سرمہ لگایا آنکھ مین سے۔ آقناعت عینک قطع نظر ملتی نہین چھلیل سے چڑھتا نہین نظر پہ کوئی یار سان رد عینک تلاش کرتا ہون اپنی نگاہ کی +

باب غین معجمہ

غبار عربی مٹی ملی ہوئی ہوا گرد (مذکر) صبا سے وہ خاکسار تھا مین لاکھ آندھیان آئین زمین سے خاک نہ اونچا مرا غبار رہوا + آباد سے بسبب گردش نہین اس چرخ کی ای رشک ماہ کچھ غبار عاشق سرگشتہ شامل ہو گیا + ظفر سے اڑاتا کیا خاک سر پہ مجنون چلا ہی زندان سے سوئے ہامون اوڑی ہی دیکھو یہ گرد کیسی اوٹھا ہی دیکھو غبار کیسا +

غبار کینہ (مذکر) وزیر سے چلے ٹھکرا کے میری تربت کو خاک سے بھی مری غبار رہا + ناسخ سے کسی طرح سے دل مین اگر غبار آیا۔ ہوا یقین یہ مجھکو وہ شہسوار آیا + آتش سے ناقص ہی دوستداری مین کامل نہین ہی تو دشمن سے بھی غبار اگر دل مین رہ گیا + ظفر سے تو جو آئینہ صفت غیر سے ہو جائیگا صاف تیری جانب سے مرے دل مین غبار آ جائیگا +

غذا عربی خوراک (مؤنث) آتش سے غم بہت کھلوانہ مجھ گریان کو تو ای ہجر یار۔ خوف بد ہضمی کا رکھتی ہی غذا برسات کی + ظفر سے عزیز و کھاؤن جو مین غم تو مجکو کھانے دو۔ مرے لیے یہی عشق مین غذا اچھی +

غرض عربی مطلب اور حاجت (مؤنث) نسیم سے گل کی وہ غرض جتائی اوسکو رخصت کی طلب سنائی اوسکو +

غرور عربی گھمنڈ (مذکر) صبا سے وہ زمین پر قدم نہین رکھتی حسن کا کیا غرور ہوتا ہی + رند سے جو اس حسن میں اوسکے فتور ہوتا ہی جنون سمجھتا ہون جسکو غرور ہوتا ہی +

غرہ عربی چاند کا وز (مذکر) اسیر سے ادس
رشک ماہ ہی رمضان ہو جو وصل سے روز مجکو غرہ شوال

غزال عربی ہرن (مذکر) آتش سے رتبہ تو تیرے سکے
سبک ہو گی ہر غزال - دہو کے دشت ختن سے نکل گیا

غزل عربی عشق کی کرنا (مونث) رند سے
رندانہ کلام اپنا پسند آتا ہی رند اکثر غزلین پڑھتے
ہین آزاد ہماری + ظفر قلم اوٹھا کے ظفر تو تال
آپ آج یہ غزل لکھی ہی واہ کیا اچھی +

غسل عربی نہانا (مذکر) آتش سے نہین ہم سا
گنہگار اے فلک کوئی زمین - ہمارے مردہ کو
درکار ہی غسل آب آہن کا + رند سے آنسو ہنسی مین
آنکھ سے اوسکی نہین گرے صبح کا غسل مردم بیمار کیا

غش فارسی بیہوش ہو جانا (مذکر) آتش سے
حسن کا جلوہ بھی کم برق تجلی سے نہین چشم موسی سے
جو دیکھیگا اوسے غش آئیگا

غصہ عربی خفگی (مذکر) ذوق سے آئے تو کہا
جائے نہ تا جی سے کوئی جائے یک نہین آتا او
غصہ نہین آتا + رند سے ہمارے آپ بس آج سے
ہنسی موقوف ذرا سی بات مین غصہ ہی تمکو آیا + داغ سے
زیست سے تنگ ہین چھیڑ نہین دیکھ غصہ حرام ہوتا ہی +

غل عربی لوہے کا طوق (مذکر) آباد سے
اوڑ گئی زنجیر ٹکڑے ہو رہے سب غل ہو گیا تیری
طاقت کا بس اے دست جنون غل ہو گیا +

غل ہندی آواز شور (مذکر) مومن سے مری فریاد
مین کتنا ہی اسرافیل حیرت سے قیامت آگئی کیونکر
یہ غل کیسا زمین پر ہی + ناسخ سے سرو عاشق ہو گیا
اوس غیرت شمشاد کا غل مچا یا قمریون نے ہی مبارکباد
کا + ذوق سے پروانہ بھی تھا گرم تپش پر کھلا نہ راز
بلبل کی تنگ حوصلگی تھی کہ غل ہوا + شاد سے
گلشن دہر مین غل ہی تری قدرت نمائی کا - وہ سب پیدا

غلاف عربی (مذکر) آباد سے نئی تشبیہ ہی پہنتا
کو ہم کہتے ہین - ہی غلاف آپ کے گل تکیہ کا میلا اور لا +
آتش سے تیغ قاتل پہ اپنا خون جگر مخمل سرخ کا غلاف ہوا

غم عربی فارسی اردو مین مستعمل ہی بمعنے رنج و دکھ (مذکر)
غالب سے غم اگرچہ جان گسل ہی پہ کہان بچین کہ دل ہی
غم عشق گر نہوتا غم روزگار ہوتا + ناسخ سے آگ تھی
امید وصل اب ہیم ہجر غم ترے آنے سے دونا ہو گیا +
ظفر سے سنکر احوال جگر سوز غریب عاشق کا - ہاے
افسوس تجھے غم نہوا پر نہوا + رند سے کاشانۂ دل
جب سے پسند آیا کسی جا غم سلمہ اللہ تعالی نہین جاتا +

غمزہ عربی آنکھ سے اشارہ کرنا (مذکر) خلیل سے
اوس بت کا عشق ترک دل آزاری کیا - غمزہ نیا سیکھ سے

غنچہ فارسی کلی (مذکر) وزیر سے وصف وہ کرنے لگا
چشم بت گلفام کا - گر کبھی غنچہ کوئی چٹکا گل بادام کا +
رند سے سوچا جو رند دل مین مآل شگفتگی - رو دیا
مین غنچہ باغ مین جس دم چٹک گیا +

غور عربی فکر (مؤنث) رند ؎ ڈالدی پیٹ کلیجہ
مین غم فرقت نے غور کرنے ہو تو کر لو جگر افگار و نکی +

غول عربی بمعنے جن و دیو و بھوت (مذکر) آتش ؎
میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اوسی ۔ آنکھ دکھلا کر
مجھے غول بیابان ہو گیا + لا اعلم ؎ منزل مقصود کو ہر
طرح سے پہونچینگے ہم ۔ غول مثل خضر اپنا رہنما ہو جائیگا +

باب فاء

فاتحہ عربی مشہور ہے مذکر و مؤنث دونون طرح
مستعمل ہے (مذکر) نسیم ؎ مذاق خدمت صیاد
مدت مین ملا ہمکو ۔ مبارک ہو قفس اب فاتحہ پڑھیے
رہائی کا + شاد ؎ نذر کی مانی اگر اے شاد وہ منصف
ہین ہم ۔ جو سے شیرین پر دلائی فاتحہ فرہاد کی +

فاختہ عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے مشہور پرندہ ہے
(مؤنث) صبا ؎ کنار جو جو اونھین خواہش شراب
ہوئی ۔ تو سرو سیخ ہوا فاختہ کباب ہوئی +

فاصلہ عربی دوری و فرق (مذکر) رند ؎ کرو اودھر کو
سرایت نہ عارضۂ دل کا بہت قریب جگر سے ہے فاصلہ دل کا +

فانوس عربی مشہور ہے اردو و فارسی مین مستعمل ہے
(مؤنث) برق ؎ کیا تجلی مین کہون اوس ساعد
پر نور کی ۔ آستین یار ہے فانوس شمع طور کی +

فائدہ عربی نفع (مذکر) شاد ؎ درد الفت ہے
علاج اسکا قضا سے ہوگا ۔ فائدہ کچھ نہ دعا سے نہ دوا سے ہوگا +

فتح عربی جیتنا ملک کا (مؤنث) اسیر ؎ لوٹا جو
دل تو ہاتھ لگی مجکو زلف یار ۔ یہ فتح بھی نصر من اللہ ہو گئی +

فراغ عربی فرصت (مذکر) ؎ سواے گنج قناعت
ظفر بشر کے لیے کہین جہان مین فراغ ہوا اچھا +

فراغت عربی خالی و فرصت (مؤنث) صبا ؎
مرا دم جو نکلا تو اوسنے کہا ۔ کہ چپکا لو فراغت ہوئی +

فرحت عربی خوشی (مؤنث) داغ ؎ رحم آیا ہے اوسے
دیکھکے حالت میری ۔ غم یہ کہتا ہے اب دیکھیے فرحت میری +
صبا ؎ نظر آئی جیب میں گل کی بہار ۔ تو مجھ دنیا کو خبر فرحت ہوئی +

فرد ہندی وہ کاغذ جسپر حساب لکھا جاے
کاغذ و دفتر فارسی (مؤنث) اسیر ؎ محشر مین جو برات
جو نسیم کرم ہوئی ۔ اوڑا پھرتی فرد ہماری حساب کی +

فردوس عربی نام بہشت کا ہے (مذکر) داغ ؎
داغ قیامت مین مژدہ سنے ۔ جا تجھے فردوس عطا ہو گیا +

فرزند فارسی لڑکا (مذکر) نسیم ؎ خالق نے دیے
تھے چار فرزند ۔ وا ناقل نے کی خدمت +

فرس عربی گھوڑا ہندی (مذکر) آباد ؎
فرق آتا ہی نہین روح روان کی چال مین ۔ یہ
فرس محتاج ہے کس دم بھلا مہمیز کا +

فرش عربی بستر فارسی (مذکر) آتش ؎
مسند شاہی کی حسرت ہم فقیرون کو نہین فرش
ہے گھر مین ہمارے چادر مہتاب کا +

فرصت عربی مہلت دینا آرام (مؤنث) رند ؎

نہ لگی صبح تلک تیری زبان تالو سے رات بھر ذکر رہی فرصت تری اے یار تھی +
داغ سے تیرے ہاتھوں مجھے اے چرخ فراق کبھی مرنے کی بھی فرصت ہوگی +
قرض عربی بمعنے قرض دادہ (مذکر) آتش سے
گناہگار ہیں محراب تیغ کے ساجد۔ جھکا یا سر
تو ادا قرض نہ چکا نہ ہوا +
فرع عربی شاخ ٹہنی (مونث) اسیر سے نخل ہستی
سے نمودار ہے قدرت تیری۔ اصل وحدت
ہے تری فرع ہے کثرت تیری +
فرقہ عربی گروہ قوم (مذکر) حالی سے وہ فرقہ جو
آفاق میں محترم تھا۔ وہ امت لقب جسکا خیر الامم تھا +
فرمان فارسی حکم شاہی (مذکر) آتش سے کونسے دل
میں نہیں بار ترے عشق کا نقش کس قلمرو میں شہ حسن کا
فرمان نہ گیا + ظفر سے رہا ہے کوئی دنیا میں نہ رہیگا یہاں
کوئی۔ نہ فرمان قضا بے قید خاص و عام آتا ہے +
فروغ فارسی روشنی (مذکر) ناسخ سے فروغ کوکب
دو چندان ہوا۔ ہر اک ساکن نگہ حیران ہوا +
فریاد فارسی غل کرنا دہائی دینا (مونث) نسیم
سے تا عرش میری شورش بپا ہو جائے گی۔
گر میں نہ جاؤنگا مری فریاد جائیگی +
فریب فارسی اردو میں مستعمل ہے (مذکر)
غالب سے ملک کے وارث کو دیکھا خلق میں
اب فریب طغرل و سنجر کھلا +
فسانہ فارسی قصہ کہانی (مذکر) صبا سے تنگ ہے کسکو

نیند مری آنکھیں کھل گئیں سنکر فسانہ یار کو حسن
جمال کا + مومن سے غم مرا کسلیے کہ دنیا میں
نہ رہا میں مرا فسانہ رہا +
فسون فارسی منتر (مذکر) رند سے کیا ہوا اسے
بت کافر وہ تری چشم کا سحر۔ کیا فسون پھونک گئی نرگس جادو ہمیں +
فشار فارسی نچوڑنا (مذکر) اسیر سے بعد فنا بھی
ظلم فلک سے نہیں نجات کس مردہ پر فشار نہ زیر زمیں ہوا +
فصد عربی خون نکالنا رگ سے (مونث) ظفر سے
کیا تماشا ہے رگ لیلی میں ڈوبا نیشتر۔ فصد مجنون باعث
جوش محبت کھل گئی + امیر سے راز ہوتا ہے جو افشا مجھے ہوتا
ہے ملال۔ خون روتا ہوں لہو فصد اگر دیتی ہے +
فصل عربی موسم رت ہندی (مونث) آتش سے
ڈھونڈھیں اپنے لیے معشوق کوئی گرما گرم۔ فکر پہلو
کی کریں فصل زمستان آئی + رند سے سال آیندہ تلک
زیست اگر باقی ہے میکشو فصل ہے وجام و سبو آتی ہے +
فضا عربی بمعنے بہار (مونث) صبا سے اپنی نظروں میں
سب اندھیر ہے بے جام شراب۔ دیکھوں کن آنکھوں سے
ساقی میں فضا ساون کی + ظفر سے یار تھا گلزار تھا
مے تھی فضا تھی میں نہ تھا۔ لائق پابوس جاناں کیا حنا تھی میں نہ تھا
فضا عربی کھلا میدان (مذکر) جلال سے جب تن پہ
کوئی زخم لگا بولے شاہ دیں شکر خدا کا اور قضا دہن ملا +
فقرہ عربی جملہ (مذکر) اسیر سے وصف تیرا جب لکھا
ہو خسرو اقلیم حسن۔ نثر کا ہر ایک فقرہ خسروانی ہو گیا +

فکر عربی سوچ ہندی مذکر و مؤنث دونوں طرح سے مستعمل ہے (مذکر) اسیر ؎ قرار آہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا + گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانے کا + داغ ؎ گذر جائیگی ہر صورت کروں کیوں داغ اندیشہ مر مولا کو ہر دم فکر ہے میرے گذارے کا + (مؤنث) امیر ؎ فکر ہے اونکو متاع حسن کے نیلام کی سیر ہو چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی + ناسخ ؎ گر چھوڑانا ہے تجھے پھاہا ہمارے داغ کا + پہلے کرلے فکر اے جراح آتشگیری کی + آتش ؎ کیا بناتا ہے شکستہ قفسوں کو صیاد ۔ فکر لازم دل مرغان گرفتار کی تھی + صبا ؎ کچھ جو فکر مآل کی ہوتی ۔ خوب صورت وصال کی ہوتی +

فلک عربی چرخ فارسی (مذکر) امانت ؎ ہو گیا حسرت پرواز میں دل سو ٹکڑے ۔ ہم نے دیکھا جو قفس کو تو فلک یاد آیا + ذوق ؎ جو نہ رنگ سنج و ماتم کا یہاں نمود ہوتا ۔ تو زمین نہ زرد ہوتی نہ فلک کبود ہوتا + ظفر ؎ دود دل سے نقشہ جانوں کے ترے لیے رشک ماہ + اک فلک اب اور زیرنہ فلک پیدا ہوا +

فن عربی بمعنے نوع مگر فارسی میں بمعنے ہنر کے مستعمل ہے (مذکر) آتش ؎ مفسدے جو کہ ہوں اوس چشم سیہ سے کم ہیں ۔ فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کسکا +

فنا عربی ہلاک ہونا مرنا (مؤنث) ظفر ؎ جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے + آنکھ غفلت پر فنا اوس وقت ہنستی خوب ہے ۔

فندق عربی ایک میوہ مشہور ولایت کا ہے سرخ بیر کے برابر ہوتا ہے اور مشابہ سر انگشتان کے ہوتا ہے کبھی اوس سے کنایہ لب معشوق سے اور کبھی سر انگشت حنابستہ سے تشبیہ دیتے ہیں ہندی میں ریٹھا کہتے ہیں ۔ (مؤنث) رند ؎ کیوں لبھاتی ہے مرے دلکو تو اے فندق یار + کیوں جہان میں مجھے انگشت نما کرتی ہے +

فوارہ معرب پھوارہ مشہور ہے (مذکر) ناسخ ؎ جب نہانے کو ہوا عریاں وہ پتلا نور کا ۔ حوض میں روشن برنگ شمع فوارہ ہوا +

فوج فارسی بمعنے لشکر (مؤنث) صبا ؎ نہ جیا کرنا مرے دل کو سمجھے لشکر غم + شکست پائیگی جو فوج قلعہ بند ہوئی +

فولاد عربی لوہا جوہر دار (مذکر) آتش ؎ سختی ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد + مومی ہماری آہ سے فولاد ہو گیا +

فیر انگریزی ہے بمعنے آگ دینے کے ۔ بندوق و توپ چھوڑنے کو فیر کہتے ہیں (مؤنث) ظفر ؎ عاشق کو جو دکھائی فرنگی پسر نے توپ ۔ پایا نہ کچھ وہ کہتے کہ بس فیر ہو چکی +

فیصلہ عربی جھگڑا چکانا (مذکر) قلق ؎ غم و الم نے کیا پست حوصلہ دل کا ۔ مگر ہوا نہ کسی طور فیصلہ دل کا + داغ ؎ لگا کر تیغ قصہ پاک کیجیے داد خواہوں کا + کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا + لا اعلم ؎ داسے دیکھو جیا تار ہیگا دل کا + بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا +

باب قاف

قابو ترکی اردو مین بھی مستعمل ہے قدرت عربی (مذکر) رند سے وا اسے قسمت کیا حسرت آئینہ نے رو نگار سے شانہ نے کر لیا اوس زلف پہ قابو اپنا +

قامت عربی قد (مذکر) دبیر سے ترپا جو شہ کے ہاتھون پہ قامت سرک گیا۔ ٹوپی گری زمین پہ منکا ڈھلک گیا + آتش سے قامت موزون تصور مین قیامت ہو گیا۔ چشم کی گردش نے کار فتنۂ دوران کیا +

قانون یہ لفظ یونانی یا سریانی ہے بمعنے دستور و قاعدہ (مذکر) اسیر سے کسیکو حکم خدا اور رسول یاد نہین زبان پہ خلق کی قانون ہے فرنگی کا +

قبا عربی پوشاک مشہور ہے (مونث) اسیر سے بالیدہ تیری آنے سے ایسا ہوا چمن۔ گل کی قبا ہزار جگہ سے نکل گئی +

قبر عربی گور فارسی (مونث) اسیر سے ہو وہ بھی کوئی روز جو زائر کہین اسیر۔ لو کربلا مین قبر مظفر علی بنی + داغ سے عجب نہین ہے کہ ہنگامۂ قیامت کو۔ سے نہ قبر اگر ہمسے بے نشانون کی +

قبضہ عربی قابو (مذکر) داغ سے تمھارا گھر تمھارا گھر نہین مہمان ہو گویا۔ کہین ہے دخل دشمن کا کہین قبضہ ہے دربان کا +

قحط عربی کال ہندی (مذکر) رند سے یاد آیا ہے کہ مشتاقون مین بھی تھین الفتین۔ قحط اپنے عہد مین

مہر و وفا کا ہو گیا + داغ سے چلنا ہماری ساتھ ذرا ہی شب فراق۔ دوزخ مین قحط ہو نہ عذاب شدید کا +

قد عربی لنبائی بدن کی (مذکر) ناسخ سے میرے رونے کے سبب سے قد جانان بڑھ گیا۔ خوب جو بارش ہوئی سرو گلستان بڑھ گیا + ظفر سے ہون وہ آزاد کہ جون سرو کسی کی خاطر۔ قد تعظیم مرا خم نہوا پر نہوا + رند سے ہنستے ہنستے دلگی کے واسطے ناپا جو آج سرو کا قد اوس سہی قامت کے تماشا نہوا +

قدح عربی پیالہ (مذکر) مومن سے اوسنے جو لگو منھ نہ لگایا دو نیم ہے۔ یہ جام جم ہوا قدح دل نہو سکا + آتش سے ہاتھون مین یار کے نہین ساغر شراب کا دست مسیح مین ہے قدح آفتاب کا +

قدر عربی بمعنے عزت (مونث) رند سے لب شیرین سے ترش ہو کے کہے تلخ کلام۔ قدر سرکار نے کی خوب نمکخوارون کی + ناسخ سے نکل جو چاند دار اوڑا ڈوہ شام کو۔ پھر آسمان پہ قدر رہی کیا ہلال کی + نسیم سے آسان نہین ہے کھینچنا تصویر یار کا۔ ناحق کو قدر مانی و بہزاد جائیگی +

قدرت عربی سکت و قوت و اختیار (مونث) رند سے لگے جسکی تمنا مین ہزارون نقشے کھینچی تصویر یہ اے صانع قدرت کیسی + شاد سے بتکدہ کا ہو تماشا دیکھا۔ نظر اللہ کی قدرت آئی + داغ سے ترا دل سنگدل پگھلے تو جب تجکو یقین آئے کہ اوسکی شان الہی اوسکی

قدم عربی پانوٗن ہندی (مذکر) صبا سے عازم
دشت جنون ہوکے مین گھر سے اوٹھا پھر بہار آئی قدم
پھر نئے سر سے اوٹھا + ذوق سے آتی ہی صدا جرس
ناقۂ لیلےٰ ۔ صد حیف کہ مجنون کا قدم اوٹھ نہین سکتا +

قرآن عربی کتاب اللہ (مذکر) ذوق سے نہ
کیا مر کے بھی اوس مصحف رخسار کا شوق ۔ کہ
رہا گور پہ قرآن سرہانے رکھا + وزیر سے ہاتھ جوڑینگے
سبھی گبر و مسلمان میری ۔ ایک مین دست صنم ایک
مین قرآن ہوگا + ناسخ سے مصحف رخسار جانان
مین نہین ہے ایک خال ۔ یہ نقطہ قرآن بھی دنیا مین
نازل ہوگیا + آتش سے یار کے روے کتابی کی
کرون کیا تعریف ۔ بعد قرآن کے جو قرآن ہوا تھا سو ہوا +

قرابہ عربی بڑا شیشہ عرق رکھنے کا (مذکر) ناسخ
سے کیا ہم رندون کے آگے شیشۂ گردون کی
قدر ۔ گر گیا نظرون سے جب خالی قرابہ ہوگیا +

قرص عربی ٹکیا ہندی (مذکر) آباد سے
سرد ہو جلوہ جو دیکھے عارض پرنور کا ۔ مہر تابان
قرص بنجائے وہین کافور کا +

قرض عربی اودھار (مذکر) مومن سے ہم قرض
پہ نقد دل اوسے دیتے ہین مومن جسنے نہ کبھی آج تلک
لیکے دیا قرض + ذوق سے دل مانگنا مفت اور پھر تو یہ
تقاضا ۔ کچھ قرض تو ہندی یہ تمہارا نہین آتا + غالب سے
کاوش کا دل کرے ہی تقاضا کہ ہی ہنوز ناخن پہ قرض اس گرہ نیم

قرطاس عربی کاغذ (مذکر) اسیر سے رنگ اوڑا یہ سامنے
اوس گل کے رعب حسن سے سادہ ہو قرطاس ماہ مصر کی تصویر کا +

قسم عربی بمعنے سوگند (مؤنث) ناسخ سے تلوار
کچھ نہین ترے ابرو کے سامنے ۔ باور نہو تو
کھاؤن قسم ذو الفقار کی + آتش سے چھیڑا ہی ہنسی مین جا کر
برہمن کو دیر مین ۔ لی ہی قسم بتون نے خداے کبیر کی +
غالب سے کھلیگا کسطرح مضمون مری مکتوب کا
یارب قسم کھائی ہی اوس کافر نے کاغذ کو جلانے کی +

قسمت عربی حصہ بٹا ہوا نصیب (مؤنث) ناسخ
سے کرتے ہو تعمیر اورون کے لیے قصر و رواق غافلو
تمکو ملی قسمت مگر معمار کی + ذوق سے خوبرویونسے
بہت آنکھ لڑی پر افسوس قسمت اے ذوق کہین اپنی
لڑی خوب نہین + صبا سے و لٹی ہی تجھے سوجھتی
ہے اے فلک دون سپید کی کبھی تجھسے مری
قسمت نہین ہوتی + وزیر سے دن ہوگیا نمود شب وصل
کٹ گئی ۔ اولٹی نقاب کیا مری قسمت اولٹ گئی +

قصد عربی ارادہ (مذکر) داغ سے دل سے تری
گلی سے نہ اوٹھنے دیا مجھے ۔ سو بار قصد دیر و حرم ہو کے
رہگیا + اسیر سے فرہاد پہ پیغام نہین کوہکنی کا شیرین
نے کیا قصد تری شکر شکنی کا + وزیر سے وان سے اوٹھ
تو منزل اول ہو گو سکی ہے قصد کوے یار مین ہے پا تراب کا +

قصر عربی مکان (مذکر) ناسخ سے بیٹھ کر ناتوانی سے
کیا ہے خم مجھے قصر تن پیدا ہے جیسے برج محراب کا +

قصور عربی بمعنے کوتاہی گناہ (مذکر) غالب ؎ قاصد کو اپنے ہاتھ سے گردن نہ ماریے۔ اوسکی خطا نہین ہی یہ میرا قصور تھا + صبا ؎ بندہ اب ناصبور ہوتا ہی۔ عفو ہو وے قصور ہوتا ہی + ذوق ؎ نہ دیکھ جرم مرا اپنی مغفرت کو دیکھ۔ معاف کردے بشر سے قصور ہوتا ہے۔

قصہ عربی بیان کسی کا و کہانی افسانہ فارسی (مذکر) نسیم ؎ پردرد اسقدر تھی مری داستان غم دریا بہا دیا جسے قصہ سنا دیا + داغ ؎ دل آشفتہ ذکر زلف سے کیا کیا اولجھتا ہی۔ سنا جاتا نہین قصہ پریشان ہی پریشا نکا +

قضا عربی تقدیر و بمعنے موت (مونث) صبا ؎ عشق نے ابتو کیا اور ہی عالم پیدا۔ زندگی تنگ ہی صورت سے قضا جلتی ہی + ظفر ؎ مین سسکتا رہگیا اور مر گئے فرہاد و قیس۔ کیا اونہین لوگون کے حصہ مین قضا تھی مین نہ تھا + آتش ؎ روتے روتے مرگیا کس برق وش کی یاد مین۔ قسمت آتش مین لکھی تھی قضا برسات کی + رند ؎ چلون خبر کو یہ جی مین نہ دلربا آئی ہزار حیف نہ آئے تم اور قضا آئی +

قطب عربی اصطلاح مین وہ نقطہ زمین کا جو شمال اور جنوب پر ساکن ہی (مذکر) اسیر ؎ ہر زہ گردون کا کبھی ساتھ نہ دی گوشہ نشین مہر و ماہ لاکھ پھرین قطب کہان پھرتا ہی +

قطرہ عربی بوند پانی کی (مذکر) ناسخ ؎ سب ہین گل تری آگے ہوی خجلت سے آب۔ ہر ستارہ بھی فلک پر قطرۂ شبنم ہوا + ذوق ؎ ترے رخسار کا پرتو پڑے گر عارض گل پر۔ کرے چشمک نئی خورشید پہر قطرۂ شبنم کا + صبا ؎ آبرو دل کی کدورت سے نہ جاتی ہوتی۔ یہ وہ قطرہ ہی جو بڑھ جاتا تو دریا ہوتا +

قفس عربی پنجرہ ہندی (مذکر) رند ؎ فصل گل اوٹھتا ہی کب مجھسے ستم صیاد کا۔ توڑ ڈالونگا اگر ہوگا قفس فولاد کا + شہیدی ؎ تمنا ہی درختون پر تری روضہ کے جا بیٹھے قفس جسوقت ٹوٹے طائر روح مقید کا +

قفل عربی اردو مین بھی مستعمل ہی ہندی تالا (مذکر) آباد ؎ دہن کا لینگے بوسہ لب تک آ لینے دو گیسو کو اندھیری رات مین توڑینگے قفل اس گنج پنہان کا + شہیدی ؎ کشاد عقدۂ باطن مین کافی نام حق اوسکو کھلا کرتا ہی بن کنجی ہمیشہ قفل ابجد کا +

قلق موت (مذکر) ناسخ ؎ وصل کے ایام مین وہ شور قلقل ہوگیا۔ اب تو ساقی کی جدائی مین مرا قلق ہوگیا +

قلعہ عربی مشہور ہی (مذکر) صبا ؎ جان و پیکر جنگ میں ہفتا و دو ملت سی چھوٹے۔ فتح پائی قلعۂ ہستی جو خالی ہوگیا +

قلق عربی بیقراری (مذکر) مومن ؎ پوچھ کہان یہ ماجرا ہی۔ یون بھی یہ قلق کہین ہوا ہے +

قلقل عربی آواز جو شیشہ یا صراحی سے پانی یا شراب کے اونڈیلنے کے وقت ہوتی ہی (مونث) امانت ؎ ہچکیون میں ہمکو قلقل مینا۔ صورت گریہ در گلو ہوگی +

قلم عربی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ ؎

وصف ابرو بعد مژگان کے جو مین لکھنے لگا تیرسا
سیدھا قلم مثل کمان خم ہوگیا + آتش سے ہوا ہرگز
نہ خط شوق کا سامان درست آتش۔ سیاہی ہو گئی
تمام اب اگر ہمنے قلم پایا + ذوق سے لکھیے اوسے خط مین
کہ ستم اوٹھ نہین سکتا۔ یہ ضعف سے ہاتھون مین قلم
اوٹھا نہین سکتا + ظفر سے خط رخسار کو تیرے جو دیکھا
گلستان و قلم سب خوشنویسون نے خط گلزار پر
کھینچا۔ اور خود ہی ظفر نے ایک جگہ مونث باندھا ہے
ظفر سے ظفر خوف سے تیرا نہ کانپتا یہ ہاتھ۔ قلم
تری دم تحریر ہلگی کیون تھی +
قلم شراب کی شیشی کے معنون پر بھی بولتے ہین (مونث)
رشک سے میرے کی ہین ہتھیلیان تیری آنگلیان
ہین بلور کی قلمین + جلال سے ہے جام مے کہ پھول کھلا ہے
گلاب کا۔ نرگس کی شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی + صبا سے
دکھائی منزل عرفان طریق رندان نے قلم شراب کی سبیل
قلمتراش فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے چھوٹا
چاقو (مونث) رشک سے میرے لیے تراش رہی
ہے سر قلم۔ کرتی ہے ہاتھ صاف تمہاری قلمتراش +
قلمرو فارسی بمعنے ملک شعرا نے مذکر اور مونث دونون
طرح سے باندھا ہے چنانچہ آتش ہی کے کلام مین ایک جگہ
مذکر اور دوسری جگہ مونث آیا ہے (مذکر) آتش سے
اللہ کے کرم سے ہو تو نکو کیا مطیع۔ زیر نگین قلمرو ہندوستان
ہوا + (مونث) آتش سے چند پریان بھی کرون مثل سلیمان
تسخیر۔ یہ قلمرو بھی رہے زیر نگین تھوڑی سی +
قلیا سورۂ قرآن (مونث) اسیر سے کہکے بسم اللہ سبق
اوس طفل نے مصحف پڑھا ہوگیا سبق معلم ختم قلیا ہو گئی +
قمر عربی ماہ فارسی چاند ہندی (مذکر) ناسخ سے قمر ہی کیا
ترے آگے محاق مین آیا۔ کہ آفتاب بھی تو احتراق مین
آیا + ظفر سے اس جبین پر جلوہ گر الماس کا ٹیکا نہین
آسمان پر دونکو یہ دیکھو قمر پیدا ہوا + شہیدی سے وصل کی شب
ہے چکی خدمت قمر ہوئیگا۔ آفتاب صبح محشر جلوہ گر ہونے لگا +
قنات عربی پردہ چار طرف خیمہ کے (مونث) اسیر
سے نہین جو مائل سیر جہان وہ پردہ نشین۔ تو کیون
فلک کی مشبک قنات اتنی ہے +
قناعت عربی تھوڑی چیز پر راضی ہونا (مونث)
داغ سے مصیبت گر کسی پر ہو مصیبت کا ہی
خوگر ہو۔ اگر کیسا ہی مضطر ہو قناعت ہو ہی جاتی ہے +
قند عربی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) نسیم
سے اب وہ مزہ نہین لب شیرین کے قند
مین جو بسا ہوا ہے یہ کسی خدمت رسیدہ کا ہے +
قندیل عربی ہے فارسی اردو مین مستعمل ہے مشہور
ہے جسمین چراغ جلاتے ہین (مونث) اسیر سے ہمارے
کعبۂ دل مین چراغ داغ روشن تھا۔ نہ تھی قندیل
محراب فلک مین ماہ کامل کی + ذوق سے ازل سے ہوئی
دل عاشق ہے نور کی قندیل۔ کہ جیسے عرش خدائے غفور
قوام عربی اصل ہر چیز باقی رہنا بندش (مذکر) نسیم

سے بوسوں سے غیر کے لب شیرین ہوے
ہین تلخ - بگڑی وہ چاشنی وہ قوام جل گیا +
قوت عربی زور (مونث) خلیل سے آنکھین کھلین
نظارہ زلف یار کا - سرمہ سے سچ ہے بڑھتی ہے قوت نگاہ کی +
قوم عربی گروہ ذات (مونث) قلق سے قاف مین
بھی خبر یہ عام ہوئی - جمع قوم پری تمام ہوئی +
قہقہہ عربی کھلکھلا کے ہنسنا (مذکر) ظفر سے
نشہ نے بزم ساقی مین جو ستون کو اڑا دیا لیکن
ساغر پہ منہ شیشہ نے دھر کر قہقہا مارا +
قیامت وہ دن جب مردے زندہ ہو جاوینگے (مونث) صبا سے
نالہ کرنیکی جو بندہ کو اجازت ہوگی حشر ہو جائیگا بیجان قیامت ہوگی +
قید عربی بمعنے بند (مونث) اسیر سے اٹھ کر اور جھک کے بیٹھنے
کی لکھا تا پاہوں اسیر قید ہین نماز مین ہین قیام و قعود کی +

باب کاف عجمی

کاٹ ہندی بمعنے برش (مذکر) اسیر سے دیکھ
یار مین ہین کٹ گئی ہون جگر چاک سینہ مین جگر
کاٹ ہے ہیرے کی کنی کا + برق سے دیکھا ہے
قلم کا ٹے تلوار کا - کٹے عقدہ ابروی دلدار کا +
کاجل ہندی دود فارسی (مذکر) ناسخ سے
ہجر جانان مین نہین ظلمت سے کم نور سحر دیدۂ
سیارۂ و ثابت مین کاجل ہو گیا +
کار فارسی بمعنے کام (مذکر) نسیم سے صلح کی امید

بھی کل پڑ گئی یہ حل ہو کر کار مشکل رہ گیا +
کاروان فارسی بمعنے قافلہ (مذکر) ناسخ سے
جس جگہ ہے حسن فوراً قدردان پیدا ہوا - چاہ مین
یوسف گرا تو کاروان پیدا ہوا + آتش سے نہ پوچھ
حال مرا چوب خشک صحرا ہون - لگا کے آگ مجھی کاروان روانہ ہوا +
کاروبار فارسی (مذکر) مومن سے بیکاری امید
فرصت ہے رات دن وہ کاروبار حسرت مرا ناں ہین ہے +
کاسہ فارسی پیالہ (مذکر) آتش سے ہوئی منظور
محتاجی مجھکو اپنے سائل کی - بنا یا کاسہ دراز گدائی
کاسہ گدائی کا + وزیر سے کیسے موے کرنے خاک
ہوئی پر بھی الفت ہی پڑا ہی ہوا اژ خود حباب کاسہ سر کی گل کا
کاغذ عربی ہے فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
مومن سے نامہ روسنے مین جو لکھا تو بھیگا کاغذ کہنا
ہم کہ صفحۂ دریا کا غذ ناسخ سے میری قسمت لکھی برباد ہی
عجب کیا ہو اگر کاغذ بادی بمعنے کاغذ ہی تصویر کا +
آتش سے ہو چاہین کتابین کا تب اعمال یارب دن
دیکھینگے روز حشر مین کاغذ حساب کا + داغ سے
قاصد سے سوال کو کوئی نہین جواب کاغذ لگا یا ہو خط کی رسید +
کافور عربی کپور ہندی مشہور دوا ہے (مذکر) ناسخ سے
زیست کیا سو جھا جو مجھکو چارۂ سودا سے عشق یار ہے
کافور خطوط اب داغ کو مرہم ہوا +
کاکل فارسی زلف بال سر کے سامنے لٹکی ہوی (مونث) وزیر سے
کاکل جو اوسکی شعلۂ رخ سے سرک گئی - کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی

رند سے کمر پہ جب تری کاکل سا آئی۔ بال جان کی عاشق کے سر بلا آئی
کال ہندی قحط عربی (مذکر) اسیر سے ابر تیر مژہ تر کا
شہر سا جس سال برسا خاک کھیتوں میں اڑی قحط پڑا کال ہوا +
کالبد فارسی قالب بدن عربی (مذکر) ناسخ سے
شگفتہ مثل گل ہر فصل گل میں داغ ہوتے ہیں۔ بنا
ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستان کا +
کام فارسی حلق عربی (مذکر) اختر سے منہ بھر گیا قند و
شیرین بانی سے کس سے تلخ کام ہوا ہی نبات کا +
کام فارسی بمعنے مقصد (مذکر) مومن سے کام دل
رنج و بلا کو سونپا۔ تمکو لو ہمنے خدا کو سونپا +
کام فارسی بمعنے کار (مذکر) اسیر سے مفلسی مفلس
کی منعم کی بجا ہی منعمی مصلحت سے کب کوئی خالی ہی
کام اللہ کا + ذوق سے جو فرشتے کرتے ہیں کر سکتا
ہے انسان بھی۔ پر فرشتوں سے نہو جو کام ہی
انسان کا + ظفر سے اسے تغافل کیش کی تو نے
اگر آنے میں دیر۔ کام ابتر تیرے عاشق کا یہان ہو جائیگا +
کان ہندی گوش فارسی (مذکر) مومن سے
بھر دیے کان اوس سراپا ناز کے خاک منہ میں تفرقہ انداز کے +
کانٹا ہندی خار فارسی (مذکر) وزیر سے آبلے رستے ہیں
خون بیچ پڑا ہوتا ہی۔ کوئی کانٹا جو کف پا سے جدا ہوتا ہی +
رند سے خلش موجود ہی سینہ میں اوسکے تیر مژگان کی جگر سے
رند کے عیسی النفس کانٹا کہان نکلا + داغ سے وہ چشم آہو کیا
دید کے قابل ہی ای وحشت نظر میں جسکی پہلے چبھ گیا کانٹا گیا +

کاہ فارسی گھانس ہندی (مؤنث) آتش سے
وہ کوہ ہون میں پہ کاہ ہی گران جسکو وہ کاہ ہون کہ کوہ پہ ہو بار + [illegible]
کائنات عربی موجودات۔ دنیا (مؤنث واحد)
رند سے رونا اگر یہی ہی تو طوفان آئے گا۔ آنکھون
مین کائنات پھریگی یہی یہی +
کائنات (مؤنث) امیر سے مآل کار ہی دو گز
زمین کفن دس گز۔ بڑی بساط نہین کائنات اتنی ہے +
کباب عربی ہی اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) امیر سے وہ
پختہ کار ہون ساقی کہ کچھ مزہ نہ ملا۔ جلا دل اور جو لب تک
کباب خام آیا + آتش سے فسق مین ممکن نہین ہونا بخیر انجام کا
بدمزہ کرتا ہی منہ لگنا کباب خام کا + داغ سے ملا ہمین
دل پر داغ کا نشان اتنا۔ جلے کباب کی بو بھی مگر کباب تھا +
کبک فارسی چکور ہندی نام پرندہ کا ہی (مذکر) آتش سے
چل نہین سکیگا ہرگز تیری اٹھکیلی کی چال۔ پاؤن مین موچ
آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا + ناسخ سے تو شراب آتشین پیتا ہی
وہ کھاتا ہی آگ بس تو نہین ہوگا مقلد کبک تیری چال کا +
کبوتر فارسی اردو مین مستعمل ہی مشہور جانور ہی (مذکر)
ناسخ سے مرغ دل تجھ سے آپ کا ہی صید۔ جب کبوتر
اوڑاتے تھے پر کا + رند سے خط لیکے گیا جو وہ کبوتر
نہین ملتا۔ کیا ذکر کبوتر کا ہی اک پر نہین ملتا +
کتاب عربی۔ فارسی و اردو مین مستعمل ہے (مؤنث)
آتش سے حجت ہے ہر مذہب عشق ایک ایک
داغ۔ سینہ مرا کتاب ہے علم الکلام کی +

کتان فارسی نام کپڑے کا ہے جو ماہتاب کو دیکھنے سے پرزے پرزے ہو جاتا ہے (مذکر) آتش سے
انصاف میں عالم اسباب میں کیا بنوائی چاندنی جو میں کتان ہوا +
کٹار ہندی ہتھیار کا نام ہے جسکو کٹارہ کہتے ہیں (مذکر) گویا سے
خونبہا اوس سے مانگیے تو کہو کوڑی کھتا نہیں کٹار اپنا +
کٹورا ہندی پانی پینے کا مشہور ظرف ہے (مذکر) اسیر سے جام
رنگ حسن اتنا تو جوش وحشت مجنون نہ بیچ بازار لیلی میں کٹورا چشم آہو کا +
کدو فارسی اردو میں مستعمل ہے مشہور ترکاری ہے (مذکر) وزیر سے سماگئے مرے سینہ میں مثل دل شیشے۔ تمھارے محتسب ہاتھ کیا کدو آیا +
کدورت عربی تاریکی و رنج (مؤنث) شاد سے
کھلگیا آدم خاکی ہے بشر۔ اسقدر دل میں کدورت آئی + داغ سے نہ رکھو تو داغ کو نالان سمجھ تو وہ
بھی ہے انسان۔ کہ ان باتوں سے ناداں کدورت آہی جاتی ہے +
کرامات عربی جمع کرامت مشہور ہے (مؤنث واحد) رند سے
فخر کرتا تھا عبث کوہکن پر فرہاد معجزہ عشق کا تھا اوسکی کرامات نہ تھی +
کرامات (مؤنث واحد) اسیر سے جام گر ٹوٹ گیا کو
کرامات گئی۔ خیر خم کی رہی ساقی تری خیرات گئی +
کرامت عربی بزرگی (مؤنث) اسیر سے ایک ساغر
مین کیے سیکڑون پیاسے سیراب دیکھی اے پیر مغان ہم نے کرامت +
کربلا عربی مشہور ہے (مؤنث) رند سے مرتے سے
یعنی تشنہ دیدار آنکر قاتل گلی تھی آگ تری کربلا تھی +
کرتہ فارسی اردو مین مستعمل ہے قمیص عربی (مذکر)
ناسخ سے طرفہ چمن حسن میں ہے نخل ترا قد۔ کرتہ ہے
جو اسے سرو روان مولسری کا +
کرم عربی مروت و سخاوت و مہربانی (مذکر) ناسخ
سے میکشو جسوقت ساقی کا کرم ہو جائیگا۔ یہ مرا
جام گدائی جام جم ہو جائیگا + شاد سے ہم میکشون کا
آکے گھٹا دل بڑھا گئی تر دامنون پہ ابر کرم کا کرم ہوا +
کرن ہندی سنہری روپہلی تارون کی جھالر بنا کر دوپٹہ
پائجامہ جوتے وغیرہ میں ٹانکتے ہیں اور شعاع آفتاب کو
بھی کہتے ہیں (مؤنث) ناسخ سے چمکی چمک رہی ہے زیادہ
ستارون سے۔ پاپوش میں لگاؤں کرن آفتاب کی +
برق سے نار چمکے عکس عارض سے نقاب یار کی۔ مہر کو
گویا کرن سونے کا سہرا ہو گئی +
کروٹ ہندی پہلو فارسی جنب عربی (مؤنث) ظفر سے
ترے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے کہ کروٹ اسے سہارا دینا پڑی
کڑک ہندی آواز مہیب (مؤنث) ظفر سے
کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے
ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے +
کڑی ہندی حلقہ زنجیر وغیرہ (مؤنث) ناسخ سے اسقدر
جوش جنون نے کر دیا لاغر مجھے۔ ہتھکڑی کے بدلے
کافی ہے کڑی زنجیر کی + نسیم سے شور وحشت سے جو تڑپا
شق ہوا آہن کا دل وہ کڑی جھیلی کہ ٹوٹی ہر کڑی زنجیر کی +
کشت فارسی کھیتی ہندی (مؤنث) اسیر سے آپ تا
تیغ نے دل کی مٹائیں جو ہوسیں کشت دہقان ملکی برق جلی

کشتی فارسی ناؤ ہندی مشہور ہی (مؤنث) ناسخ ؎ میں ہی کچھ ڈوبا نہیں دریاے محو میں ساقیا۔ کشتی مے بھی خبر لینے گئی ہے تھاہ کی + ذوق ؎ چلتے کو دیکھو ہو ساحل کو سوار کشتی۔ پر حقیقت میں ہی کشتی سر جیحون چلتی +

کشمکش فارسی چھینا جھپٹی (مؤنث) مومن ؎ کشمکش دست جنون گریبان میں گئی ہے جوش وحشت سے سلسلہ جنبان ہوا +

کعبہ عربی مکہ معظمہ قبلہ (مذکر) کیفیت ؎ خاک بھی حرمت نتھی جبتک مین لدا وہ تھا۔ دل تھا گویا بغل مین کعبہ افتادہ تھا +

کف عربی ہتھیلی ہاتھ کی (مذکر) اختر ؎ یہین اعجاز کیا وا مسیحا سے جہان۔ ید بیضا تو ہمارا کف گلگون تیرا + بعضے مؤنث کہتے ہین برق ؎ زیب و زینت سے بری حسن خدا داد ہی برق۔ کف موسی کبھی منہدی سے حنائی ہوئی +

کفارہ عربی عوض خطا یا گناہ کا (مذکر) لا اعلم ؎ خوف سب جاتا رہا دل سے عذاب ہجر کا۔ للہ جان دینا گناہ عشق کا کفارہ تھا +

کف پا فارسی تلوا ہندی اسمین شاعر مختلف ہین بعضے مذکر اور بعضے مؤنث باندھتے ہین (مذکر) آتش ؎ کیا چمک کر نکلا تھا صورت طلے یار سے۔ سامنے خورشید کو اوسنے کف پا کر دیا + (مؤنث) مومن ؎ آج ہم رنگ حنا ہی گریہ ملدون آنکھین

کفن عربی مشہور ہے (مذکر) ناسخ ؎ دے دوپٹہ تو اپنا ململ کا۔ ناتوان ہون کفن بھی ہو ہلکا + ذوق ؎ بھکر موج دریاے فنا کو خنجر بران۔ کفن مثل حباب اسے ذوق ہمنے سر سے پان باندھا +

کل ہندی اوزار (مؤنث) ظفر ؎ آدمی کہتے ہین جسکو ایک پتلا کل کا ہی پھر کہان کل اوسکو گر کل ہو ذرا بگڑی ہوئی +

کل ہندی آرام فارسی راحت عربی (مؤنث) امانت ؎ نہ پہونچا آپ کو ساعد چھوڑا کر پاس غیرون کے۔ کلائی ہاتھ مین لیکر مرے دل کو کل آئی ہی + ظفر ؎ بیکل تھا مین دو دن سے تجھ بن بارے تو آیا مجھکو کل آج اے رشک لیلی دو دن کے +

کلام عربی عبارت جو مرکب ہو کلمے سے اور معنے شعر و سخن کے آتا ہی (مذکر) امیر ؎ زبان و بود ہان بے نطق کام اللہ کا سب کلامون سے ہی بالاتر کلام اللہ کا + ناسخ ؎ کلام غیب ہی ناسخ سنا جو مجھ سے ناسخ۔ پسند آیا ہی اسے ناسخ کلام استاد کا + داغ ؎ بعد استاد ذوق کے کیا کیا شہرت افزا کلام داغ ہوا +

کلائی ہندی ساعد عربی بند دست (مؤنث) ظفر ؎ خود گلا کاٹون اگر خنجر عنایت کیجیے۔ دیکھیے دکھ جائیگی نازک کلائی آپ کی + رند ؎ دیکھا تو سراپا فقط اک نور کی شمع ہی۔ بازو بھی سو جہانہ کلائی نظر آئی +

کلک فارسی اردو مین مستعمل ہے ہر ایک نے جو اندر سے خالی ہو مجازاً قلم کا نیزہ (مؤنث) صوفی ؎ زندان سے جو ہوتی ہی رہائی۔ یون کلک بیان سے ہوئی رہائی +

کلہ فارسی ٹوپی ہندی (مؤنث) صبا ؎ منعکس آتشی شیشہ ہو رعنائی پر جیسے۔ کلہ فقرہ ظل ہما چلتی ہی +

کلیجا ہندی جگر فارسی کبد عربی (مذکر) ذوق ؎ کس دم نہین ہوتا قلق ہجر ہی ہمکو۔ کس وقت مرا

منھ کو کلیجا نہین آتا + صبا سے کسطرح سے ہم جان فدا کرتے ہین تمپر ۔ یہ دل نہین ہوتا یہ کلیجا نہین ہوتا + رند سے اسے حور آدمی ہون نہ دون کبتلک جواب چپ رہتے رہتے میرا کلیجا تو پک گیا +

کلید فارسی کنجی ہندی (مؤنث) اسیر سے دہان یار کے مضمون پیچ کیا ہے زبان کلید ہی قفل در معانی کی +

کمان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مؤنث) ناسخ سے لاکھون ہی گوشہ گیرون کے ابرو نے خون کیے ہر چند یہ کمان ہے بے تیر آپ کی +

کمر فارسی ہی اردو مین مستعمل ہی بمعنے میان (مؤنث) ناسخ سے اسقدر پتلی کمر ہی اوس پری رخسار کی کہتے ہین بہتی سب اوسپر میرے جسم زار کی ۔ صبا سے خلاف خلق ہے خلقت ان حسینون کی نہ پیدا دہن نہین ہے تو کمر نہین ہوتی +

کمل ہندی کسا عربی (مذکر) سحر سے روح کو ہوتا ہو منعم کے دوشالے سے حجاب ۔ میرا کمل مری تابوت پہ ڈالا ہوتا + ناسخ سے ابکی جاڑے یون بسر کرتا ہون کوے یار مین خاک کا بستر ہی کمل سایۂ دیوار کا +

کمند فارسی اردو مین مستعمل ہی مشہور ہے (مؤنث) اسیر سے ہزار کوس ہو محبوب دوڑ کر آتے لے عجب جذب کمند خیال رکھتی ہی + ناسخ سے حسرت ہی رہگئی تری بام وصال کی ۔ کوتاہ تھی کمند ہماری خیال کی +

کمیت فارسی بمعنے اسپ سرخ رنگ مائل بسیاہی (مذکر) آتش سے تری قبل فلک رفعت سے تھے دو بسکہ وابستہ ۔ کمیت خامہ مضمون سواری مین بہت بگڑا +

کمین فارسی گھات مین بیٹھنا (مؤنث) مومن سے اے حلقہ زلف دام داری ہی عبث اے ناز و ادا کمین ہماری ہی عبث +

کنار فارسی گود ہندی (مؤنث) مومن سے خفقان الفتون سے ہمدم کی ۔ طوق گردن کنار ہمدم کی +

کنارہ فارسی کونہ طرف (مذکر) رشک سے محتسب نے جو کنارہ خم کے کا توڑا ۔ یلا سے بجھی کو دیا کا کنارا توڑا + ناسخ سے ایک یا اشک حسرت سے روان کرتا ہون اور جب نظر آتا ہی مجکو وہ کنارہ لنگ کا + ظفر سے خال کا کاجل نہ سمجھو اس زنخدان کو قریب آگیا ہے ہاتھ زنگی کے کنارہ چاہ کا +

کنج فارسی کونہ ہندی (مذکر) مومن سے گو رہین بھی جوش غم دل سے نہ نکلا ہاے ہاے ۔ آپ ہی ہین ہم نہین جب کنج تنہائی ملا +

کنکر ہندی سنگریزہ (مذکر) ظفر سے کیا کہون کیسا وہ گھبرائے ہین بیٹھے ہین شب بھر مین جو اونکو کوئی کنکر پھینکا +

کنگھی ہندی مشہور (مؤنث) خلیل سے دل عشاق کی کثرت تھی یا اون زلفون مین ۔ کنگھی مشاطہ سے بالون مین نہ سنوارتی +

کنوان ہندی چاہ فارسی (مذکر) آتش سے ملاحت ذقن یار کا ہی پر شور ۔ عجیب لطف کا کھاری ہی یہ کنوان نکلا +

کنول ہندی بمعنے گل (مذکر) آتش سے ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی مین اے آتش ۔ کبھی تازہ نہ لیکن اپنے اس دل کا کنول پایا +

کوچ فارسی روانہ ہونا (مذکر) اسیر ؎ یاران رفتہ سے کہو ٹھہری ہوئی چلیں - اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا +

کوچہ فارسی گلی ہندی (مذکر) رند ؎ نکلا وہ سیر کو جو کبھی ملکے عطر گل - ہر کوچہ مثل صحن گلستان مہک گیا +

کودک فارسی لڑکا (مذکر) ظفر ؎ کودک اشک کو دیتا ہی جو تو گھر سے نکال - تو گلے میرے وہ اے دیدۂ تر پڑتا ہے +

کوک فارسی بمعنی آواز بلند (مؤنث) قمر ؎ فرقت مین تیرے کوک کوئل کی ہے - نہ پوچھو جو حالت مرے دل کی ہے +

کوکب عربی ستارۂ روشن (مذکر) اسیر ؎ ہوگا داخل اور قارون کے خزانہ مین ہم پست ایسا ہی اگر کوکب مری تقدیر کا +

کولھو ہندی جسمین تیل وغیرہ نکالتے ہین (مذکر) آتش ؎ شیرینی اون لبون کی رکھتا جو تو تو کولھو - پانی سے تجھکو پتلا ای نیشکر نہ کرتا +

کوہ فارسی پہاڑ ہندی (مذکر) ظفر ؎ تمام بادہ کشی خاک مین ملی ساقی - پس اپنے حق مین یہ اک کوہ ہی گران ٹوٹا +

کھال ہندی پوست حیوانات (مؤنث) اسیر ؎ آتش افروزی کیا کرتا ہی دم بازی سے روز - ہی شکم غماز کا یا کھال ہی حداد کی + شاد ؎ وہ صید غمگین ہون بعد غم سے پس فنا بھی نہ درگذر کی - بنائی چھلنی رقیبون نے اوسکی جو کھال کھینچی مرے جگر کی +

کہانی ہندی قصہ وحکایت عربی (مؤنث) نسیم دہلوی ؎ کہا مین نے ٹھہرو تو بولی یہ ہنسکر - کبھی پھر سنینگے کہانی تمہاری +

کھٹک ہندی ضربان عربی تپیر فارسی جیسے درد (مؤنث) شاد ؎ نکالی تھین ابھی خار الم کی سوئیان دل سے - کھٹک سی پھر کلیجہ مین مری اٹھتی ہی +

کہرام ہندی شور و غل کرکے رونا (مذکر) رند ؎ اکثر مشاعرہ پہ ہوا بزم غم کا شک - کیا کیا مری کلام پہ کہرام ہو چکا +

کھرنڈ ہندی خشکریش فارسی خشکی کہ زخم پر آجاتی ہی (مذکر) ناسخ ؎ اگر ہو چاہا پر سمندر یقین ہی ہو خاک دم مین جلکر - سنا جو ہو آفتاب تجھ پر کھرنڈ ہو داغ آتشین کا +

کہکشان فارسی اردو مین مستعمل ہی ایک لمبی سفیدی ہی آسمان پر (مؤنث) امانت ؎ چھڑک کے مانگ مین افشان وہ مہر وش بولا - ستارے انکو دکھاتی ہی کہکشان ہمی +

کہگل فارسی اردو مین مستعمل ہی (مؤنث) مصحفی ؎ اوس در پہ کوئی جائے تو کیا خاک خوش آئے - بھر دی ہے دراڑون مین بھی کہگل کئی دن سے +

کھوج ہندی سراغ فارسی (مذکر) مومن ؎ غرض نام و نشان سارا بتایا - دل گم گشتہ کا یون کھوج پایا +

کھیت ہندی کِشت فارسی (مذکر) اختر ؎ آئینہ مین بخت دل اشکون مین بہتے ملگئے - کھیت لالہ کا کنار جو نظر آیا مجھے + اسیر ؎ کیا غم جلین جو جاسد مضمون کی روشنی سے - مشعل سے غول پھونکے کب کھیت چاندنی کا +

کھیتی ہندی زرع عربی کِشت فارسی (مؤنث) صبا ؎ آتش حرص سے مزرع دل آفت ہے دیکھ کھیتی تری ای

کھیل ہندی بازی فارسی (مذکر) آتش سے عشق بازی نہفتہ ہو ویگا انسکو نسے آشکار۔ طفل کھیل کھیلینگے فرشتا۔

کیچڑ ہندی گِل فارسی مٹی خاک پانی مین ملی ہوئی (مؤنث) اختر سے نرا ہی میکدہ خم خانۂ عالم بنا ساغر۔ اری خمار کیچڑ بھی یہان لچھپٹ کی پھرتی ہی +

کیف فارسی نشۂ مستی (مذکر) تسنیم سے ہوشیار نصیب رہین سامعین کو کیف شراب نابِ کہ ہر سخن مین تھا +

کین فارسی بمعنے کینہ و دشمنی (مؤنث) مومن سے مری تعزیت مین لاغیر کو۔ کہا نتک ستم پیشہ کین ہو چکی +

کینہ فارسی بمعنے دشمنی (مذکر) داغ سے جو آئے نامہ بر رشک عدو کا ذکر کر دینا۔ یہ کینہ صاحب غیرت کے دل سے کم نکلتا ہی +

کیوڑا ہندی مشہور ہی (مذکر) خلیل سے کیفیت باغ سے حیوان کی بھی رہی نہین قدر عیب لگتا ہی تو سب کا کیوڑا۔

باب کاف فارسی

گات ہندی چھاتی پستان فارسی (مؤنث) رند سے کیا آسمان پھاڑ کے نکلی لگائینگی۔ صاحب اوبھر چکی ہی بہت گات آپ کی + داغ سے ہونگے حوران بہشتی کے پراسے انداز۔ آپکی بات نئی گھات نئی گات نئی + آتش سے جیسے باندھے ہوسے گاتی تجھے دیکھا پھر کا دلربا شے تھی مری جان تری گات نہ تھی +

گال ہندی رخسارہ فارسی خد عربی (مذکر) صبا سے لوگ کہنے لگے کندن پہ چڑھا ہی پنا۔ سبزۂ خط سے وہ خوش رنگ ترا گال ہوا +

گانون ہندی قریہ عربی دہ فارسی (مذکر) آتش سے لاشون کو عاشقون کی نہ اوٹھوا گلی سے یار بسنے کا پھر یہ گانون نہین جب او جڑ گیا +

گاوزمین فارسی وہ گاے جسکی پشت پر زمین ہے (مؤنث) امانت سے تمھارے باغ کا سبزہ ہی کیا طراوت بخش۔ چرے یہ گھانس تو گاوزمین ہری ہو جاے +

گت ہندی (مؤنث) امانت سے ستارے مین کبھی وہ حسن بنتی ہی رنگ اونکو جانے کی۔ پہنکر سرخ جوڑا گت بجاتے ہین شہانے کی +

گٹا ہندی بند دست فارسی (مذکر) خلیل سے ہوا بار رنگ حنا ہاتھ مین۔ کلائی سے گٹا جدا ہو گیا +

گدگدی ہندی دغدغہ فارسی مشہور ہی (مؤنث) داغ سے دہان چٹکی مین جب وہ تیر لینگے۔ یہان اک گدگدی سی دل مین ہو گی +

گذر فارسی راستہ و رسائی (مذکر) مومن سے حسن جوش طلب کا ہوئی بمشکل سی رسائی صد شکر گذر غیر کا نا بام نہو گا

گرد فارسی غبار عربی دھول ہندی (مؤنث) ناسخ سے چہرۂ خورشید کا غازہ بنایا چرخ نے گرد او ڑی ای ماہ جب تیری تجلی گاہ کی + ظفر سے کیا تعجب لا غری سے لاش مجنون کی تری دشت مین جا ہوا کی ساتھ گرد اوڑتی ہوئی

گرداب فارسی بھنور ہندی (مذکر) ناسخ سے کیسا
گیسو کے تصور میں ہی طوفان سرشک حلقۂ زلف سیہ گرداب ہے گویا
گردباد فارسی بگولا ہندی (مذکر) ناسخ سے شعلوں نے مثال
سرو چراغان نکلیا۔ اٹھا جو گردباد ہمارے غبار کا +
گردش فارسی دورہ (مونث) ناسخ سے بادہ خوار
کی طرح بیخود پڑا رہتا ہوں میں۔ گردش ساغر ہوئی
گردش مرے ایام کی + شاد سے تو ٹیپ دم ہچکیاں
لے لے کے شیشہ کی طرح پھیرتے آنکھیں نظر آئی جو گردش جام کی +
گردن فارسی اردو میں مستعمل ہے عنق عربی (مونث)
آتش سے اسقدر تنگ گریبان نہیں ہے یا پیارے
پھانسی دیجیے اسے گردن ہے ہماری تیار + وزیر سے
تکلیف دست یار گوارا ہوئی۔ افسوس ایک ہاتھ
میں گردن نہ کٹ گئی + داغ سے جب ہوا سجدے میں
اس بت کا خیال۔ خود بخود گردن ہماری اوٹھ گئی +
گرد و غبار مشہور ہے (مذکر) ظفر سے ظالم جو تو ہو وے
مکدر تو جھاڑ دوں سر سے عدو کے گرد و غبار اپنے ہاتھ کا +
گردون فارسی بمعنے آسمان (مذکر) ناسخ سے
شامل کوئی ہوتا ہے اگر اے ناسخ ساغر عمر کو گردون میں بھر جاتا ہے
گرز فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر) امیر سے
مرا مضمون نہ باندھے غیر اپنے شعر میں ہمدم نہیں
زیبا کہ دست زال میں ہو گرز رستم کا +
گرگ فارسی بھیڑیا ہندی (مذکر) ناسخ سے
تو وہ یوسف ہے کہ تجھ پر کیا بشر دیوانے ہیں —
گرگ دیکھے گا تو کتا باؤلا ہو جائیگا +
گروہ فارسی بمعنے غول و جماعت مرد و ال (مذکر)
نسیم سے کیا قوت بازو تھی تیری ہمت قاتل۔
دیکھا تو کئی کوس گروہ شہدا تھا +
گرہ فارسی گانٹھ ہندی عقدہ عربی (مونث) اسیر
سے عقدہائے دام سب منقار سے کاٹ تو کیا۔ کہے گرہ
ہے نہ کھولی خاطر صیاد کی + داغ سے لگی ہے سینہ سے
دشمن کی تصویر۔ وہ کھولیں کیا گرہ بند قبا کی +
گریبان فارسی اردو میں مستعمل ہے (مذکر) اسیر
سے آزردہ کیوں ہو جامہ سے باہر ہو کے ملیے۔
چولی مسک گئی گریبان پھٹ گیا + ناسخ سے
رشک آتا ہے ناسخ بخت بلبل پر مجھے جب کھلا
غنچہ مرا ٹکڑے گریبان ہو گیا + آتش سے نالہ بلبل
شیدا میں اگر ہے تاثیر۔ دست صیاد کا گلچین کا گریبان ہو گا
گریہ فارسی رونا (مذکر) مومن سے گریہ رہ رہ کے
بار بار آیا۔ جھوم جھوم ابر نو بہار آیا +
گز فارسی آلہ پیمائش کرنے زمین و کپڑے کا (مذکر)
اسیر سے اسقدر محو رہی اک سرو قامت کی تلاش
پھرتے پھرتے دشت میں میں گز زمین کا ہو گیا +
گزک فارسی اردو میں بولتے ہیں جو چیز بعد شراب کے
کھلاتے ہیں جیسے کباب یا پستہ وغیرہ عربی میں نقل کہتے ہیں
(مونث) صبا سے ہو سے آنکھوں کے کباب نرگسی
ہیں لذیذ۔ ساقیا ایسی گزک ہر جام پہ ملتی نہیں +

گرہ بند فارسی بمعنے عقدہ و دکھ (مذکر) وزیر سے
یہ تیرے اوس کی گیسوؤن مین زہر ہے قاتل - پڑا جو سانپ پہ
سایہ اوسے گرہ بند ہوا +

گفتگو فارسی بات چیت (مونث) آتش سے پڑھا
ہی ہمنے بھی قرآن قسم ہو قرآن کی - جواب ہی نہین گفتی
ہی گفتگو تیری + ظفر سے جدا مین لاکھ نہین چھپتی بات
الفت کی - کہ گفتگو مین ہی کچھ گفتگو نکل آتی + وزیر سے
سر جدا ہمنے اپنا کر ڈالا - آئی جب گفتگو جدائی کی + نسیم سے
آیا ہی خیال بیوفائی کیون جی وہی گفتگو پھر آئی +

گل فارسی ہندی پھول (مذکر) نسیم سے
بہار شگفتگی دیتا ہی جو دل خستہ ہوتا ہی - ہنس کر خندگی
کھلا کے گل سربستہ ہوتا ہی + ناسخ سے اوس رشک گل کے
جاتے ہی بس آگئی خزان - ہر گل بھی ساتھ بو کی چمن سے
نکل گیا + آتش سے رنگ بدلا نظر آتا ہی ہوا کا مجکو -
گل تازہ کوئی اس باغ مین خندان ہوگا +

گل فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی جو چیز شمع کی شعلہ
مین سے کاٹ لین اوسکو گل کہتے ہین (مذکر)
گویا سے یہ کسنے ہاتھ سے اپنے لیا گل شمع محفل کا -
ہوا گلگیر مین عالم جو منقار عنادل کا +

گل فارسی بمعنے داغ اردو مین مستعمل ہی (مذکر)
ناسخ سے شوق نے ہمکو دکھایا آج اعجاز خلیل -
آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گل ہوگیا +

گالا ہندی گلو فارسی (مذکر) آتش سے ہی شمشیر
ابرو سے گرہ لاگ اسکو بھی - گلا روز ازل سے
کیون کٹا ہوتا ہی ماہی کا + کیف سے سخن تیغ
و تیغ ایسی نئی بات نہین - ہائے کیسے کہ گلا عشق مین کٹ جاتا ہے +

گلاب فارسی ہی اردو مین بھی مستعمل ہی پھول کا نام ہی
جسکو فارسی مین گلسرخ کہتے ہین اور گلاب عرق
گل سرخ کو بھی کہتے ہین فارسی اور اردو مین مستعمل ہی
عربی مین ماء الورد کہتے ہین (مذکر) ناسخ سے ہوئی پیدا جیسے
نفرت عرق ساقی مین - کہ ہی گلاب مجکو حرام شیشہ کا + امانت
سے غش آیا مجکو تو بولا چھڑک کے منہ کا عرق - ابھی یہ پھول ہی تازہ

گلخن فارسی بھاڑ ہندی (مذکر) ظفر سے سدا دل
شعلہ افروز آتش ہجران سے رہتا ہی نہین ہوتا ہی
یہ گلخن کبھی اے جان من ٹھنڈا +

گلدستہ فارسی پھولون کا دستہ بندھا ہوا (مونث)
نسیم سے شگون وصل ہی رنج جدائی چشم عارف
مین - کہ بعد از قطع شاخین ملکے اک گلدستہ ہوتا ہی +

گلزار فارسی باغ (مذکر) گویا سے گیا ہوگا گلگشت کو
جبکہ وہ گل - تو گلزار پھولا سمایا نہ ہوگا + صبا سے
لہراتا ہی دل کو رخ رنگین کا خط سبز - سرسبز ہمیشہ رہے
گلزار تمہارا + ناسخ سے زندان مین بھی کوچہ ترا ہی یار
آتا ہی نظر - بلبل قفس مین ہی مگر گلزار آتا ہی نظر +

گلستان فارسی نام کتاب (مونث) آتش سے
تصویر کھینچی اوسکے رخ سرخ فام کی + اک
صفحہ مین قلم نے گلستان تمام کی +

گلستان فارسی باغ پھول کی جگہ (مذکر) ناسخ سے
نخل ماتم کے سوا کچھ بھی نہوتا ہرگز۔ میرے اشکو نسے
جو سرسبز گلستان ہوتا + آتش سے بعد مدت ساتھ
اون گلرو کی جو دیکھا مجھے۔ اوڑ گئے مرغ چمن خالی
گلستان رہگیا +
گلشن فارسی بمعنے باغ (مذکر) وزیر سے
اپنی محبوبہ کا کوچہ رہے مسکن اپنا۔ بلبلو تمکو مبارک
رہے گلشن اپنا + نسیم سے اے نسیم چمن آرا ے
فصاحت تجھسے گلشن بمعنے نو خیز ہرا ہوتا ہی +
گلگون فارسی بمعنے اسپ (مذکر) آتش سے
بوے گل کی طرح گرد راہ دکھلائی نہ دی۔ یار کا
گلگون نسیم صبح سے چالاک تھا +
گلگیر فارسی اردو مین مستعمل ہی شمع کترنے کی قینچی
(مذکر) اسیر سے گردن پہ کیون وبال لیا سرکو کاٹکر
تقصیروار شمع کا گلگیر ہوگیا + ظفر سے کیا حرف تباہی
تری آیا تھا کہ اے شمع گلگیر تری سر پہ جو منہ کھولکر آیا +
گلو فارسی بمعنے گلا (مذکر) ناسخ سے کیا یون
مین ہجر ساقی مین کہ لگجائیگی ڈاک ایسے گلو میرا
بھی شیشہ کا گلو ہو جائیگا + ذوق سے کہی ہی خنجر قاتل
سے یہ گلو میرا۔ کہ جو مجھسے کرے تو پیے لہو میرا +
گلہ فارسی شکایت (مذکر) نسیم سے یہ تلافی کیلیے
کچھ یاد وہ باتین کرو۔ مرگیا دشمن تو گیا میرا گلہ
جاتا رہا + قلق سے او اسے دیکھ لو جاتا ہی گلہ

دل کا۔ بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہی فیصلہ دل کا +
گلی کوچہ فارسی (مؤنث) سحر سے کبھی پر چھیٹتا نیکی
ابرو کو ذرا ملنے دو۔ یہ گلی تو ابھی کشتو نسے پٹی جاتی ہی +
گلیم فارسی ہندی کمل مشہور چیز ہے (مؤنث)
آتش سے نہ روز ہجر ہی کچھ خوب ہی نہ شام فراق
گلیم بخت سیہ سیدھی ہووے یا اولٹی +
گمان فارسی بمعنے وہم و شک (مذکر) رند سے سحر
ہجر کی شب درکو کھولا لاکھ بار اوٹھکے۔ گمان ہر نسیم
گذرا ترے پاؤن کی آہٹ کا + صبا سے جلسے
اونکو پری کا جو گمان ہوتا ہی۔ آئینہ دیکھکے کیا آیا خفقان
گن ہندی ہنر (مذکر) ظفر سے نام جسکا رکھ گیا کچھ
اوسکا گن باقی رہا۔ ورنہ جو پایا سے گیا ساتھ اوسکی اوسکا گن گیا
گنبد فارسی اردو مین مستعمل ہی عمارت مدور کو کہتے ہین
(مذکر) مومن سے طپش سے خاک مین بھی عاشق مدفون
نہ ٹھہریگا۔ کہ گنبد قبر کا جون گنبد گردون نہ ٹھہریگا + اسیر سے
مرگیا تھا دیکھکر کس چشم وحشی کو اسیر۔ قبر پر بھی گنبد آہو نظر آیا
مجھے + ناسخ سے بعد مردن بھی ہمارے ساتھ ہی سرگشتگی
گنبد اپنی قبر کا گردش سے گردون ہوگیا + شوق سے گولاگر
نہوتا وادی وحشت مین اے مجنون۔ تو گنبد ہے سر گشتونکی
گنج فارسی بمعنے خزانہ (مذکر) آتش سے محبت
ہوتی ہی معشوق کو بھی عشق کامل سے۔ زمین مین
ساتھ قارون کے گڑا ہی گنج قارونکا + صبا سے خاکسارو
نکو بھی ہی عشق کی دولت ملی۔ اے ٹھیکریں ویرانون مین گنج نہان

گنگا ہندی دریا کا نام ہے (مؤنث) اسیر ؎
ہم تو پیاسے رہے غیر کو دی پیر مغان ۔ اولٹی
اس شہر مین بہتے ہوے گنگا دیکھی +

گنہ فارسی خطا مختلف اردو مین مستعمل ہی جرم عربی (مذکر) آتش ؎
حسن کس روز ہمسے صاف ہوا گنہ عشق کب معاف ہوا +

گور فارسی اردو مین مستعمل ہی بمعنے قبر (مؤنث) ناسخ ؎
سوچ اے منعم عمارت کا تو ہے مذکور کیا ۔ گور بھی ملتی
نہین دنیا مین کیا اوس کی + ظفر ؎ تر و مریض کی
ہین زندگی سے سب مایوس ۔ جو گور اوسکی ہی پہلے وفا
سے کھود دی + رند ؎ شب کو سوتا ہون کفن رکھکے
سرہانے اے رند ۔ گور میرے لیے ہر روز کھدا کرتی ہی +

گوسپند فارسی بکری ہندی (مذکر) برق ؎
نہ پھیر گردن مجبور پر چھری ظالم ۔ زبان صبر و رضا
گوسپند رکھتا ہے +

گوش فارسی کان ہندی (مذکر) رند ؎ آہ
عاشق کان مین اوسکے نہین کرتی اثر ۔ گوش
گل فریاد سے بلبل کی کر ہونے لگا +

گوشت فارسی لحم عربی (مذکر) ظفر ؎ نہ وحشت مار
رقیبونکو منہ پہ چاٹو دو ۔ اجی یہ گوشت ہی بالکل حرام ٹھونکا +

گوشہ فارسی کونہ (مذکر) داغ ؎ گرہ کیسی لگی تھی
کھل پڑی کس راہ مین فتنے ۔ نظر آتا ہی خالی آج گوشہ
تیرے دامان کا خلیل ؎ کسی نے ذکر کیا ہی جو قصر دلبر
کا طلیل یاد مجھے گوشہ مزار آیا +

گول ہندی بمعنے مرتبان (مؤنث) ظفر ؎ جام و
مینا و سبو سے جب بجھی اپنی نہ پیاس ۔ ساقیا
منہ سے لگائی ہمنے بھر کر گول ہی +

گون ہندی بمعنے خواہش (مؤنث) ظفر ؎ ہمکو
جز بوسہ لب میگون نہین صہبا ہی خوشگوار کی گون +

گھات ہندی (مؤنث) آتش ؎ کمر یار تھی اسکے
نہایت نازک سوجھتی بندش مضمون کی کوئی گھات نہ تھی +

گھات ہندی بمعنے مکر (مؤنث) اسیر ؎ پڑا ہون
بستر غم پر فقط مریض نہین مزاج پوچھتے آئین وہ گھات اتنی ہی +

گھاٹ ہندی معبر عربی جگہ عبور کرنے دریا کی ۔
(مذکر) داغ ؎ تری شمشیر پر تم نے ہزارون
اوتارے ہین ۔ یہی تو گھاٹ ہی بحر محبت کا اوتارے کا +

گھانس ہندی کاہ فارسی (مؤنث) اسیر ؎
اے دل جدا ہو گیا مرض اہل وید کی ۔ بوٹی
قبا کے گھانس نہین ہے فرید کی +

گھاؤ ہندی زخم فارسی جراحت عربی (مذکر)
ظفر ؎ رکھتے ہین سیکڑون وہ سوزن مژگان
لیکن ۔ کوئی پوچھے کہ سیا آپنے گھاؤ کس کا +

گھٹا ہندی سیاہ بادل (مؤنث) نسیر ؎ ترشح
اشکون کا ہو رہا ہی گھٹا اندی ہوئی ہی چشم تر کی +
ناسخ ؎ جھومتی آتی ہی متوالی گھٹا ۔ ہے سیہ مست آج کی
کالی گھٹا + ظفر ؎ سو بار کھلا ابر مگر دو دجگر سے گردون
پہ گھٹا ہی نہین چھائی ہوئی ٹلتی + صبا ؎

نکہت سنبل گلشن ہو گھٹا ساونکی عشق پیچاں ہر اک پیچ ہو ساونکی +

گہر فارسی موتی ہندی (مذکر) ناسخ سے اجی یہ عرش سے یکے گوشوارے کا۔ گہر کہاں سے تمھارے بلاق میں آیا +

گھر ہندی خانہ فارسی (مذکر) ذوق سے جھانکتے تھے وہ ہمیں جس روزن دیوار سے۔ وا ہے قسمت ہو اوسی روزن میں گھر زنبور کا + غالب سے گھر ہمارا جو نہ روتے بھی تو ویران ہوتا بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیابان ہوتا + گویا سے جی مرا تن سے سفر کر ہی گیا۔ وہ تو گھر میں ہے یاں گھر ہی گیا + ناسخ سے دھیان اوس کوچہ کا ناسخ جو ہے مانند حسن۔ گھر میں ہم رہتے ہیں اور ڈھونڈھتے ہیں گھر اپنا + آتش سے ہو وکرتے کی نہیں روح نکلکر تن سے پھر یہ ہوگا گھر آباد جو ویران ہوگا +

گھر بیٹھے جانے (مذکر) وزیر سے صحرا میں پانوں پڑکے مجھے خار رکھتے ہیں ہے سب کے دل میں گھر نہ خانہ خراب کا + بیہوش سے کعبہ میں اب نام کو باقی کہیں ایمان نہیں۔ دل میں میرے اک بت بیداد گر کا گھر ہوا +

گھڑی ہندی اوس چیز کو کہتے ہیں کہ جس سے اوقات شبانہ روزی کو معلوم کریں عرب کے محاورہ حال میں ساعۃ کہتے ہیں اور فارسی میں وقت و ساعت اور جو گھڑی کہ گھنٹہ بجاتی ہے اوسکو اہل عرب الساعۃ الضرابہ کہتے ہیں اور اصطلاح اہل نجوم میں رات دن کی ساٹھویں حصہ کو گھڑی کہتے ہیں (مونث) شاد سے جو نیند گھڑیالیونکو آئی گھو ... لاکھوں برس کی مریں جو یہ بھی تو وصل کی شب گجر بجاؤ گھڑی کر کی + صبا سے فلک نے شام ہی سے بکھر کر دیا میرا نہ دو گھڑی بھی شب انتظار میں گذری + ظفر سے اصل پھر ہے خبر ہم سمجھے اوسی جو گھڑی آرام سے بزم صنم میں کٹ گئی +

گھڑیال ہندی جرس عربی اور نام دریائی جانور کا ہے (مذکر) امیر سے شب وصال صدا سنکے دل مرا گھڑیال اوسکے واسطے گھڑیال ہو گیا +

گھڑیال ہندی جرس عربی (مونث) ظفر سے ہر گھڑی ہے سینہ کوبی ہر گھڑی فریاد ہے۔ پوچھیں گھڑیالی سے کیوں گھڑیال ہمسی ہو گئی +

گھمسان ہندی (مذکر) امانت سے طبل وغا کہتے ہی گھمسان ہو گیا دونوں طرف لڑائی کا سامان ہو گیا +

گھمنڈ ہندی کبر عربی (مذکر) سحر سے آخر ستم رسیدہ ہجران نکل گیا۔ سارا گھمنڈ اے بت نادان نکل گیا +

گہن ہندی مشہور ہے (مذکر) امیر سے چاند سا رخ ہے تہ زلف تو بوسہ ہو عطا۔ کیجیے صدقہ کی تدبیر گہن پڑتا ہے + ظفر سے خط رخ پہ تیرے آنے لگا مدین لگا۔ ہو کیوں نہ شور دن دیے مہ کو گہن لگا +

گھن ہندی مشہور ہے (مذکر) امیر سے پہلوان مانتے ہیں دب کے تمھارا لوہا۔ ہاتھ تلوار کا پڑتا ہے کہ گھن پڑتا ہے

گھونٹ ہندی جرعہ عربی (مذکر) رند سے فراق یار میں مذکور مے کا کیا ہے او ساقی۔ جلن تیزاب کی ہوتی ہے پیتا گھونٹ پانی کا +

گھونگھٹ ہندی اکثر عورتوں کا معمول ہے

کہ دوپٹہ یا چادر کو منھ پر لٹکا لیتی ہین کہ غیر مرد کی نظر نہ پڑے اور عموماً دولھن شرم کے سبب گھونگھٹ نکالتی ہی اسکی فارسی و عربی نظر سے نہین گذری مگر زنان عرب و عجم جو منھ چھپنے کے لیے جالی دار کپڑا چہرے پر ڈالتی ہین اوسکو عربی مین برقع کہتے ہین اور فارسی مین پردہ زنبوری (مذکر) مومن سے پھر کسلیے گھونگھٹ رخ روشن پہ لیا ہی پھر کیون نئے سرے وہی پہلی سی حیا ہی + تسلیم سے ہر سمت جلوا ہے معانی کی دید کر گھونگھٹ اولٹ دیا ہی عروس خیال کا + گیاہ فارسی گھانس ہندی (مونث) اختر سے کلیم عقل مین کم عقل آ کر اوٹھاتے ہین - گیاہ خشک صحراے مضامین جو کہ چھٹتی ہے + گیسو فارسی زلف (مذکر) گویا سے کھلگیا گیسو مین کس بت گلفام کا - موج بوے گل مین عالم ہو گیا گلدام کا + ناسخ سے یہ تصور ہی کیا جسدم گریبان تار تار - ہاتھ مین محبوب کا گیسو نظر آیا مجھے + صبا سے بیکش مجھے ساقی کے نظارہ نے بنایا - بجلی سی کرا بر سا گیسو نظر آیا + داغ سے تمکو آشفتہ مزاجون کی خبر سے کیا کام - تم سنوار اکرو بیٹھے ہوے گیسو اپنا + گیند ہندی مشہور ہی (مونث) ظفر سے ہی نزاکت سے کلائی کی دھڑکتا ہی مرا - ہاتھ مین گیند اوٹھاتے اوچھالی بے ڈھب +

باب لام

لات ہندی لگد فارسی (مونث) صبا سے رفتار سے کرتے رہو پامال جون کو چلتی سر بھی ہی لات تمھاری + لاجورد عربی ایک پتھر ہی کبود رنگ جسکے نگینے بناتے ہین اور سپکر کتاب بتصویر وغیرہ پر رنگ بھی دیتے ہین (مونث) آتش سے کرتے مصور اوسکو تصویر خضر مین صرف - ہوتا مجھے تیرے خط سا جو لاجورد پاتا + لاش ترکی بمعنے تن مردہ (مونث) رند سے آتش ہجر سے جل بھن کے ہوا جو عاشق - لاش اوسکی تہ مدفن بھی جھلستی ہوگی + ذوق سے ہو تو وبال دوش نہین کشتہ گان عشق - اوڑ جاتی ٹھوکرون ہی مین عاشق کی لاش ہے + لاف فارسی بمعنے شیخی (مذکر) آتش سے وہ دہن ہون نہ نکلا حرف غرور - وہ زبان ہون نہین جسسے کہ لاف ہوا + لاگ ہندی عربی تعلق اور لاگ کے معنے دشمنی کے ہین (مونث) مومن سے مہر وشونسے لاگ ہی دلکو کرم رکھو اک لاگ ہی لگو + لال ہندی سرخ فارسی جانور خوش آواز کا نام ہی (مذکر) زہرہ سے رنگین لب لعل کی صدا ہی کیا خوب لال بولتا ہی + لالچ ہندی طمع عربی (مذکر) ناسخ سے حسن بھی کیا چیز ہی زاہد خدا انصاف کرے ہی بندونکو خدا دیتا ہی لالچ حور کا + لام انگریزی لفظ کیمپ کی اردو ہی کیمپ بمعنے لشکر (مذکر) اسیر سے چڑھائی ہی ختن پر یا خطا پر دیکھیے کیا ہو کسی دن ہی بندھا ہی لام اوس لٹ پریشان کا +

لب فارسی ہونٹھ ہندی (مذکر) مومن ــہ منھ مین
کیا تم صہبا کی بھر آیا پانی تیرے لب جو لب سے لگو ہشیار
لگا + ذوق ــہ کھو گیا ہاے زخم دل ہمارا - دہن پایا
لب گویا نہ پایا + داغ ــہ اوسنے لیا جو آئینہ مین
بوسہ اپنا آپ اللہ ری نازکی لب گلفام چھل گیا +
لباس عربی یعنے پوشاک (مذکر) ظفر ــہ
نہووین سوسن و نسرین خجل کیونکر کہ ہو زیبا -
لباس اوس ماہ پیکر کا سیہ ایسا سپید ایسا +
لپٹ ہندی بوے خوش (مؤنث) اختر ــہ
گر آئی نہ بوالفت محبوب کی تو کیا - دیگا نہ لپٹ
قبر پہ میری اگر ایسی +
لپکا ہندی عادت خو (مذکر) داغ ــہ آہی
دیکھے کافر نگاہین کیا دکھاتی ہین - بڑا لپکا پڑا ہے
اوسکی آنکھون کو اشارے کا +
لٹھ ہندی چوبی گندہ (مذکر) نسیم ــہ بولا وہ کہ یہ چہ
لٹھ مارا ہے - موسی کا عصا ہے اژدہا ہے +
لجام معرب لگام گھوڑے کے منھ مین دیتے ہین -
(مؤنث) رند ــہ گردش ہے آسمان کو میری دعا
کے ساتھ - ہاتھ آگئی ہے میرے لجام اوس کبود کی +
لچک ہندی نازسے خم ہونا (مؤنث) ظفر ــہ
تو غیر نچین و غنچہ این ہے نرم شکم اک خرمن گل باریک
کمر جون شاخ گل رکھتی ہے لچک بھر ویسی ہے +
لحد عربی قبر (مؤنث) اسیر ــہ غیرت کا ہے مقام
زمانہ کا انقلاب - تکیہ فقیر کا ہے لحد بادشاہ کی +
لخت فارسی یعنے ٹکڑا (مذکر) نسیم ــہ بڑے
ثابت قدم یاران ایذا دوست ہوتے ہین - کہ
اشک دیدہ سے لخت جگر ہوکر بہم نکلا +
لذت عربی (مؤنث) اسیر ــہ زبان پہ وصف لب
اوسکا نہ جبتلک آیا - اسیر لذت شیرینی بیان نہ اوٹھی +
لشکر فارسی فوج (مذکر) آتش ــہ ہے پری شیفتہ ہوتے
ترے جن و انسان عشق بازون سے سلیمان کا لشکر
ملتا + مومن ــہ چھوڑا نہ کچھ بھی سینہ مین طغیان
اشک نے - اپنی ہی فوج ہوگئی لشکر غنیم کا +
لعاب عربی تھوک ہندی (مذکر) ناسخ ــہ شیرین
سخنی ایسی کہان پائی کسی نے چھوٹا ہے مرے منھ مین لعاب
اوسکے دہان کا + نسیم ــہ وہ لذت تھی دہان زخم مین
میرے کہ خون بنکر ٹپکتا ہے لعاب اب تک زبان تیغ قاتل کا +
لعل معرب لال کا ہے ایک قیمتی جوہر سرخ رنگ جو مشہور (مذکر)
سحر ــہ اوس صنم نے دیا او گال مجھے سنگ سے لعل نہ بہا نکلا +
لعن عربی نفرین (مؤنث) اختر ــہ رو کے
سجدے نہ کرو اپنے ان ہاتھون سے - برزبان
لعن ہے لات و منات آپہونچی +
لفافہ عربی مشہور ہے (مذکر) وزیر ــہ سبزہ عارض یہ
جو نکلا پھاڑ کر پھینکی نقاب - چاک چاک اس خط کے آنے
ہی لفافہ ہوگیا + رند ــہ خط بھی لکھتے بت سفاک کو
جی ڈرتا ہے - پرزے قاصد کے اڑینگے جو لفافہ دیکھا +

لفظ عربی جو منھ سے نکلے شعرا مختلف ہین بعض مذکر
اور بعضے مؤنث فرماتے ہین (مذکر) ناسخ ؎ ہی طلب
اسقدر نفرت کہ رہتا ہی خیال - آنہ جائے لفظ لب پر
باب استعمال کا + غالب ؎ دہر مین نقش وفا وجہ تسلی
نہوا ہی یہ وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہوا نسیم ؎ گھٹ
نہین سکتا گھٹانے سے بھی کامل کا کمال - بے الف
معنے سے کب خالی ہی لفظ اللہ کا + (مؤنث) رشک
؎ وصل کی رات بنا نامۂ شوق گیسو شام
لفظین ہین سفیدی ہی سحر کاغذ کی +

لقب عربی وہ نام جسمین کچھ مدح و ذم نکلے (مذکر) ناسخ
؎ یہ اوسکے ہی ساعد وکا عالم کہ جسنے دیکھی ہو اوہ ید بیضا
نیام تیغ قضا سے مبرم لقب ہی قاتل کی آستین کا + زند
؎ اوسے حور و پری بتلاتے ہین جو لوگ انسان ہین
کہین روح مجسم بھی لقب ہے میری جانی کا + حالی ؎ وہ فرقہ
جو آفاق مین محترم تھا - وہ امت لقب جسکا خیر الامم تھا +

لقمہ عربی نوالہ (مذکر) نسیم ؎ کیا اوس حرام خور کو جز
مردہ ہی نصیب آیا - منھ مین گور کو لقمہ حلال کا +

لکیر ہندی خط عربی (مؤنث) ظفر ؎ جب
لکیرین سی ترے چین جبین کی کھنچ گئین سر پہ
تلوارین مرے سو بغض و کین کی کھنچ گئین +

لگاوٹ ہندی (مؤنث) اسیر ؎ سر جدا تن سے
کسی روز کرا ہی خنجر یار - یہ لگاوٹ تری ہر بار نہین اچھی ہی +

لگن فارسی ہی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی طشت عربی
ظرف مشہور ہی (مذکر) اختر ؎ شیشون مین مہندی
ملی جا حباب آسا ہین - آپکے پاؤن تو نازک مین لگن تھر کی +

لمبر انگریزی مین نمبر بمعنے شمار کے آتا ہی صحیح لفظ
نمبر ہے مگر اردو مین بجائے نمبر کے لمبر بولا جاتا ہی (مذکر)
اسیر ؎ بھیجا جو ہمنے لکھکے فرنگی پسر کو خط
یہ بھی لکھا کہ ڈاک کا لمبر بدلگیا +

لنگر فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی وہ لوہا ہوتا
ہی بہت وزنی جسکے سبب سے کشتی کو چلنے سے
روکدیتے ہین (مذکر) اسیر ؎ وحشت ہمین تلاطم دریا
غم سے کیا - دل ہی جہاز صبر ہی لنگر جہاز کا +

لو ہندی لپٹ آگ کے شعلہ کی (مؤنث)
خلیل ؎ آنچ آتش آہ دل سوزان کی کڑی
ہی - اوس شمع کی لو شعلۂ دوزخ سے بڑی ہی +

لو ہندی بمعنے تعلق خاطر (مؤنث) اسیر ؎
سوا کاہش جان اور کچھ نہین حاصل عبث ہی شمع سے
لو تیری اے پتنگ لگی + داغ ؎ یہ کسکی لو ہی اے دل
مضطر لگی ہوئی - اک آگ سی ہی سینہ کے اندر لگی ہوئی +

لوا عربی نیزہ جھنڈا (مذکر) اختر ؎ نوبت فتح و ظفر سے
سینہ کو ٹینگے رقیب - اب لوائے عشق فوج حسن پر خم ہو گیا +

لوٹ ہندی غارت فارسی (مؤنث) صبا ؎
کٹنی ہی فوج آرزو دل سے - لوٹ تاروں کے مال کی ہوتی +

لوح عربی بمعنے تختی فارسی مین کتاب کے اول صفحہ
کو کہتے ہین جسپر نقش و نگار بنے ہوتے ہین (مؤنث)

رندسے خطا نے مصحف کر دیا رو ہی کتابی کو
نہ ہی - بے تکلف لوح قرآن لوح پیشانی ہوئی +
لوح عربی بمعنے تختہ و تختی چوب و سنگ وغیرہ کی (مونث)
ناسخ سے بہت اوس سیمتن کی مدح کے مضمون مجھکو
ہین - سمجھے در کار ہین لوحین پے تحریر چاندی کی +
رند سے حسن گندم گون کی الفت کی اثر سے بعد
مرگ لوح تربت تھی جو سنگ سرخ کی دھالی ہوئی +
لوز ایک قسم کی مٹھائی ہے کہ بادام سے
بنائی جاتی ہے (مونث) اختر سے حسن کی
لوز جب نظر آئی عشق مین بوسے نہ شکر آئی +
لوہا ہندی آہن فارسی حدید عربی (مذکر) امیر
سے وہ تیغ کیون نہ مرے خون گرم سے جھکی -
پڑے جو آگ مین لوہا تو لال ہوتا ہے +
لہر ہندی سلسلہ اپنا جسکو موج کہتے ہین (مونث)
ناسخ سے شغل رونے کا ہے تیرے عشق میں ہاے
بحر حسن - رات دن بیٹھا گنا کرتا ہون لہرین آب کی +
لہو ہندی خون فارسی (مذکر) صبا سے محضر ہمارے
خون کا ہوگا یہ محشر کو - اچھا ہوا لہو ترے دامن مین
بھر گیا - ناسخ سے ایکی بہار مین یہ ہوا جوش اے جنون
سارا لہو ہمارے بدن سے نکل گیا + آتش سے جوش
جنون نے فصد ون مین مطلق کمی نہ کی - سیرون لہو ہمارے
بدن سے نکل گیا - ظفر سے باندھی ترے ہاتھون مین جو کل
غیر نے منہدی - آنکھون مین مری دیکھکے لہو اوتر آیا +

لیزم فارسی بمعنے کمان جس سے پہلوان ورزش کرتے
ہین (مذکر) ناسخ سے مجھسے ہلوانا ہے اب لیزم
جنون زنجیر کا - اور کوہ عشق کے کہتا ہے تو مگدر اوٹھا +
لیل عربی شب فارسی رات ہندی (مونث)
اختر سے جب محمد سا نبی گذرا تو دنیا ہے خاک -
بیٹھیون سے کہ وہ لیل وفات آپہونچی +

باب میم

مآل عربی انجام کار (مذکر) مومن سے بیکار ہون یہ
ڈر ہے اے کافر - ناکام مآل کار ہوتا + داغ سے لوگ
کہتے ہین بھلائی کا زمانہ نہ رہا - یہ بھی کہدین کہ برائی کا مآل اچھا ہے +
ماتم عربی سوگ فارسی (مذکر) ناسخ سے کیا کہین
مرگ احبا مین جو ہمکو غم ہوا - گرمرا دشمن کوئی اوسکا
بھی اک ماتم ہوا + ہجر سے فاتحہ تھا کس شہید عشق کا - رات
بھر درگاہ مین ماتم رہا + شاد سے دل وہ غم خانہ ہے
جسمین عمر بھر - آرزوے مردہ کا ماتم رہا +
ماجرا عربی واردات و احوال گذشتہ (مذکر) ناسخ سے
عاشق جانباز کا ضائع نہین جاتا ہے خون خسرو شیرین سے
پوچھو ماجرا فرہاد کا + ظفر سے ستم ہے وہ مری روتے یہ
ہنسکے کہتا ہے کہ تیری گریہ کا کچھ ہمپہ ماجرا نہ کھلا + رند سے غم
فراق نے کیا حال کر دیا دل کا - سنو تو عرض کرون تمسے ماجرا دل کا
مار ہندی بمعنے زد (مونث) ناسخ سے نہین تلوار کی حاجت
جو دشمن ہو اوسکو زردی - زیادہ ہوتی ہے لوہے سوا ہے دل مار سونے کی +

مار فارسی سانپ ہندی (مذکر) ناسخ سے کاکل
پیچان جانان کا اگر عمر ہی یہی سو کھکر مار سیہ
مانند مو ہو جاے گا - آتش سے صباحت سے تری
تشبیہ دی جو شعر مین اوسکو زبان نے میری صد ہو مار پیچ آیا +
مال یعنے جنس (مذکر) ظفر سے کوئی ہستی سو نہ لی
جنس جز اعمال نکو - کہ یہی مال سوے ملک عدم
چڑھتا ہی + غالب سے بوسہ دیتے نہین اور دل پہ
ہی ہر لحظہ نگاہ - جی مین کہتے ہین کہ مفت آئے تو مال
اچھا ہی + رند سے دل کو مین اک نظر لطف پہ دے ڈالونگا
مال مفلس کا ہی لے لو تو بہت سستا ہے +
مال عربی دولت ہندی (مذکر) آتش سے افسوس
ہے انسان نہو علم کا جو یا وہ مال ہی صرف سے جو کم نہین ہوتا +
مالا بھاکھا ہی مشہور ہی (مذکر) ناسخ سے تیرا
مالا موتیون کا قتل کرتا ہی مجھے - اسے یہ ہی مالا سمرنی
کا یہ مالا ہو گیا + رشک سے اسے شہادت مین
نہین طالب جڑاؤ ہار کا چاہیے زیور مین مالا تیغ جوہر دار کا +
مان ہندی عزت (مذکر) ظفر سے الطاف و کرم
فترون پہ رہتا ہی تمھارا - تم جانتے ذرہ بھی نہین مان کسی کا +
مانگ ہندی فرق عربی (مؤنث) ظفر سے
مانگ کیا زلفون مین ظاہر ہے شب مغرور کی -
صبح نکلی پھاڑ کر چھاتی شب دیجور کی +
ماہ فارسی یعنے چاند (مذکر) مومن سے دل مین
شوق رخ روشن نہ چھپے گا ہرگز - ماہ پردہ مین
کتان کے کوئی پنہان ہوگا + ذوق سے وا نہ لبون تک ہو ہنسی مین
رات اوس مہ پارہ کی - یہین نے جانا ماہ تابان پارہ پارہ ہو گیا +
ماہتاب فارسی ہندی چاند (مذکر) صبا سے
یہ وہ فلک ہے کہ جسکے سبب سے عالم مین نہ ایک حال پہ دور زمانہ ماہتاب +
مت یعنے عقل (مؤنث) صبا سے اولٹی تقدیر مری
قسمت اغیار پھری - ہا کیسی تری مت ابتر عیار پھری +
مت یعنے عادت (مؤنث) نسیم سے اچھا ان لڑکپن
کی تری مت نہین جاتی - ہان سچ ہی کہ بگڑی ہوئی عادت نہین جاتی +
متاع عربی پونجی بعض شاعرون نے مذکر بعض نے
مؤنث باندھا ہی (مذکر) نسیم سے کی گھر ریزی ہمارے
آبلون نے ٹوٹکر - تھا متاع عمر جو وقف بیابان
ہو گیا + (مؤنث) ظفر سے بلا غارتگری آتی ہی
ظالم تیری عمر ہی کو متاع صبر طاقت سب ہی اک پل مین
مٹھی ہندی قبضہ عربی مشت فارسی (مؤنث)
داغ سے صبا نکلی جو بادی چمن مین - کہ غنچہ کی
مٹھی جو زر سے بھری ہے +
مٹی ہندی تراب عربی خاک فارسی (مؤنث)
رند سے موت اپنی بھی تجھے یاد جو آئی ہوتی - گورکن
مٹی مین مٹی نہ ملائی ہوتی + داغ سے یا تنک تو عاشقی
مین الٹی ہم کہ بعد مرگ مٹی بھی اوڑ گئی ہی ہماری مزار کی +
مثال عربی تشبیہ (مؤنث) ناسخ سے وہی جو تیرے
پیارے پیارے روے و گیسو سے مثال
منھ ہی پیارا صبح کا گیسو ہی پیارا شام کا +

مجال عربی مجازاً بمعنے حوصلہ و طاقت (مونث) ظفر سے ہر ایک مو ہو بدن پر مری زبان گویا۔ مجال ہو جو تری آگے گفتگو کی مجھے + اسیر سے ای برہمن بتو سے کرون کیا مین اختلاط۔ اسکو کہان مجال ہی گفت و شنود کی +

مجلس عربی جگہ بیٹھنے کی مجازاً وہ مقام جہان پر گروہ آدمیون کا جمع ہو (مونث) داغ سے پہونچے ہین جب اوسکے بزم مین ہم۔ مجلس ہی تمام ہو گئی تھی +

مجموعہ عربی جمع کیا گیا (مذکر) ناسخ سے آگیا مجکو جو اوس زلف پریشان کا خیال۔ دم مین مجموعہ عناصر کا پریشان ہو گیا + غالب سے تالیف نسخہاے وفا کر رہا تھا مین مجموعۂ خیال ابھی فرد فرد تھا + داغ سے حسرت کسیطرف ہے تمنا کسیطرف مجموعہ اپنے دل کا پریشان ہو گیا +

مچلکا ترکی عہدنامۂ مجرمان (مذکر) اسیر سے کی جو اجرتین بہت نامہ بر دینے تکرار ہمنے خط لکھنے سے آخر کو مچلکا لکھا +

مچھلی ہندی ماہی فارسی (مونث) اسیر سے بازو کی صف مین جو ہوئی غرق اپنی فکر۔ اس مرغ غوطہ خور نے مچھلی شکار کی +

مچھلیان ہندی ماہیان فارسی (مونث) ناسخ سے دیدۂ تر سے مژہ پر لخت دل آئے نہین اٹکی ہین قلاب مین یہ مچھلیان تالاب کی +

محبت عربی دوستی (مونث) ناسخ سے طائر دل کو فقط ہی کاکل جانان سے عشق ہوتی ہی کب اوس طائر کو محبت دام کی + آتش سے کونسے دل مین محبت نہین جانی تیری جسکو سنتا ہون وہ کہتا ہی کہانی تیری + صبا سے یار کو حسن ملا البغض و حسد غیرونکو قسمتون سے مرے حصہ مین محبت آئی + کیف سے بڑا کفر ٹوٹا خدا کی قسم۔ کہ اوس بت کو ہمسے محبت ہوئی +

محراب عربی بمعنے طاق مسجد کہ کعبہ کی طرف ہو (مونث) صبا سے صحت سوزش دل کی جو دعا کرتا ہون۔ آگ لگ اوٹھتی ہی محراب دعا جلتی ہی +

محرم بمعنے انگیا (مونث) آتش سے کسیکی محرم آب رواں کی یاد آئی۔ حباب کے جو برابر کوئی حباب آیا + جان سے وہ ہاتھا پائی رات کو کی تجھسے چاند خان۔ محرم کتان کی تھنے مری تار تار کی +

محرم عربی نام مہینہ کا ہی (مذکر) داغ سے روتی روتی چشم ترکو دل کا ماتم ہو گیا۔ روز کا مہمان اپنے گھر محرم ہو گیا + اسیر سے وصل ہوتا بھی ہی تو ہجر کا ڈر رہتا ہی۔ عید کے دن بھی محرم مری گھر رہتا ہی +

محشر عربی روز قیامت (مذکر) اسیر سے وہ ستے ہین کہ گور مین ہمکو نہین خبر۔ نوبت کب آئی صور کی محشر کہان ہوا +

محصول عربی بمعنے حاصل کردہ شدہ فارسی و ہندی بمعنے خراج کے مستعمل ہی (مذکر) ظفر سے دیکھ جان لکو بچا او نہین ہو جائیگا ضبط۔ ہو دینا ظفر اس جنس کا محصول پڑا +

محفل عربی جگہ جمع ہونے آدمیونکی (مونث) ناسخ سے جتنا ہی عیش اسقدر اوسکو نہین ثبات۔ برہم شتاب کیون نہو محفل سنرا کی +

محک عربی کسوٹی ہندی (مذکر) ناسخ سے نفاق اوس سے نہان کیا ہی جو چھپے شرک خفی کیونکر۔ محک ہی اوسکا سنگ آستان...

محل عربی بمعنے موقع مکان امرا کا (مذکر) نسیم
سے سلطان کا جو عہد بے خلل تھا۔
گھر والون کو خوف کا محل تھا + ناسخ سے
مین جو رونے کو غم ہجر مین کل بیٹھ گیا۔ اٹھ اٹھ کر
وہین گردون کا محل بیٹھ گیا +
محلسرا مکان امیرونکا (مؤنث) نسیم سے دلبر نام
ایک بیسوا تھی۔ اوس ماہ کی وان محلسرا تھی +
محمل عربی کجاوہ (مذکر) نسیم دہلوی سے ولولے ہین
نفس چند کے تا فرصت عمر۔ کچھ دنون یہ لیلی ہے یہ محمل ہوگا
محک عربی ریخ (مذکر) اختر سے سختیان جو رہتا ان کی
نہ بیان کر۔ اختر ریخ فولاد سے زائد ہین محک پتھر کے +
محنت عربی دکھ رنج (مؤنث) مومن سے چھینین
کوئی اوسکو لے نہ آیا۔ گئی برباد سب محنت صبا کی +
مخمل عربی ایک قسم کا نرم کپڑا ہی (مذکر) اسیر سے
غافل مری طرف سے ہی شمشیر یار کی جیب دیکھتی ہو خواب
مین مخمل حسام کا + رشک سے تم جو آئی طالع خورشید
جاگے گروح کے سوئے ہم تم کہیے کا مخمل خواب ہو گیا +
مد عربی بمعنے کشش کھینچا اور خط دراز جو حسنا
کی فرد اور عرضی وغیرہ پر کھینچی ہو بعضے شاعر مذکر
اور بعض مونث باندھتے ہین (مذکر) اسیر سے خط ہو
روشن جو لکھا عارض جانان کا وصف سے دائرہ
مہتاب رشک کہکشان مد ہو گیا + (مونث) ناسخ
قاصد یہ کہیو غور سے عرضی کو دیکھیے ۔ مد ہی شبیہ

آپکے زار و نزار کی ہجر سے نکلگئی جان ہوذن سے
شب وصل کی صبح تیغ کھینچے ہوئے کیا کیا مد تکبیر کھینچی + برق
سے ہر رگ بدن مین مد ہی ہماری حساب کی +
مداد عربی بمعنے سیاہی (مونث) اختر سے مداد فکر
یہانتک کالی ہی سبب مین تشبیہ بار کھینچین تاریخ سیاہی کہ
مدارات عربی رعایت کرنا (مونث) رند سے نہ وہ
صحبت نہ وہ الفت نہ مدارات رہی آٹھوین سیاتوین کی بھی ملاقات رہی +
مدت عربی عرصہ دیر (مونث) رند سے قابل دید
نہ دیکھین آنکھین بیت اے نرگس شہلا گذر گئی ا
مدعا عربی غرض مطلب (مذکر) نسیم سے ہو نہ ہو کا مدعا
تھا موقع وہ ملا تو کیا برا تھا + مومن سے مدعا غیر کہا
تا وہ ۔ سمجھے اب کچھ بھی مدعا نہ رہا +
مدینہ عربی نام شہر کا ہی (مذکر) ناسخ سے ہی ہند بھلا کیا
کہ تری کہنے کو ناسخ ۔ مکہ نہین اچھا کہ مدینہ نہین اچھا +
مراد عربی مطلب (مونث) امانت سے کھلیگا
لالہ کا تختہ سبھا مین اے یارو ۔ نہال ہو کہ مراد اب ہماری
آتی ہی + رند سے چلین دیر مین کیون نہ گھی کے چراغ
مراد دل اوس بت سے حاصل ہوئی +
مرتبہ عربی درجہ ورتبہ (مذکر) رند سے عقل کیا فعل
کرے کہ حقیقت مین تری ۔ حوصلہ پست مرا مرتبہ
اعلی تیرا + داغ سے اللہ رے مرتبہ ترے عجز و نیاز
کا ۔ گویا جواب ہی یہ ترے کبر و ناز کا +
مرثیہ عربی اوصاف مردہ کی بیان کرنا (مذکر) اسیر سے

تا تم ضرور تھا تمھیں مجھ دردمند کا کہنا تھا غیر کوئی نہین
مرض عربی بیماری (مذکر) مومن سے ظاہر آزار
کچھ غرض نہ رہا - لاغری کے سوا مرض نہ رہا + نسیم سے
ہمکو مرنا ہی رہی تا عمر وصل یار سے - یہ مرض وہ تھا کہ جو
محتاج درمان رہگیا + رند سے عشق مین رکھہ نہ زندگی کی
امید - یہ مرض گور ہی جھکاتا ہی +
مرغ فارسی جانور پرند (مذکر) ناسخ سے رگ جان
جانتا ہون مین ترسے ہر موی مشکین کو کہ مرغ
دم کا کل پیچان مین پھنستا ہی + ظفر سے کہون گیا
بیقراری مین دل بیتاب کی تجھ بن خدا جانی کہ دل
تھا وہ کہ مرغ نیم بسمل تھا + رند سے پائی خبر جو آمد فصل
بہار کی - کیا پھڑپھڑا کے مرغ گرفتار رہگیا +
مرغ سلیمان فارسی ہدہد مشہور پرندہ ہی
(مذکر) آتش سے عاشق ہون غیرت بلقیس کا ہون
اسے آتش سیام تک جسکے کبھی مرغ سلیمان نہ گیا +
مرقع عربی تصویرونکی کتاب (مذکر) اسیر سے سب
نقاش قدرت جہان ظاہر ہوگئی موسم گل مین مرقع دیکھکر گلزار کا
مرگ فارسی موت عربی (مونث) رند سے مرگ عاشق
آپکو منظور او جانی ہوئی دوستی کا ہمکو ٹھہری خصم جانی ہوگیا +
مروت عربی مردانگی (مونث) رند سے تھا لحاظ تجھے
جو کم مین کسی طرح دیتا تھا درگذر اب نہین کہ تو مروت کبھی
مرہم عربی اردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہی (مذکر) ناسخ سے
سوزش اپنے داغ مین کمی ہی برنگ آفتاب

چاہیے جراح مرہم صبح کے کافور کا + ظفر سے
چارہ گری نہین تقصیر بہت کی تدبیر - کارگر زخم پہ
مرہم نہ ہوا پر نہوا + رند سے زخمون مین اپنی خون تھالی
بھری ہی - کائی کی طرح مرہم زنگار رہگیا +
مریخ عربی ستارہ کا نام ہی جسکو ہندی مین منگل
کہتے ہین (مذکر) آتش سے لباس سرخ پہنکر
جو وہ جوان نکلا - پناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا +
مزاج عربی خو عادت (مذکر) صبا سے آتی ہی
فصل گل کے جنون ہوگیا ہین بدلی جو رت مزاج
بدل گیا + ناسخ سے آتا نہین ہی دنکو بجز شب وہ اندنون
بدلا ہی شب پری سی مزاج آفتاب کا + نسیم دہلوی سے
پھر غلغلہ ہی آمد فصل بہار کا - بگڑا مزاج میری دل بیقرار کا +
مزار عربی جگہ زیارت کرنے کی مجازاً بمعنے قبر (مذکر)
وزیر سے نازنے دی نہ رخصت آسکے اوسے -
دو قدم جب مزار رہا + غالب سے ہوئی مرکے ہم جو رسوا
ہوئی کیون نہ غرق دریا نہ کبھی جنازہ اوٹھتا نہ کہین
مزار ہوتا + نسیم سے الہدر یہ بیتابی دل بعد فنا بھی سو جائے
مزرع عربی کھیت ہندی (مونث) رند سے
آبیاری ابر رحمت نے نہ کی اپکی برس مزرع امید
اپنی خشک بے پانی ہوئی +
مزہ فارسی لذت (مذکر) آتش سے لہو کا اپنی مثل
کوہکن مین اب پیاسا ہون مزہ پڑا ہے مجکو کاش اس
شیرین کلامی کا + غالب سے عشق سے طبیعت نے زیست کا

مزہ پایا۔ درد کی دوا پائی درد بے دوا پایا ظفر سے
آگیا جب زبان پہ نام ترا۔ پھر زبان سے مزہ
نہین جاتا + رند سے شیفتہ حبیب ہوی اوس
لب شیرین کو رند۔ پانی پیتے ہین تو شربت کا مزہ ملتا ہو +
مژگان فارسی پلکین ہندی (مونث) ظفر سے
ہجوم اشک سے مژگان اگر اونچی نہین ہوتی۔
تعجب کیا کہ شاخ پر ثمر اونچی نہین ہوتی +
مژہ فارسی پلک ہندی (مونث) ظفر سے
کیا کہون جسد میں مژہ اوس فتنہ گر کی ہلگئی +
نوک سی گویا جگر مین نیشتر کی ہلگئی +
مساس عربی ہاتھ پھیرنا (مذکر) ناسخ سے کہا گیا
مین بسو سکر دل کو کب ایسے مجھے مساس ہوا +
مسجد عربی مشہور ہی (مونث) ناسخ سے تصور ہو
بت سیمین بدن کا بھی نمازون مین ہوا جب کوئی
مسجد کرون تعمیر چاندی کی + شاد سے باز آئی دیر و کعبہ
کی دو رنگی سے جو شاد۔ ہم اک ڈیڑھ اینٹ کی مسجد جدا تعمیر کی +
مسند عربی تکیہ گاہ (مونث) اسیر سے یاد آتی ہین
اسیری مین فقیری کی مزے بوریا خوب تھا مسند ہمین در کار نہ تھی
مسئلہ عربی سوال پوچھنا (مونث) رند سے کیا مذکور
اوسکی سامنے جب حفظ و کا کل کا بھلایا منطقی کو مسئلہ دور و تسلسل کا
مشرق عربی جگہ طلوع ہونے آفتاب کی (مذکر)
ناسخ سے مرا سینہ ہی مشرق آفتاب داغ ہجران کا
طلوع صبح محشر چاک ہی میرے گریبان کا + صبا سے

داغ غم دل سے ہویدا ہوگیا مشرق خورشید ذرہ ہوگیا +
مشعل عربی مشہور ہی (مونث) امانت سے
فروغ شعلہ رخسار آتشناک کیا کم تھا۔ وہم
رقص صنم مشعل زبردستی ہی روشن کی +
مشغلہ عربی شغل کام (مذکر) رند سے مشغلہ تھا
یہ شب ہجر مین مہر و اپنا سینہ و سر کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا +
مشق عربی فارسی اردو مین مستعمل ہی کسی کام کو
ہر روز کرنا کہ قوت زیادہ ہو (مونث) امیر سے
مشق کی ہی الفت زلف بت خود کام کی۔ ہوگیا
قد جھکتے جھکتے صاف صورت لام کی +
مُشک عربی مشہور خوشبو ہی (مذکر) ناسخ سے
صبح تک بچنا نہین ممکن شب فرقت مین آج۔ میری
زخمون مین بھرا ہی مشک سارا شام کا + رند سے
خال عارض بیگمان عنبر شبہ کا ہوا سو گھکر زلف کی بو مشک +
مَشک فارسی اردو مین مستعمل ہی جسمین
پانی بھرتے ہین (مونث) اسیر سے تیر و نے مشک
چھدگئی مجھ بیگناہ کی۔ پیاسی ہین لبلو قسم اپنی پیاس کی +
مصرع عربی ایک حصہ شعر کا (مذکر) گویا سے
آہ موزون کے ساتھ نالہ کرون۔ خوب مصرع ہی
یہ برابر کا + ناسخ سے باغ مین تقطیع اوس سرو روان
کی دیکھکر سرو کا مصرع مری نظرون مین ناموزون ہوا +
مُصلّا عربی جا سے نماز (مذکر) رند سے زہد و تقوے
سے پھرا ای رند مین گھبرا اوٹھا پھر چلا دیر کو مسجد مین مصلا رکھا +

مضمون عربی بمعنے مطلب (مذکر) ناسخ
سے ترے رخسار کا مضمون جو اے جان جہان
باندھا۔ تو گویا ہمنے اک گلدستۂ باغ جنان باندھا
آتش سے بجا کہتے آئے ہین سچ اسکو شاعر۔ کر کا کوئی
ہمسے مضمون نہ نکلا + گویا سے ہی جو مضمون فتنہ انگیز
اوسمین تیری چال کا۔ اب زمین شعر مین بھی خوف ہی بھونچال کا +
مطلب عربی جگہ طلب کی مراد معنے (مذکر) وزیر
سے مکتب مین غم کے حفظ کیا آہ کا سبق رہتا ہی
یان زبان پہ مطلب کتاب کا + نسیم سے زلفین ہٹا کی
بوسۂ رخسار لیے مطلب ہمارا سانپ کے من سے نکلگیا +
مطلع عربی جاے طلوع ہونے کواکب کی اور
غزل و قصیدہ کی پہلی بیت کو کہتے ہین جسکے دونون
مصرعون مین قافیہ ہو (مذکر) مومن سے نہ کیونکر
مطلع دیوان ہو مطلع مہر وحدت کا۔ کہ ہاتھ
آیا ہے روشن مصرع انگشت شہادت کا +
کیف سے شاگرد ازل سے ہون مین استادِ
ازل کا۔ مطلع ہی یہ کونین مری پہلی غزل کا +
معراج عربی بمعنے سیڑھی اور آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا آسمان پر جانا اور حق تعالی سے تقرب
حاصل ہونا (مذکر) ناسخ سے کسی دل تک رسائی
ہو سکی تو عرش ہی یہ بھی عجیب ہے۔ ورنہ نہین معراج تمکو عرش اعظم کا +
معز فارسی گودا دماغ کا (مذکر) صبا سے
اوس گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز۔
گھل گھل کے مغز شمع کے سر سے نکلگیا +
مقبرہ عربی جگہ قبر کی (مذکر) اسیر سے کوچ و مقام
ایک ہی اوس راہ مین آسیر۔ گھر بنا کہ مقبرہ تعمیر ہوگیا +
مقدر عربی قسمت (مذکر) اسیر سے مقدر
استراحت کا مکان دیتا تو ہم لیتے۔ زمین کوے
جانان آسمان دیتا تو ہم لیتے + امانت سے
اوٹھایا خاک سے سر اوسنے مجھ تخم گشتہ کا جھک کر۔ ہوا
مقیش معرب مشہور ہی (مذکر) مومن سے آنچلو نسے کہو
مقیش کہان چھڑتا ہی کب دوپٹہ یہ مری طرح گرا پڑتا ہی +
مُکّا ہندی بمعنے گھونسا مشت فارسی (مذکر) ظفر
پھیر کر منھ جو دکھایا مجھے اپنا جوڑا۔ دل پہ مُکا
مرے اوس رشک پری نے مارا +
مکان عربی جگہ گھر (مذکر) ناسخ سے رٹ ہی
جسکے نام کی اوسکا نشان ملتا نہین۔ لامکان
تک ڈھونڈھ مارا ہی مکان ملتا نہین + آتش سے
چشم پرآب نے تن خاکی کو ڈھا دیا۔ سیلاب کی رسائی
ہوئی جب مکان گرا + صبا سے روح نکلی تن خاکی سے تو
معلوم ہوا تجھسے خالی ترے رہنے کا مکان ہوتا ہی +
مکتب عربی رسم معروف (مذکر) دبیر سے جز شمشیر اور
کچھ نہین انکی غذا اچھی۔ دگھٹیون چلی ہین مکتب ہوا اچھی +
مکتب عربی جگہ لکھنے کی مجازاً مدرسہ (مذکر) ناسخ
سے عہد طفلی سے اسیر عشق مین مجنون ہوا۔ تھا
زنجیر تھا مکتب مرے استاد کا +

مگس فارسی مکھی ہندی (مونث) ظفر سے خیال سیاہ
کب لب شیرین پہ ہو تری شکر سے ہو بجا کہ مگس پہ لگی ہو دُم
ملاقات عربی باہم ملنا (مونث) آتش سے
اب ملاقات ہوئی ہو تو ملاقات رہے نہ ملاقات تھی
جب تک کہ ملاقات نہ تھی جیتا رہا سے ملاقات تو یہ
حاصل ہوئی کشش دل کی تسخیر حاصل ہوئی + رند سے
کیونکر نہ بچے گی ہے ملاقات آپکی واللہ کیا دلیل ہو اوقات آپکی +
ملال عربی بمعنے رنجیدگی (مذکر) نسیم سے نہ گھور مجھے
بوسہ اگر لیا تو لیا رقیب دل میں سمجھ لو اگر ملال ہوا +
ملائک عربی فرشتے (مذکر واحد) اختر سے ہوگیا
بندہ ملائک بھی تری انداز کا کیا بیان کیجیے خداوند عالم ناز کا
ملبوس عربی پوشاک (مذکر) مومن سے یہ آب و رنگ
کہاں لعل اور زمرد کو میسر دیا ہو گل و سبزہ نے انھیں ملبوس +
ملک عربی شہر (مذکر) ناسخ سے گھر اپنا حادثوں سے
جو برباد ہو گیا اندوہ و غم سے ملک دل آباد ہوگیا +
ملک الموت عربی وہ فرشتہ جو جان نکالتا ہے
(مذکر) اسیر سے مسک میں نہیں جان تلک اپنی
کھلاؤں مہمان ملک الموت مرے گھر نہیں آتا +
منّ ہندی مار مہرہ (مذکر) نسیم سے منہ کھولے
سانپ لک نکلا اوس کالے نے من زمین پہ ڈالا +
مناجات عربی خدا سے دعا کرنا اپنا حال عرض
کرنا (مونث) بحر سے مبتلا نت نئی آفت میں
دعا کرتے ہیں روز اللہ سے رہتی ہے مناجات ہمیں +

منارہ عربی جائے نور چراغدان۔ وہ ستون
جو مسجد کے پہلوؤں پر بناتے ہیں۔ مینار بحذف
غلط ہے (مذکر) ناسخ سے توڑی واعظ نے
اگر گردن مینا ناسخ۔ مے پرستوں نے بھی
مسجد کا منارہ توڑا +
منبّت عربی ہے بمعنے اوگایا ہوا۔ گرمعماروں کی
اصطلاح میں اوس نقش و نگار کو کہتے ہیں جو دیوار میں
بناتے ہیں اور کسیقدر اونچے ہوتے ہیں (مونث)
رند سے ہیچ ہیں پیش نظر نقش و نگار مانی جب سے
دیکھی ہے منبّت تری دیوارونکی +
منبر عربی ایک سیڑھی سی بنی ہوئی مسجدوں میں
ہوتی ہے جسپر عالم لوگ بیٹھکر وعظ کہتے ہیں اور خطبہ پڑھتے
ہیں (مذکر) آتش سے بادشہ حسن نے اسی بار بنایا
ہے تجھے۔ خطبہ پڑھتا ہوں میں جو سینہ ہے منبر ملتا +
ناسخ سے فلک انکو سمجھنا کہ برائے حیدر ہے سات
زینوں کا کیا حق نے یہ منبر پیدا +
منت فارسی اور اردو میں بھی مستعمل ہے بمعنے
عاجزی کے (مونث) ناسخ سے بحر میں کرتا ہوں منت
اے جنوں حداد کی طوق کے بدلے بنا لا دے کڑی فولاد کی +
منتر ہندی افسون جادو (مذکر) اسیر سے کیا یاد ہیں
اوس افعی گیسو کو لگاؤں۔ افسون نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا +
منجن ہندی دانتوں عربی (مذکر) اسیر سے تیرے دندان
طلب میں ہیں چشم یار پہ چاہیے منجن تجھ خاکستر بادام کا +

منديل عربی بمعنے دستار و کلاہ (مؤنث)
رند سے نہ جایا کرو بزم رندان مین اے شیخ ۔
یہ منديل اک دن اوچھل جائیگی ۔ ناسخ سے کیا آبرو
محتسب ساقی منديل جو شیشہ نے سجی ہی +
منزل عربی فارسی اردو مین مستعمل ہی جگہ اوترنیکی
(مؤنث) صبا سے چاہیے پھر تلاش یار از خود رفتگی
منزل مقصود بے قصد سفر ملتی نہین +
منزل عربی بمعنے مسافت یکروزہ (مؤنث) صبا
سے بہتر طریقے بے اختیار کسی راہ سے طے نہ منزل
ہوئی ۔ امانت سے رکھنا قدم اے دل رہ وحشت
مین سمجھکر ۔ زنجیر کا ہی سامنا منزل یہ کڑی ہی +
منقار عربی پرندکی چونچ (مؤنث) ناسخ سے زر گل
کے تصور مین ہوئی ہی اسقدر نالان ۔ کہ بلبل کی قفس
مین ہوگئی منقار سونے کی + ندرت سے شمع سان پایا لگن
جلتی ہین پر ان بھی کام گلگیر کا منقار ہمیشہ کرتی ہے +
منھ ہندی دہان فارسی فم عربی رو یعنی چہرہ کے معنے
پر بھی آتا ہی (مذکر) مومن سے چل پرے ہٹ مجھکو نہ دکھلا منھ
اے شب ہجر تیرا کالا منھ ۔ ناسخ سے تو وہ خورشید قیامت ہے
کہ تیرے سامنے ۔ گورا گورا چاند کا منھ سانولا ہوجائیگا
منھ ہندی نام مرض کا ہی (مذکر) اسیر سے ہوگئی
تعلق میناکی مرض مین تقلید غرغرہ مے سے کیا منھ
ہمارا آیا + خلیل سے کبھی چھالے کسی کشتہ کی لہو سے
نہ پڑے ۔ منھ کسی دن ترے تیغ کا قاتل آیا +

منھ ہندی بمعنے خاطر (مذکر) مومن سے مرگ نے
ہجران مین چھپایا ہی منھ ۔ لو منھ اوس پردہ نشین کا کیا
داغ سے واعظ کی بات کے تو ہزارون جواب ۔
پہ کیا کرین کہ منھ ہی کلام مجیب کا
منھ ہندی بمعنے طاقت (مذکر) اسیر سے وہ رتی بولنا
مرے غم سے گریبان چاک ہے عیسی کرے بخیہ مرے زخم جگر کو منھ ہی سوزن کا
مہندی ہندی حنا عربی (مؤنث) ناسخ سے
آسمان نے پنجۂ خورشید کو روشن کیا ۔ اوس
پری نے اپنے تلوون سے جو مہندی دور کی +
مو فارسی بمعنے بال (مذکر) ظفر سے رہیگی گر
خلش دل مین یونہین اوس نیش مژگان کی ۔ تو
نشتر سا بدن پر میرے ہر مو نکلیگا +
موباف فارسی مشہور ہی (مذکر) اسیر سے
مشک و گلاب سے کیا آئیگا ہوش
ہمکو غش مین کوئی سونگھا دے موباف اوس پری کا
موت عربی مرجانا ہندی (مؤنث) ظفر سے
ہی اور بلا جی کو لگانی ہوئی ٹلتی ۔ یہ موت کسی سے
نہین آئی ہوئی ٹلتی + رند سے منتظر دونون کا رہتا ہون
برابر دیکھون پہلے یار آتا ہی اے موت کہ تو آتی ہی +
موتی ہندی گوہر فارسی لولو عربی (مذکر) اسیر سے
لگائین انگشترون مین اپنے سلطان پر کہان پائین
کسی کے ہاتھ کب آتا ہی موتی میرے آنسو کا +
موج عربی فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی لہر ہندی

(مونث) ناسخ سے وہ اشکبار ہون کہ مری
چشم ترکو ہاے تار نگہ کی بدلے ملی موج آب کی +
مور فارسی چیونٹی ہندی (مذکر) صبا سے دیدۂ
غور مین اعلیٰ ہوسے ادنیٰ ادنیٰ ۔ ایک ایک
مور بھی رتبہ مین سلیمان نکلا +
مورت ہندی صورت (مونث) ناسخ سے آئینہ
دیکھے تمنا ہو جیسے دیدار کی پتلیونکے بدلے آنکھون مین ہو مورت یار کی +
مورچال فارسی مورچہ ہندی اوس گڑھے کو
لیتے ہین جو قلعہ کے لینے کو کھودتے ہین (مونث)
ناسخ سے کیا کم تھین کچھ مژہ کی صفین میرے قتل کو
قائم جو فوج خط صنم مورچال کی +
مورچہ فارسی زنگ جو لوہے مین لگتا ہی (مذکر)
نسیم سے کی صفائی غیر سے لیکن کدورت کم نہین
صیقل مورچہ ویسا ہی آہن مین رہا +
مورچھل ہندی مگس ران فارسی (مذکر) ناسخ سے
جوکہ ادنیٰ ہین خوشامد سے وہ اعلیٰ ہوتے ہین
مورچھل افسر پہ ہوتا ہی دم طاؤس کا +
موسم عربی سمان ہندی (مذکر) آتش سے زوال حسن
ہی عاشق کنارہ کرتے جاتے ہین بہار باغ ہوتی
ہی خزان موسم ہی بہت جھڑ کا + برق سے ہر آمد
لہ بعد از وفات یار آیا خزان جب ہی ہوئی موسم بہار
آیا + ناسخ سے قدح لیے ہوے گل مثل بادہ خوار آیا ۔
خزان چمن سے گئی موسم بہار آیا + ظفر سے دو روز سے قیا

مجھے دوچار جام سے ۔ دوچار روز اور رہے موسم بہار کا +
نسیم سے کم ہوا ردنا تو ٹھنڈی سانس بھرتا ہون نسیم
فصل سردی کی ہوئی موسم گیا برسات کا +
موقع عربی جگہ و محل (مذکر) رند سے ہمکو بھی آخر
حضور قلب ہوتا ہی کبھی عرض کرینگے جو موقع التجا کا ہو گیا
مول ہندی بمعنے قیمت (مذکر) آتش سے دل بیچتے
ہین عاشق بیتاب لیجیے قیمت وہی جو مول ہو مال مرید کا +
موم فارسی اردو مین مستعمل ہی عربی شمع (مذکر)
آتش سے سخن سخت مین سنتا ہون لب شیرین سے
عہد مین اپنے نہین موم عسل مین ہوتا +
مہانسا ہندی مشہور ہی (مذکر) ظفر سے سبز خط مین
کیا مہانسا گال پر پیدا ہوا بچہ طاؤس ہی بال پر پیدا ہوا +
مہتاب فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی آتشبازی کی
قسم سے ہی (مونث) امانت سے دکھلائیگی اوج
اپنا جو اوس رخ کی تجلی چھوٹیگی رخ بدر پہ مہتاب غضب کی +
مہر فارسی سورج ہندی (مذکر) اسیر سے حسن کا
جلوہ دوپٹہ مین چھپاتے ہو عبث ۔ مہر رخشان چار پردونمین
نہان رہتا نہین + برق سے فرقت یار مین گھر مجکو ہوا
ہے ظلمات ۔ ایک دن مہر نہ ذرہ کے برابر
چمکا + ذوق سے شب ہمنے تہیہ جو کیا توبہ کا
ساقی ۔ مغرب سے سحر مہر درخشان نکل آیا +
مہر فارسی بمعنے محبت (مونث) صبا سے عذاب حشر
کہان پرسش گناہ کہان ڈرا جو مہر تری ہو فلک حباب کی +

مہر عربی کابین وہ روپیہ جو عورت کو عوض نکاح کے
شوہر دیتا ہے (مذکر) اسیر سے ساقی سے یہ پوچھتا
ہے قاضی - کیا مہر ہے دختر عنب کا +

مُہر فارسی خاتم عربی (مؤنث) اسیر سے بہت شوق
ہم بوسہ لئے اوس رو سے نقش کا سے لگے کیا ہاتھ
یہ دولت کہ اوسپر مُہر ہے تل کی + ذوق سے بیٹھے
بھرے ہوئے ہیں خم مے کی طرح ہم پر کیا کریں کہ مُہر
منھ پر لگی ہوئی + شاد سے ناتوانی سے یہ حالت ہے
دل ناکام کی مُہر تک بھی اوٹھ نہیں سکتی ہمارے نام کی

مہک ہندی خوشبو فارسی (مؤنث) ظفر سے
شمشیر برہنہ مانگ غضب بالون کی چمک پھر
ویسی ہے - جوڑے کی گندھاوٹ قہر خدا
بالون کی مہک پھر ویسی ہے +

مہینا ہندی تیس دن سے مراد ہے یا کم و بیش
اگر شمسی ہو اور اگر قمری ہو تو رویت ایک ہلال
سے دوسرے ہلال تک کو عربی میں شہر کہتے ہیں
اور فارسی میں ماہ (مذکر) رند سے خلعت وعدہ
سے ترے وہ سوار جیسا ہو گیا - ایکدن کو کہہ گیا تھا
اک مہینا ہو گیا + داغ سے تیرا وہ روز کا وعدہ
کبھی نہیں جنتر سے کم ایک اکدن تجھ کو اک مہینا ہو گیا

مے فارسی بمعنے شراب (مؤنث) ظفر سے
جگہ اچھی ہے کیفیت کی ہمکو ہے پلا اچھی کہو
ساقی فضا اچھی گھٹا اچھی ہوا اچھی +

میان فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے بنام فارسی خانہ شمشیر
و کارد وغیرہ (مذکر) ناسخ سے ہے تصور مجکو ہر دم
ابروی خمدار کا - دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا

میدان عربی فارسی و اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر)
ناسخ سے ہجر میں چٹکے جو غنچے ہوئی آواز تفنگ
صحن گلزار ہے میدان صف آرائی کا +

مینڈھا ہندی موج عربی آب خیز فارسی (مذکر)
رند سے جوش وحشت میں جو دریا کی طرف جا نکلا
قد آدم مری تعظیم کو مینڈھا اوٹھا +

میزان عربی ترازو فارسی (مؤنث) اسیر سے
موزون کمال تیری طبیعت ہے اے قمر
تل بیٹھنے کو چاہیے میزان حساب کی +

میل ہندی آمیزش و ملاپ (مذکر)
ناسخ سے دل ہمارا اسقدر سوزش طلب واقع
ہے - شمع سے بھاگے جو اوسمیں میل ہو کافور کا +
ظفر سے ملا یا خون مرے اشکون میں عشق نے
میرے - الٰہی آگ کا پانی سے کیونکہ میل دیا +

مَیل ہندی چرک فارسی (مذکر) ناسخ سے
بنی اوسکے مَیل کی بتی اگر کی بنگئی - ریزہ ریزہ
میل صندل کا برادہ ہو گیا +

میلا ہندی مشہور ہے (مذکر) صبا سے ہے
دیدۂ قابل مرے اشکوں کی روانی - بھادون
کا یہ میلا لب دریا نہیں ہوتا + و ز بر

سے غمزہ و انداز و ناز و کبر و مہر و لطف و حسن سنانت پہ اور ایک تو آٹھون کا میلا ہو گیا +

میم عربی نام حرف کا ہی (مذکر) ناسخ سے معانی قل ہوا للہ احد کے ہین عیان ناسخ - برا ہی قافیہ رکھا ازو سے میم احمد کا + وزیر سے گیا ہی نقطہ سنانا ہی تیر ادا ہن تنگ سے - گویا یہ میم کلمۂ دشنام ہو گیا +

مینا فارسی شراب کا شیشہ اور نیز وہ کام جو سونے اور چاندی پر کرتے ہین (مذکر) اسیر سے پرتو پڑا ہی جب سے اوس چشم نرگسی کا لبریز مے ہی مینا سونے کی آرسی کا + وزیر سے قہر تھا محفل سے جانا ساقی گلفام کا شیشے کیا اوڑا اوڑ گیا مینا کبھی رین جام کا + ناسخ سے رخسار طلائی نے نکالا ہی عیب خط سونا ہی سنگ اور یہ مینا نہین اچھا + ظفر سے پشت لعل لب جب نکلا زمرد فام خط ساغر یاقوت پر گویا کہ مینا ہو گیا +

مینھ ہندی باران فارسی مطر عربی (مذکر) غالب سے سوز دل کا کیا کرے باران اشک آگ بھڑکی مینھ اگر دم بھر کھلا +

باب نون

ناخن فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی ظفر عربی (مذکر) اسیر سے زخم بدن سے شکر ہی اتنا تو خون یا رنگین حنا سے ناخن شمشیر ہو گیا + داغ سے بتون کے دست قدرت میں اسیر دل ہو انسان کا - کہ ہر ناخن نگینہ بنگیا مہر سلیمان کا +

نار عربی آتش فارسی آگ ہندی (مؤنث) صبا سے آفتاب حشر بھی داغ جگر سے سرد ہی آتش دل سے ذرا نار سقر ملتی نہین +

ناز فارسی اردو مین مستعمل ہی دلال عربی پیار کا انداز (مذکر) خلیل سے پتھر کا بشر ہو تو ہو دمساز تمھارا ایندہ سے اوٹھیگا نہ تو ناز تمھارا + مومن سے یہ عمر فتنہ گر ہونگے - یہ ناز ہونگے پر نہونگے +

ناسور } عربی فارسی اور ہندی مین بھی مستعمل ہی
ناصور } وہ زخم جو برابر بہا کرے بند نہو (مذکر)

آتش سے آتش نہ پوچھ حال تو مجھ دردمند کا سینہ مین داغ داغ مین ناسور پڑ گیا + سودا سے بہنا کچھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا - دی تھی خدا نے آنکھ پہ ناسور ہو گیا

ناف فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہی (مؤنث) اسیر سے دامن کا بوجھ اوٹھ نہ سکا نازکی سے یار بل آگیا کمر مین تری ناف ٹل گئی +

ناقوس عربی سنکھ ہندی (مذکر) آتش سے دریا مین غسل کیا اوترا جو وہ صنم - ناقوس مچھلیون نے بجایا حباب کا +

ناک ہندی بینی فارسی (مؤنث) آتش سے بینی یار سے دعوی ہی گل ترشی کہ یہ یکتائی سے مگر ناک مین کٹتی ہی +

ناگ ہندی مار سیاہ فارسی (مذکر) ناسخ سے مشابہ اوسکے بیر و ہی جو تیری زلف پیچان سے نہین ہوتا وہ بچا نہ جسکو کالا ناگ ڈستا ہو +

نالہ فارسی فریاد عربی ... (مذکر) ناسخ سے

نالہ اپنا جہان بلند ہوا شعلہ تا لامکان بلند ہوا +
ذوق ؎ گر تری فریادیون کے نامۂ پیچیدہ کو لپیٹ
رکھکر بیچونکیے پیدا ہو نالہ صور کا + غالب ؎ دوستدار
دشمن ہی اعتماد دل معلوم - آہ بے اثر دیکھی نالہ نارسا پایا +
رند ؎ سودئہ ساکنان محلہ سحر تلک ہمسایہ خفا ہوا جو انکو نالہ نکل گیا +
نام فارسی اسم عربی - ناموری کے معنے پر بھی
آتا ہی - (مذکر) نسیم ؎ تسلی کے لیے احباب کہدیتے
ہین خاطر سے - نہ لیگا نام بھولے سے بھی یار خوبرو تیرا +
ذوق ؎ نام یون پستی مین بالاتر ہمارا ہو گیا - جس طرح
پانی کنوئین کی تہ مین تارا ہو گیا + ظفر ؎ زبان پر
اوس بت بے مہر کا گر نام آتا ہی - خدا جانے یہ کیا ہی
دل کو اک آرام آتا ہی + برق ؎ مین وہ ہون سوختہ
افتادہ کہ جب مہر ہوئی - داغ کاغذ کو لگا نام جو میرا
اوٹھا + ناسخ ؎ سخاوت جسکو کہتے ہین کہانی
ہی زمانہ مین بخیلون کی بدولت رہگیا ہی نام
حاتم کا + آتش ؎ نام میرا جسکو ورد اسے
گلبدن ہو جائیگا غنچہ گل کی طرح خوشبو دہن ہو جائیگا +
نان فارسی روٹی ہندی (مونث) آتش ؎ نعمت بقدر
سوچو جیسے خبث ہو - آب شیرین ملتا ہی نان نمکین کھولیسی +
ناوک فارسی بمعنے تیر (مذکر) نسیم ؎ سرمہ کا جو دنبالہ
تری آنکھ مین دیکھا - اک ناوک پران پس آہو نظر آیا +
نبات فارسی مصری ہندی (مونث) اختر ؎
دھوکہ دلاتی ہی شیرین دہنی اسے نوشاہ +
کھاتے ہی کھائیے مصری و نبات آپکو پہنچی +
نباہ ہندی مشہور ہی (مونث) مومن ؎ مین بھی
کچھ خوش نہین وفا کرکے - تمنے اچھا کیا نباہ نہ کی +
نبض عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہی (مونث)
آتش ؎ گر مجوشی سے تپ عشق کی کیونکر بچتا -
نبض اول ہی سے دودی ترے بیمار کی تھی + ذوق
؎ نبض بھی ہی کہان میری فلاطون چلتی - ہی یہ ضعیف
ایسی کہ چیونٹی بھی نہین یون چلتی + داغ ؎ اب میرے
عوض دسے سنبھالو - ملتی نہین نبض چارہ گر کی +
نثر عربی خلاف نظم (مونث) امیر ؎ نظم کا اپنی طبیعت
سے تعلق نہ گیا - نثر بھی ہمنے جو دیکھی تو مقفے دیکھی +
نجات عربی مخلصی رہائی (مونث) خلیل ؎ قید الفت
مین اوس حسین کی خلیل غم کونین سے نجات ہوئی +
نجاست عربی گندگی ناپاکی (مونث) خلیل ؎ کب تصفیہ
روئیے کرون نفس نہ ہون کا دھوئیے تو کافر کی نجاست نہین
نجم عربی بمعنے ستارہ (مذکر) نسیم ؎ ٹوٹکے یہ پہونچکا
تخت ٹھہرا - مرکو یہ وہ نجم بخت ٹھہرا +
نخچیر فارسی جانور جنگلی شکاری شکار گاہ (مذکر) غالب
؎ تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دون - کبھی
فتراک مین تیرے کوئی نخچیر بھی تھا +
نخل عربی درخت فارسی (مذکر) مومن ؎ ہر اک آن
کا پیری مین قد جھکا آخر - یہ نخل پست ہو جسقدر بلند ہوا +
ذوق ؎ شہید ہو ذوق سینہ مین جلی ہی حسرت لا کہون

مری جو آہ ہو گویا وہ ہوا اک نخل ماتم کا +

ندا عربی پکارنا (مونث) ناسخؔ جو کعبہ سے باہر مین آنے لگی صدا مجکو اوسدم یہ ہاتف نے دی +

ندامت عربی شرمندگی (مونث) آتشؔ مین ہوا اوسے خجالت ہوئی کہ شبنم سرشک ندامت ہوئی +

ندی ہندی جو سے فارسی جدول عربی (مونث) رندؔ ہے کب تلک چشم تر جائیگی — یہ ندی چڑھی ہوا اوتر جائیگی + داغؔ طبیعت کوئی دن مین بھر جائیگی — چڑھی ہے یہ ندی اوتر جائیگی +

نذر عربی بھیجنے کوئی چیز امیرون کو دینا (مونث) غالبؔ غالب گر اس سفر مین مجھے ساتھ لیجئین حج کا ثواب نذر کرونگا حضور کی +

نرخ فارسی بھاؤ قیمت (مذکر) ناسخؔ نقد آمرزش فقط کیا دیجیے کچھ اور بھی — تم ہوئے جو مشتری یہان نرخ عصیان بڑھگیا +

نرد فارسی عربی و اردو مین بھی مستعمل ہے گوٹ جو سر و شطرنج کی (مونث) اسیرؔ چاہیے جو زندگی تو نہو یار سے جدا — چوسر مین چُک جو ہوگیا نرد مرگئی +

نردبان فارسی سیڑھی ہندی (مونث) آتشؔ دکھلاتی سیر آنکھونکو بام مراد کی — ایسی کوئی کمند کوئی نردبان تھی

نرگس فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ایک پھول کا نام ہے (مونث) اسیرؔ ضعف رکھتے ہین ازل سے تری آنکھونکے مریض خاک سے لیکے عصا نرگس شہلا نکلی +

نسیمؔ حیران سی ہے تھک رہی ہے — نرگس کسی گل کو تک رہی ہے + مومنؔ عجب کیا ہے جو نکلا سبزہ نرگس بنی تربت ...

نزلہ عربی نام مرض کا ہے (مذکر) داغؔ بزم سے گلدستے سب اوٹھوا دیے — داغ کا نزلہ گل تر پر گرا +

نسخہ عربی کتاب اور وہ پرچہ جسپر حکیم دوا لکھکر بیمار کو دے (مذکر) آتشؔ ہر زبان پر مری رسوائی کا افسانہ ہے نسخہ شوق پریشان ہوا تھا سو ہوا + ذوقؔ سوا تیری خاک شکین کے کوئی مجرب نسخہ سودا نہ پایا + ظفرؔ تیرے لبون کا نسخہ جب جو لکھا — قلم کو ایسا دیا اوسے قطرہ بڑھا گیا +

نسر طائر عربی نام ایک ستارہ کا ہے آسمان پر جو اوتر جانب واقع ہے اور بصورت کرگس جانور گویا اوڑنیکو طیار ہے اسکو عقاب بھی کہتے ہین (مذکر) ناسخؔ اور طائر سو پہلی عرش کی دلربی کمان نسر طائر خطا مرا اوس ماہ کو لیکر گیا +

نسیم عربی نرم و ٹھنڈی ہوا (مونث) اسیرؔ وہ باد پا ہے ترا اگر ہم روکہ چار قدم نسیم ساتھ چلے کیا مجال رکھتی ہے + ظفرؔ رونق گلشن بہار گل جو کم ہوتی چلی اشک شبنم سے نسیم صبحدم روتی چلی + رندؔ مجھ سوختہ قسمت نے طلب کی جو ہوا سرد تقدیر یون سنکے نسیم سحر آئی + داغؔ آئی اترائی ہوئی کسکی گلی سے یارب کہ نسیم سحری ہے کسے اوڑی پھرتی ہے +

نشان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے عربی علامت و اثر (مذکر) رندؔ اثر عشق رہے ترک محبت پر بھی — زخم بھر آتا ہے پر اوسکا نشان رہتا ہے +

نشان فارسی جھنڈا لشکر کا (مذکر) اسیر سے
جو اُس سمندِ عاشق کے نالے سے ہی جمعیت پریشان
فوج ہو جسدم نشان گر جائے لشکر کا + کیف سے اشک خونین
مقدم ہو نہ کیونکر نالہ پہلے جنگ گاہ مین لشکر سے نشان آتا ہی +

نشان فارسی اردو مین مستعمل ہی بمعنے پتہ
(مذکر) ذوق سے سراغِ عمر رفتہ ہو تو کیونکر کہین جسکا
نشان پایا نہ پایا + صبا سے ملا یا خاک مین گردون نے
کس کس نام آور کو نشان ملتا نہین ہی قبر جمشید و فریدون
کا + ناسخ سے رٹ ہی جسکے نام کی اوسکا نشان
ملتا نہین ۔ لامکان تک ڈھونڈھ مارا ہی مکان ملتا نہین +

نشانِ پا فارسی جو نقش پاؤن کے چلنے کی وقت
زمین پر بنجاتے ہین جسکو عربی مین اثر کہتے ہین (مذکر)
مومن سے خبر نہین کہ اوسے کیا ہوا پر اوس در پر
نشانِ پا نظر آتا ہی نامہ بر کا سا +

نِشتَر مخفف نیشتر کا ہی فارسی و اردو مین مستعمل ہی
(مذکر) غالب سے گرچہ ہون دیوانہ پر کیون
دوست کا کھاؤن فریب ۔ آستین مین دشنہ
پنہان ہاتھ مین نشتر کھلا + شاد سے غیر سے آنکھ
مار کر مارا تیر مارا نہ نیشتر مارا +

نشست فارسی مشہور ہی (مؤنث) رند سے
رستہ چھوڑ کے اوس کوچے سے جا بیٹھینگے غیر
جب نشست آٹھ پہر رہنے لگی یارون کی +

نشو و نما عربی پیدا ہوتا اور بڑھنا اس لفظ مین
شعرا مختلف ہین بعضے مذکر اور بعضے مؤنث باندھتے
ہین (مذکر) ناسخ سے خط کو روئے یار پر نشو و نما ہوتا ہی
سبزۂ بیگانہ گل سے آشنا ہوتا نہین + (مؤنث)
صبا سے چشم پر آب ہی سے نشو و نما ساون کی
نفس سرد نے باندھی ہی ہوا ساون کی + شاد سے کشتکاری
کی ذہین نوح کی چھینٹا کا مجکو ہی نہ سبزہ کہ جہان نشو و نما ہے کی
بحرِ ع گل کھلاتی ہی عجب نشو و نما ساون کی +

نشہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی مگر عربی کہتے ہوا
جو اس کا بسبب شراب وغیرہ کی ہو جاتا ہی (مذکر) اسیر سے
خیال نرگس میگون جو وقت خواب رہا ۔ تمام رات مجھے
نشہ شراب رہا + ناسخ سے جو کچھ کہ دل مین ہی وہی جاری
زبان پر ہی نشہ مجکو بادۂ خم غدیر کا + ذوق سے نشہ دولت کا
بداطوار کو جس آن چڑھا سر پہ شیطان کی اک اور بھی شیطان چڑھا

نصیب عربی قسمت فارسی (مذکر واحد) نسیم
سے رحم آچکا تھا شرم نے سمجھا دیا کچھ اور ۔ بگڑا
نصیب پھر کسی امیدوار کا +

نظر عربی بمعنے نگاہ (مؤنث) اسیر سے اونھین تو
کب نظر التفات اتنی ہے ۔ ہمین کو اونسے محبت
ہی بات اتنی ہی + صبا سے آنکھ سے آنکھ اجل کیون آ
کر ملتی نہین ۔ دل کبھی ملتا نہین جبتک نظر ملتی نہین + رند
کے تشنہ ہوا گلی مین تری کب نظر میری جا سونہ گئی +

نظر اردو مین بمعنے چشم بد (مؤنث) رند سے افراطِ حسن مین نظر آتی ہی
لگی مجکو نظر کسیکی مرے دلربا لگی + داغ سے نگہ غیر پڑی اٹھ گئی

نعرہ عربی ہی فارسی اُردو مین بمعنے شور وغل
کے آتا ہی (مذکر) ناسخ سے پست آواز
مرغ خوان کی ہوئی نعرۂ نو نہ خوان بلند ہوا +
نعش عربی جنازہ (مونث) اسیر سے تا قیامت کوئی
ایذا نہوا ہی کنج مزار بطن مادر کی طرح نعش ہماری رکھنا +
نعل عربی فارسی اور اُردو مین مستعمل ہی (مذکر) اسیر
سے فلک نے سر پہ اپنے رکھکے ماہ نو بنایا ہے
گرا تھا جو زمین پر ٹوٹکر نعل اوسکے توسن کا +
نعمت عربی روزی بخشش و نکوئی (مونث) شاد سے
عمر بھر کی خورش غمخوری - اپنی کھائی مین یہ نعمت آئی +
نفرت عربی گھن کھانا کسی چیز سے بھاگنا (مونث)
داغ سے پریوش کوئی ایسا ہو کہ اوسپر دم نکلتا ہو
جو ثابت عشق اعدا ہو تو نفرت ہو ہی جاتی ہی +
نقاب عربی پردہ جو منھ پر ڈالتے ہین اس لفظ مین
شعرا مختلف ہین بعضے مذکر اور بعضے مونث باندھتے
ہین (مذکر) غالب سے منھ نہ کھلنے پر ہی وہ عالم
کہ دیکھا ہی نہین - زلف سے بڑھکر نقاب اوس شوخ
کے منھ پر کھلا + صبا سے اے مہروش تو کیونکر پردہ مین
چھپ سکیگا - ابر تنک کی صورت منھ پر نقاب ہوگا +
(مونث) امانت سے چہرہ سے اپنے دور جو اوسنے
نقاب کی - رنگت سفید شب کو ہوئی ماہتاب کی +
نقارہ فارسی اُردو مین بھی مستعمل ہی بمعنے کوس و طبل
(مذکر) ناسخ سے کیا ہی حاسد ہی فلک جسنے کہ نوبت

پائی - دم مین مانند حباب اوسنے نقارہ توڑا +
نقد عربی بمعنے روپیہ پیسہ کے بھی آتا ہی (مونث)
سالک سے اٹھا لباس تلک آبرو بھی مال
کھوئی - گرہ مین کچھ بھی نہ نکلا تو نقد جان کھوئی +
نقش عربی دھبہ نشان و نوشتہ و تعویذ (مذکر)
وزیر سے فقیری مین وزیر آکے پریان پانوٴن
پڑتی ہین - یہ نقش بوریا ہی کہ لیے ہی نقش عامل کا + قبول
سے یار سے وصل ہوا نقش اثر بیٹھ گیا - عامل
مین نے کیا جس سے عمل بیٹھ گیا + ذوق سے نشان
بیرو ہی گرد کھائے زور ہٹائے جھپک سے دیدۂ صراف
کی نقش درم بگڑا + آباد سے عوض عاشق کے خون کا
بعد مردن عشق لیتا ہی - یہی خسرو چپ نقش حباب کوہکن بگڑا +
نقش قدم فارسی (مذکر) ناسخ سے پر رجب زمین
کوچۂ قاتل کی ہی ایسی - ٹھہرے نہ جہان نقش قدم
رہگذری کا + ذوق سے وہ ہون مین کہ نور شوق
میری ساتھ جاتا ہی - ہر رنگ سایہ ہر رخ ہو نقش قدم میرا +
نقشہ فارسی اُردو مین بھی مستعمل ہی تصویر عمارت کا نمونہ
کہ معمار بناتے ہین صورت (مذکر) ظفر سے تیری صورت
سے ملاکر مہ کنعان کی شبیہ - دیکھا کچھ فرق نہین نقشہ ہی
سارا ملتا + صبا سے کھینچی تصویر مصور نے جو جھکو یار کی
چشم تر آپ کا نقشہ لب پا کھینچا + رند سے کھب گیا میری نظر
ہر اک نقش ہی یار کا نقشہ کسی استاد نے کھینچا ہی جہان کا +
نقص عربی کمی (مذکر) ناسخ سے سیکڑون آتے ہین

کرون پر دخل کیا آواز کا تیر جو آوازہ دیا ہی نقص تیر انداز کا +

نقصان عربی بمعنے کمی (مذکر) ناسخ سے ہمسین ہی معتقد میر اگر حاسد تو کیا غم ہی۔ ہوا سجدہ ابلیس کیا نقصان ہمکو کا

نقطہ عربی مشہور ہی (مذکر) ناسخ سے یہ لفظ گل تو رسم خط مین نقطہ سے معرا ہی۔ گل رخسار پر خال اوسنے کیون نقطہ دیا تل کا + آتش سے جو سطر ہی وہ گیسوے حور بہشت ہی خال پری ہی نقطہ ہماری کتاب کا + وزیر سے لکھ گیا جس سطر مین تیرے دردندان کا وصف دائرہ ہر اک صدف ہر نقطہ گوہر ہو گیا +

نقل عربی بمعنے تبدیل (مذکر) نسیم سے ایک صورت پر نہی صورت نہ مانند خیال جب کی ہستی مجھی نقل مکان ہوا +

نقیب عربی کرکیت ہندی مشہور ہی (مذکر) اسیر سے فرشتہ نزع مین آیا نظر تو سمجھا مین۔ ہوئی حضور سے میری طلب نقیب آیا +

نگ فارسی پتھر جو انگوٹھی پر جڑتے ہین نگینہ و نگین فارسی (مذکر) ناسخ سے ہی گلشن جہان وہ پر یرو سلیمان خاتم مین شہ کیون نگ ہو عقیق شجری کا + برق سے دیکھیئے کیا نقل قدا و سکی شکل ہی کا۔ دل تنگ ہو تصور سے

نگار فارسی نقش و شوق و بت (مذکر) نسیم سے نقشہ وہی نگار پایا۔ قسمت کا لکھا تھا آگے آیا +

نگر ہندی بمعنے شہر (مذکر) رند سے ہی جو منظور اوجڑ کو بسا دہر کی دنیا اوجڑی جاتی ہی یہ بستی وہ نگر بستا ہی +

نگہ و نگاہ فارسی نظر (مؤنث) داغ سے نگہ شوق بی اثر ہو گی تمکو پردہ مین کیا نظر ہو گی + امیر سے کیا ہی قتل مگر مر کے دیکھتے ہین مجھے۔ ابھی تلک نگہ التفات اتنی ہی + ذوق سے سچ ہی اگر تیغ خدعہ ہی ذوق نگہ اوسکی دغا سے لڑتی ہی + مومن سے وہ سوتے بے حجابانہ رہی رات نہ نگاہ شوق کام اپنا کیا کی +

نگین فارسی بمعنے نگینہ (مذکر) آتش سے کس لعل آتشین کا ہی دل اپنا شیفتہ۔ جسپر ہمارا نام کھدا وہ نگین چلا + نسیم سے یہ سچ ہی خلقت اوسکی بنانے سے بگڑتی ہی صفائی پھر کہان جب نام کندہ نگین آیا +

نگینہ فارسی (مذکر) ناسخ سے ہی نقش ترا نام پری رو مرے دل پر۔ ہے نام تو اچھا پہ نگینہ نہین اچھا + ظفر سے آئینہ داغ مین ہے یہ سر سینہ اونچا کہ جڑا خانہ خاتم مین نگینہ اونچا +

نماز فارسی صلوۃ عربی پرستش و نیاز (مؤنث) رند سے سینہ مرا جنازہ ہی دل اوسمین مردہ ہی۔ واجب ہوا نماز پڑھون بے سجود کی + داغ سے میری شب فراق میہ کعبہ مین شور ہی۔ یارب غضب ہوا کہ نماز سحر گئی +

نمک فارسی بمعنے ملاحت (مذکر) رند سے کبھی عاشقون سے اونکے ترش رویان زلبس شیرین لبون کے چہرون سے آخر نمک گیا + داغ سے جمال احمد و یوسف کو رونق تو نے بخشی ہے۔ ملاحت تجھسے شیرین حسن شیرین مین نمک تیرا +

نمک فارسی لون ہندی (مذکر) غالب سے
زخم پر چھڑکیں کہاں طفلان بے پروا نمک
کیا مزہ ہوتا اگر پتھر مین بھی ہوتا نمک +
نمکدان فارسی اُردو مین مستعمل ہی نمک رکھنے کا برتن
(مذکر) مومن سے بے سبب کیونکہ لب زخم پہ افغان
ہوگا شور محشر سے بھرا اوسکا نمکدان ہوگا +
نمود فارسی ظاہر ہونا شان و شوکت (مؤنث) ناسخ
سے گوہر گوش صنم کے آب کا ہی یہ اثر سبزہ خط نے
جو گالون پر نمود آغاز کی + رند سے ہر حباب مین تیرے
کرم سے حباب وار ۔ دم بھر نمود ہو گئی اس بے نمود کی +
نمونہ فارسی اُردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہی (مذکر) ناصر
سے سیکڑون مر گئے برباد ہی اک خلق خدا حسن بھی
قہر الٰہی کا نمونہ دیکھا + داغ سے جنون مین خامہ فرسائی
سے توڑی مین قلم اپنے ۔ ہمارا گھر نہین ہی اک نمونہ ہی نیستان کا +
ننگ فارسی بمعنے شرم (مذکر) مومن سے منہ کو آیا
سو تا صحون نے کہا ۔ پاس کیا ہو کہ ننگ ہی نہ رہا +
نوالہ ہندی لقمہ عربی مشہور ہی (مذکر) رند سے دانہ تھا کیا
حرام کا رزق حلال مین منہ سے جو ای کریم نوالہ نکلگیا +
نوبت بمعنے باری (مؤنث) کیف سے شب وصل
مین اک قیامت ہوئی سحر کے جو ہونی کی نوبت ہوئی +
نوبت عربی فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنے نقارہ
(مؤنث) اختر سے نقارچی بھی سحر مین میرے رقیب مین
نوبت بھی دو پہر کی ابھی تک بجی نہین +

نور عربی بمعنے روشنی (مذکر) ناسخ سے شب تاریک
ہی پر نور گلیون مین برستا ہی ہوا تا بہت ہی کا شانہ
جانان کا رستا ہی + داغ سے مری آنکھون مین ہی یا
تیری دندان مصفا مین ۔ گہر کی آب ہی تیری کی تجلی نور تارے کا +
نورتن ہندی زیور ہی (مذکر) امانت سے پکھراج وار
زرد ہو فیروزۂ افلاک دیکھے جو نورتن کبھی بانہ وہ یار کا +
نوروز فارسی اُردو مین بھی مستعمل ہی جس روز کہ آفتاب
برج حمل مین آوی (مذکر) آسی سے ستائیگی بہت
اگلی برس ہمکو شب فرقت سنا ہی پڑھکے لپیٹ فصیل پر
نوروز آتا ہی + داغ سے خوشی ہی عید ہی اغیار ہین
جلسے ہین ہا ہو ہین یہان تو رات دن نوروز ہی نوروز رہتا ہی +
نوک ہندی (مؤنث) امانت سے جب اونکو
کان چھیدے بالے پہن مین رشتہ دارون نے ۔
تو دم نا کون مین لائی عاشقون کی نوک سوزن کی +
شاد سے اب ہو کیا نکلی خواہش تحریر آدھی رہگئی
آدھی ڈوبی دل مین نوک تیر آدھی رہگئی +
نون عربی حرف ہی (مذکر) وزیر سے کیا ہی لپٹا ہی
مرے دست تمنا کیطرح ۔ نون تیری ناف کا میم کمر ہو ملکا +
نہال فارسی درخت (مذکر) ناسخ سے ہی فیض خاک نشینو سے
سر بلند ونکو ۔ کہ سبز پائی ہی سے ہر نہال سیتا ہی +
نہایت عربی بمعنے انتہا (مؤنث) سالک سے جو رستم کی
اونکو جو غایت نہین رہی ۔ یان بھی مری وفا کو نہایت نہین ہی +
نہر عربی اُردو مین بھی مستعمل ہی دریا کی شاخ دھارا ۔

(مؤنث) اسیر سے ہماری یہ نہر فیض ہوئی کس امیر کی
ہی موتیون کی آب ہین کشتی فقیر کی +

نہین ہندی کلمہ نفی (مؤنث) مومن سے کہو مرگ ہی
ہان نوازش کرے کہ اوس سے زیادہ نہین ہو چکی +

نے فارسی بانسلی و بانسری ہندی (مؤنث) وزیر سے
شعلہ آواز سے جھڑتی ہین چنگاریان نے بنائی تو نے کیا منقار +

نیاز فارسی تحفہ درویشون کا (مذکر) شیخ سے ہی داغ قتل
ہاتھ آوے ملا رتبہ شہید ہو تی ہی اب نیاز وہان میری نام کی +

نیت عربی ارادہ (مؤنث) صبا سے بھیک منگوائی
فقیرونکی طرح شاہونکو ایسی نیت تری اے چرخ ستمگار پھری
داغ سے رہیگی دم مرگ تک خواہش نہین نیت کوئی آج بھر جائیگی +

نیر عربی ستارہ روشن (مذکر) سالک سے دنیا مین ہوا
کی جبتک ہی روشنی روشن ہی یہ نیر بخت جوان ترا +

نیر اعظم عربی بمعنے آفتاب (مذکر) اسیر سے چندے بدن یکے
مرادم نکلگیا۔ آگرہن مین نیر اعظم نکلگیا +

نیرنگ فارسی مکر ہندی (مذکر) صبا سے ڈھیر کئے
نگرخون کی ماہ کے واہ کیا نیرنگ ہین افلاک کے +

نیش فارسی ڈنک ہندی (مذکر) ناسخ سے ترک لذت کر
دلا پہونچے نہ تا تجھکو گزند نوش تو سمجھے ہی پہلے نیش ہی زنبور کا +

نیشکر فارسی گنا ہندی (مذکر) آتش سے چاشنی
دونون کی چکھی ہی جو حق پوچھیے اون لب شیرین سے
شیرین نیشکر کوئی نہ تھا + نسیم سے جس زمین پر پڑگیا عکس
لب شیرین ترا تخم جو دہقان نے بویا نیشکر پیدا ہوا +

نیلام پرتگال زبان کی لفظ ہی وہ بیع مشہور ہی اس
بیع کو عربی مین من یزید کہتی ہین یعنی جو قیمت بڑھے سو لے
(مذکر) اسیر سے رخت تن میرا قضا کے ہاتھ بیچا عشق
نے جو بیچے ہو نیلام باقی وہ اسکی املاک کا + داغ سے حوران خلد
بولتی ہین بڑھکے بولیان نیلام ہو رہا ہی تمہارے شہید کا +

نیلوفر معرب نیلوپل پھول کا نام ہی (مذکر) ظفر سے
خال مشکین آتش رخسار پر پیدا ہوا چشمہ خورشید مین بھی نیلوفر پیدا ہوا

نیند ہندی نوم عربی خواب فارسی (مؤنث) مومن سے
کیا بخت عدو فسانہ خوان تھا کیون نیند شب محن نہ آئی +
غالب سے موت کا ایکدن معین ہی نیند کیون رات بھر نہین آتی +
وزیر سے بولا وہ سنکے شب کی تجھ ہونکا حال کیسی مزے کی نیند تھی
سنا تھی

نیو ہندی بنا فارسی (مؤنث) خلیل سے سینہ نہین
گھاو تری تیغ کا قاتل یہ دل مین ہی نیو محبت کی پڑی ہی +

باب واو

وار ہندی (مذکر) ظفر سے زخمی کو اپنی آپ سکتا نہ چھوڑیے
اک اوسپہ وار کیجیے اور اپنی ہاتھ کا + صبا سے وار ہر دم
جو نہین تیغ جفا کا ہوگا۔ یہ تو کبھی کوئی مر جائیگا تو کیا ہوگا +

وبا عربی عام موت جو سبب ہوا خراب ہونیکے ہوتی ہی
(مؤنث) رند سے ہزارون مرگئے اور سیر سسکتے ہین
لاکھون عجیب رنگ ہی یارب یہ کیا وبا آئی +

وبال عربی سختی عذاب (مذکر) ظفر سے آگیا زلف کے
سودے مین جو کاکل کا خیال تیرے تجھ کو تری جی کو وبال اور لگا +

وجہ عربی طور و سبب معاش (مؤنث) صبا سے
وجہ حرمت کلال کی ہوئی - دختر رز حلال کی ہوئی +

وحشت عربی نفرت آدمیون سے (مؤنث) رند
سے چلے جائینگے دم بخود ناگزیر ہے - لیے وحشت دل
جدھر جائیگی + داغ سے کوچہ یار مین بھی جی نہین لگتا
ای داغ - دیکھیے جائیگی کس روز یہ وحشت تیری +

ورد عربی وظیفہ (مذکر) اسیر سے مغفرت مین شک
کیا ہر دم ہی ہونٹھون پہ اسیر صد یا غفار یا غفار یا غفار کا +

وردی ہندی لباس مشہور ہی (مؤنث) سحر سے پوچھا
بدن سے خاک بیابان کو یار نے - شاہ جنون کی ہی کوئی وردی +

ورق عربی - فارسی اردو مین مستعمل ہی (مذکر) وزیر سے
یوسف کی اور یار کی تصویر کیا سطے - وہ ہی ورق غلام کا آ
آفتاب کا + ناسخ سے لاغر ایسا ہون کسیکو نظر آتا نہین
چاہیے مانی ورق سادہ مری تصویر کا + آتش سے کیسی کیسی
صورتو نکے اپنے دل مین داغ ہین اس مرقع مین کمی ہی کیا کیا ورق +

ورم عربی سوجن ہندی (مذکر) ناسخ سے رہنے دے
ای آسمان تو نہین مجھے زار و نزار فربہی جب تجھسے چاہونگا
ورم ہو جائیگا + شاد سے برگشتہ طالعی سے تجھے
عیش غم ہوا چھوے جو ہاتھ پاؤن خوشی سے ورم ہوا +

وصال عربی ملنا ملاقات ہونا (مذکر) غالب سے
یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا - اگر اور جیتے رہتے
یہی انتظار ہوتا + داغ سے عجب اپنا حال ہوتا جو وصال یار
ہوتا کبھی جان صدقے ہوتی کبھی دل نثار ہوتا +

وضع ہندی پھبتی (مؤنث) ظفر سے ہی ترے
ابرو سے خمیدہ پر - وضع شمشیر کی کہی جائی +

وضع عربی طرح (مؤنث) رند سے کر کی دیکھیے کس کسکو
سیدھا - ٹیڑھی وضع تیری بانکی بانکی + ظفر سے ہی خورشید و
نے وضع اپنی نکالی ہی کہ جو دیکھے ہی سو کہتا ہی یہ ہم جلالی ہے +

وضو عربی مجازاً منہ اور ہاتھوں پاؤن کا دھونا واسطے نماز
وغیرہ کے (مذکر) وزیر سے نہائے خون سے ہم ہاتھ
جان سے دھوئے - غسل آیا ہمین اور یہ وضو آیا + ناسخ سے
گر پڑینگے لڑکھڑا کر نشہ مین ہوگی نماز - اے برہمن چشم سے وضو ہو جائیگا +

وطن عربی جگہ رہنے کی (مذکر) نسیم سے اتنک دیدہ ہین کیا
خانہ ویرانی کی فکر گر پڑے جس جا وہین اپنا وطن ہو جائیگا +

وعدہ عربی اقرار کرنا نیک ہو خواہ بد (مذکر) آتش
سے یار نے وعدہ فراموشی کیا ہے تو کیا ہوگا
وعدہ تو اے آتش وفا ہو جائیگا + نسیم سے نہ گھبراؤ جانا
ابھی ہم بھی سمجھے کہیں اور بھی آج وعدہ ہوا ہی +

وفا عربی دوستی عہد کا پورا کرنا (مؤنث) مومن سے
جفا سے تھک گئے تو بھی نہ پوچھا کہ تو نے کس توقع پر وفا کی +

وفات عربی موت (مؤنث) خلیل سے عشق خط مین
تلف حیات ہوئی لیلۃ القدر مین وفات ہوئی +

وفور عربی بہت ہونا (مذکر) ناسخ سے دکھائی دیگا فلک
ایک نیلوفر کا پھول - ہماری رونے سے جب دم وفور آب ہوا +

وقت عربی زمانہ (مذکر) نسیم سے فصل گل آئی زمانہ
ہی جنون کے جوش کا ہمت اے ساقی یہی ہی وقت نوشا نوش کا +

ناسخ ـــہ کب جائیگا عیادت ناسخ کو اے مسیح - نزدیک اب تو وقت ہے اوسکی وفات کا - غالب ـــہ رنگ شکستہ صبح بہار نظارہ ہے - یہ وقت ہے شگفتن گلہاے ناز کا

ولادت عربی جننا (مؤنث) صبا ـــہ یہ ہے منزلت اوسکی اللہ اکبر - حرم مین ہوئی ہے ولادت علی کی +

ولولہ فارسی غل و شور (مذکر) مومن ـــہ بسکہ ہے ولولہ جوانی کا - لطف ڈھونڈھے ہے زندگانی کا +

وہم عربی وسواس (مذکر) مومن ـــہ تھے بیگناہ جرأت پابوس تھی ضرور - کیا کرتے وہم خجلت جاہ و آ گیا -

باب ہاے ہوز

ہاتھ ہندی دست فارسی (مذکر) مومن ـــہ حال دل یار کو لکھوں کیونکر - ہاتھ سے دل جدا نہین ہوتا + آتش ـــہ ای دخون کی بو مجھے آتی ہے تجھسے اے نسیم - ہاتھ منہدی سے کسی محبوب کا رنگین ہوا + ذوق ـــہ بند ہو سکا جیسے نہ مضمون اوس دہان تنگ کا - ہاتھ اپنا فکر مین زیر زنخدان ہی رہا +

ہار فارسی اردو مین بھی بولتے ہین موتیون و پھولون و غیرہ کو ڈورے مین گوندھکر گلے مین پہنتے ہین (مذکر) رند ـــہ تم جاتی جاتی کسلیے پھر آئے خیر ہے چھپا گلی کہ تو پونچا ہار رہ گیا

ہالہ عربی چاند کا کنڈل فارسی مین بمعنی رنگ و لون آیا ہے (مذکر) ناسخ ـــہ وصف جو اوس ماہ تابان کی کیے پیچ رقم یکقلم اشعار کے حرفون پہ ہالہ ہو گیا - صبا ـــہ دور سے اونکی بزم عالی مین - ہالہ ماہتاب ہوتا ہے +

ہان ہندی (مؤنث) ظفر ـــہ وعدہ وصل سو ہے کا کرے ہے وہ ظفر - تجھ سے اوس بت کو خدا جانے کب ہان ہوگی

ہتھیار ہندی ساز جنگ (مذکر) آتش ـــہ محفل مین حال پوچھ کے بلوایا کیجیے - دیکھو کہین نہ یار کے ہتھیار ہو گیا

ہٹ ہندی ضد کرنا (مؤنث) نسیم ـــہ ہٹ اوسنے جو کی تو ہاتھ مارا شیشہ ہوا چور چور سارا +

ہجر عربی جدائی (مذکر) رند ـــہ کر چکے جلد میرا کام تمام - دیر کیون ہجر یار کرتا ہے +

ہجوم عربی انبوہ کرنا (مذکر) وزیر ـــہ جسطرف نکلا ہجوم عاشقان ہو جائیگا - ساتھ اوس یوسف لقا کے

ہچکی ہندی فواق عربی ہچک فارسی (مؤنث) رند ـــہ یاد کرنا بھی ترا موت ہے عاشق کیلیے دم اوکھڑ جاتا ہے ہچکی جو کبھو آتی ہے + داغ ـــہ جنت مین جو حور و رو نکو مری یاد نہ آتی ہچکی بھی تو خنجر بیداد نہ آتی +

ہدف عربی نشانہ (مذکر) ظفر ـــہ ناوک انداز مژگان کو تری دیکھکے آج - دل کی چھاتی ہے ہو ظالم ہدف تیر بنا +

ہرن ہندی آہو فارسی (مذکر) آتش ـــہ کسی چشم سیہ کا جب جو تا ہے مین دیوانہ - تو مجھ سے مست ہاتھی کیطرح جنگلی ہرن بگڑا

ہلال عربی پہلی رات کا چاند (مذکر) ناسخ ـــہ یہ تیغ سینہ خراشی مین اب ہے ناخن کا - کہ جیسے سرخ شفق مین ہلال رہتا ہے + ظفر ـــہ ابرو کا تری شب جو اوسے کچھ خیال تھا - کیا کیا فلک پہ رشک سے گھٹتا ہلال تھا

ہل چل ہندی (مؤنث) امانت سے ہل چل پڑے
اشکون سے زمانہ مین پڑی ہو۔ چھالے ہین نہ
پھاؤن کے نہ ساون کی جھڑی ہو + داغ سے
نہ آئی داغ تو اچھا ہو ورنہ۔ بڑی ہل چل تری محفل مین ہوگی +
ہما فارسی نام جانور کا ہی (مذکر) وزیر سے ہوکے
مایوس سگ یار پھریگا جو وزیر۔ استخوان میری ہما
کھاکے پشیمان ہوگا + رند سے نہین لکھی جو سعادت
مری مقدر مین۔ بجاے سایہ کو سر پر سے ہی ہما جاتا +
ہمزاد فارسی وہ جو ساتھ پیدا ہوا ہو (مذکر) نسیم
سے جب امنڈتا ہی مرے سینہ سوزان سے
دھوان۔ آسمان اوسکو سمجھتا ہی کہ ہمزاد آیا +
ہن ہندی (مذکر) سحر سے ستاز لفون نے فشان
جھڑ رہے ہی گوری گالون پر گھٹا گھنگھور چھائی ہی جلب مین
ہنر فارسی کاریگری (مذکر) آتش سے دوست دشمن یا
رکھتا خاطر اپنی کیا عزیز۔ عیب الفت کا سواہم مین ہنر کوئی تھا
ہنگام فارسی بمعنے وقت (مذکر) صبا سے چمن کو دیکھکر
رہ رہ کے دل مین جوش آتا ہی۔ خدا چاہی تو پھر ہنگام
نوشا نوش آتا ہی + رند سے اب عشق و عاشقی کا دما
نہین رہا۔ جاتا رہا وہ وقت وہ ہنگام ہو چکا ہی +
ہنگامہ فارسی انبوہ (مذکر) تسلیم سے پھر وہی ہند نواز
ناصح شفقت کی سے پھر مری بالین ہنگامہ وہی برپا ہو +
ہوا عربی فارسی و اردو مین بمعنے باد (مؤنث) تعشق سے
پھوسکے نہین ہین سیر گلستان کے ہم دل کیونکر نہ

کھائی کہ ہوا ہی بہار کی + آتش سے بے اعتبار
نقش و نگار زمانہ ہی۔ اک رنگ پر ہوا مین ہتی ہی
باغ کی + ذوق سے ذوق گل اور کوئی تازہ کھلا جاتا
ہی۔ کہ ہوا باغ جہان مین ہی دگرگون چلتی + رند سے
شگاف کردیا سینہ کو نوک خنجر سے کنواڑ چھاتی کی کھولے
ہوا عربی بمعنے خواہش (مؤنث) آتش سے عاشق کے
سر کے ساتھ ہی سودا کو ہے یار۔ مومن نہ تھا وہ جسکو
ہواے جنان تھی + ظفر سے نہ ہوس سیر چمن کی نہ
گل تر کی ہوا۔ سر عاشق مین ہی اس سرو سمن بر کی ہوا +
ہوس فارسی مین بمعنے آرزو و شوق اردو مین بھی مستعمل ہی
(مؤنث) رند سے حور کے واسطے کرتا ہون تمناے
بہشت۔ آدمی ہان ہوس و دل [illegible] ہی + ناسخ سے
نہ فقط چاہ مجھے قامت دلدار کی ہی شاید مقصود ہما کو ہوس
ہوش فارسی بمعنے دانائی اردو مین مستعمل ہو (مذکر)
وزیر سے رخ سے سرکی زلف ہوش ہا [illegible] اوڑ گیا
کھلا ہی ہنسنے مین دندان رنگ اختر اوڑ گیا +
ہونٹھ ہندی لب فارسی (مذکر) ظفر سے گذر رہین تجھے
اظہار مدعا کے گمان۔ مرا ہونٹھ بھی اے بدگمان ہلتا ہی +
ہولس ہندی نظر (مؤنث) ظفر سے یہ کیسی ہولس
وصل کو کیا رکھا گئی بیماری فراق مجھے یہ دکھا گئی +
ہیجان عربی جوش مین آنا (مذکر) ناسخ سے
تیرے گیسو مین نے دیکھے جوش سودا ہو گیا
روے آتشناک سے ہیجان صفرا ہو گیا +

باب یاے تحتانی

یا عربی حرف تہجی ہے (مونث) سالک ؎ اسم اعظم کب نظر آیا مری جفار کو۔ جب الف کی ساتھ کاف نے یا تو یا لی نظر

یاد فارسی ذکر عربی (مونث) ناسخ ؎ صحرا مین دیکھتا ہون جو شوخی غزال کی۔ آتی ہے یاد اک صنم خردسال کی + ظفر ؎ کرون کیا یاد زلف دلربا جاتی نہین جاتی۔ نہین جاتی مری دل کی پریشانی نہین جاتی +

یار فارسی معنے دوست در صحبت مجازاً بمعنے معشوق (مذکر) خلیل ؎ لبون پہ دم مرے سینے سے لاکھ بار آیا۔ نہ موت آئی شب ہجر مین نہ یار آیا +

یاسمین عربی چنبیلی ہندی پھول کا نام ہے (مونث) ؎ اون عذارون کی جو آتی ہے صباحت گلشن یاسمین باغ مین پھولی نہ سمائی ہوتی +

یاقوت معرب یاکند کا ہے جواہر سرخ رنگ۔ (مذکر) ظفر ؎ ظفر اوسکے لب رنگین سے ہم تو کام رکھتے ہین کہا نکا لعل رمانی ہے یاقوت یمن کسکا +

ید بیضا عربی بمعنے دست روشن۔ کہتے ہین بچپن مین حضرت موسیٰ کا ہاتھ آگ سے جل گیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اوسکے عوض اونکو یہ معجزہ کردیا جب آپ اپنے ہاتھ کو بغل مین رکھکر نکالتے تھے تو مثل آفتاب کے روشن نظر آتا تھا (مذکر) مومن ؎ از بسکہ تیرہ بختی نامہ ہے سوز تب درون۔ قاصد کا ہاتھ ہے ید بیضا کلیم کا +

یرقان عربی۔ کانور ہندی۔ آنکھون اور بدن کی زردی کا مشہور مرض ہے (مذکر) آتش ؎ خاک پا تو نے نہ اوس عیسی نفس کی چھڑکی۔ باغبان نرگس بیمار کا یرقان نہ گیا +

یقین عربی بے شبہہ (مذکر) ناسخ ؎ محو ایسا ہوا ہے عاشق خیال دوست مین غیر اگر بولے یقین ہو یار کی آواز کا + نسیم ؎ ایسی غزل لکھی کرامت جس سے پیدا ہے ہوے شرمندہ حاسد منکر و نکو اب یقین آیا +

یم عربی دریا (مذکر) آباد ؎ یاد بحر حسن مین رونے کی جس دم آئی لہر۔ موجزن ہر ایک تار آستین سے یم ہوا +

یمن عربی مبارکی (مذکر) رشک ؎ اوڑ گیا طائر بہار چمن۔ دیکھیے یمن آشیان میرا +

تمت

خاتمۃ الطبع الحمد للہ کہ کتاب کار آمد فصاحت مطلع بہ دستور الشعرا مؤلفہ جناب مولوی خواجہ محمد اشرف علی صاحب لکھنوی دام فیوضہ بعد حفظ حق تالیف دوسری بار باز دیاد لغات ماہ شعبان ۱۳۲۹ ہجری مطابق اگست ۱۹۱۱ء باہتمام خاکسار قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس لکھنؤ حلیۂ طبع سے آراستہ ہوئی

DUE DATE